هُوَ اللهُ الوالی

تنویرُ الاسماء

یعنی

شرح اعمال اسماء الحسنیٰ

مرتبہ

عامل الحسنات مولانا سید واحد علی نقوی پرشد پوری

شائع کردہ

آل انڈیا شیعہ فیڈریشن - دلی

تنویر الاسماء

یعنی

شرح اعمال اسماء الحسنیٰ

مرتبہ

عامل الحسنات مولانا سید واجد علی نقوی پرشدپوری

شائع کردہ

آل انڈیا شیعہ فیڈریشن - دلی

پرنٹر پبلشر سید واجد علی نقوی — کلاسیکل پرنٹرز چاوڑی بازار دلی فون ٢٢٧٨٤٢٥

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زائچہ اندراجات

کتابیات

ذیل میں ان کتابوں کے نام درج ہیں جن سے اس تالیف میں بالواسطہ یا بلاواسطہ استنباط مطالب اور استفادہ کیا گیا ہے۔

آثار و اخبار جعفر
جواہر القرآن
ذیل النظم
شمس المعارف
مصباح کفعمی
شرح کبیر
واردات
گلشن
جواہر خمسہ
مفتاح الجنان
اسرار مکنونہ
مکارم الاخلاق
بحر العیون
کنز الحسین
مفتاح الجفر
مجربات دیربی

اسماء الرجال

ذیل کی فہرست ان بزرگوں کے اسماء پر مشتمل ہے جن کے مرویات کتاب ہذا میں شامل ہیں۔

شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونی
شیخ عبدالمجید مغربی
امام احمد ابن محمود تیمی
ذوالنون مصری
خواجہ احمد دیربی
مولانا شرف الدین علی الیزدی
شیخ شہاب الدین سہروردی
شیخ عبداللطیف تبریزی
محمد غوث گوالیاری
سید حسین اخلاطی
شیخ بہاء الدین عاملی
محمود ابن المہدی تبریزی
حاجی ناصر الدین
شیخ ابراہیم
شیخ زین الدین کافی
خواجہ عابد حسین
حکیم فاضل ابن دحشیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عرضِ حال

حضرات ناظرین : غالباً میرا یہ عرض کر دینا بے محل نہ ہوگا کہ بر دو شعوری سے حقیر کو ذوق و شوق عبادت و ریاضت رہا۔ چنانچہ اکثر علماء۔ فضلاء۔ فقراء۔ عاملین۔ کاملین۔ مشائخ کرام کی خدمات کا شرف حاصل ہوا۔ جن کے نصائح۔ مواعظ۔ احکامات۔ تعلیمات سے استفادہ کیا۔ اور طریقہ عبادت۔ ریاضت۔ حصار۔ ترکیب جیو ناد و لذاتِ روحانی و جسمانی۔ و طریقِ ختم پُر کردن نقوش و دریافت اوقات و ساعات و عمل و بسط و کسور و خواص حروف و اعداد سے فیضیاب ہوا۔ اور اسی کے ساتھ ہی ساتھ اکثر ادعیہ ماثورہ و خواص اسماء اور اشغال و اذکار کی کتابوں کے مطالعہ کا شرف بھی حاصل ہوا۔

عرصے سے دل میں یہ تمنا تھی کہ اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کی تشریح میں جو کچھ خواص متقدمین کرام اور شارحین عظام نے تحریر فرمائے ہیں ان کو بالتفصیل دائرہ تحریر میں لاؤں جو کہ برادران دینی اور اخوان ملی کیلئے قابلِ عمل اور نفع بخش ہو۔ خدا کا شکر ہے کہ میری یہ تمنا اس کی تائید و مدد سے پوری ہوئی۔

مجھے اس کا اعتراف ہے کہ میرا علم۔ میرا عمل۔ میری وسعتِ نظر۔ میری قوتِ تحریر

دائرۂ حدود میں حقیقت ہے ۔ یہ محض خلاقِ عالم قادرِ مطلق اور منعمِ حقیقی کی فیاضیاں تھیں۔ جو اس خدمت کے انجام دینے کا شرف فقیر کو بتصدقِ محمدؐ و آلِ محمدؐ حاصل ہوا۔

آخر میں بصد ادب دست بہ دعا ہوں کہ پروردگارِ عالم اس کارِ خیر میں میری مدد فرمائے۔ اور اس ہدیۂ درویش کو قبول فرماکر فلاحِ دارین کا شرف عنایت فرمائے۔ اور ان بزرگانِ دین و ملت کو جن کی تقریر و تحریر سے اس کتاب میں اخذ مطالب کیا گیا ہے اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ مخصوص فرمائے۔

برادرانِ دینی و ملی سے میری یہ استدعا ہے کہ حدود جواز و طلبِ حلال میں ان اعمال مرقومہ کو بجا لائیں اور ان کے اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔ اور فقیر کے لئے بہرحال میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

اور اگر اس میں کوئی فروگذاشت نظر آئے تو اس کی اصلاح فرماکر فقیر کو شکر گذار فرمائیں۔

فقیر بابِ محمدؐ و آلِ محمدؐ

سید واحد علی عفی عنہ

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اور ہُدہُد نے آکر دربار میں کہا !

میں نے ایک ملکہ دیکھی ہے ملک سبا میں جو یہاں سے ہزاروں میل دور ہے۔ اس ملکہ کا حسن حوروں کو شرمندہ کردینے والا ہے۔ اس کا تخت جواہر نگار ایک جنتی تحفہ ہے۔ اور وہ ملکہ کسی کو اپنا کفو نہیں سمجھتی ہُدہُد اکثر آکر اپنی زبان میں اس پیغمبر اور بادشاہ کو ملکوں کے قصے سنایا کرتا تھا جس بادشاہ اور پیغمبر کو دنیا کے سب سے بڑے حقیقی بادشاہ نے خلافت کا خلعت بخشا تھا۔ آج بھی ہُدہُد اپنا سفرنامہ بیان کر رہا تھا۔ اور خدا کا بنایا ہوا بادشاہ دنیا میں الٰہی قوت کا نمائندہ وہ سن رہا تھا اور سکتہ میں تھا کہ کس طرح ملکہ کو دین اللہ کی دعوت دیجائے۔

آخر بادشاہ نے ملکہ سبا کو دعوت دے ہی دی کہ وہ الٰہی پیغام کو قبول کرکے اس کے پیغمبر کے پاس پہونچ جائے۔ مگر ملکہ نے بات تحائف بھیجکر ٹال دی۔

بھلا اسے تحائف کا کیا مزہ جسے قدرت نے خزائن دیدہ و نادیدہ کی کنجیاں دے رکھی تھیں۔ ملکہ کی جرأت نے اہل دربار کو مبہوت کردیا۔ آخر وہ پیغمبر جس کو منطق الطیر کا علم حاصل تھا۔ وہ بادشاہ جسے نہ صرف انسانوں بلکہ اجنہ پر بھی حکومت حاصل تھی۔ درباریوں سے سوال کر رہا تھا۔

کیا یہ ممکن ہے کہ ملکہ سبا کا تخت سلیمان کے دربار میں پہونچ جائے ؟

ایک جن نے کہا ! ہاں میں تخت لا سکتا ہوں۔

کتنی دیر میں ؟

بس ایک صبح سے شام تک کی مدت۔

بس اتنا ہی ہوسکتا تھا اجنہ کا حوصلہ اور اتنی ہی ممکن تھی پرواز۔ انسانی بادشاہ کے دربار میں انسانوں کی موجودگی میں ایک جن کو ملکہ سبا کا تخت ایک دن کے اندر لانے کا دعویٰ تھا

مشغول مدح تھا ۔ فاضل سُن رہے تھے ۔ آخر ایک فاضل انسان کا دل تڑپ گیا ۔ وہ انسان کی مجبوری کا تماشا نہیں کرسکتا تھا ۔ اس نے کہا :

میں ملکہ کا تخت یہاں منگا سکتا ہوں ۔

کتنی دیر میں ؟

اتنی دیر میں جتنی دیر میں پلک جھپک کر کھلتی ہے ۔

اور اس مردِ صالح نے کچھ پڑھا کیونکہ وہ علم کتاب رکھتا تھا ۔ اور بلقیس ملکہ سبا اپنے تخت پر جلوہ افروز دربارِ سلیمان میں موجود تھی ۔

یہ ہے ثبوت قرآن مجید سے علم کتاب کے حامل کی کرامت کا ۔ مفسرین مردِ صالح کا نام آصف بن برخیا بتاتے ہیں ۔ اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ اس نے اسم اعظم کا وِرد کیا تھا ۔ وہ دربار حضرت سلیمان علیٰ نبینا و علیہ السلام میں وزارت کے فرائض انجام دیتا تھا ۔

بات کچھ بھی ہو شخصیت کچھ بھی ہو حقیقت امر یہ ہے کہ ایک مردِ صالح جس کے پاس علم الکتاب تھا اپنے اس علم کی طاقت سے بلقیس ملکہ سبا کا تخت حضرت سلیمان علیٰ نبینا و علیہ السلام کے دربار میں لانے میں کامیاب ہوگیا ۔ اور اتنا جلد کہ گوئے اجنہ پر بھی سبقت لے گیا ۔ یہ کام کسی انسان کی اپنی طاقت سے ممکن نہ تھا ۔

لہٰذا ثابت ہوتا ہے اور قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ علم کتاب اس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے کہ انسان اپنے میں وہ روحانی قوت پیدا کرے جو نہ صرف اس کی حد تک بلکہ جب پردہ چاہے طے ارضی آسان ہوجائے ۔ اب رہ گیا یہ امر کہ یہ علم کتاب کیا تھا تو اس سوال کا جواب قصۂ آدم سے ملے گا ۔

ان فرشتوں کے مقابلہ میں جن کو اپنی تحمید ۔ تمجید ۔ تسبیح و تقدیس پر بڑا ناز تھا ۔ حضرت آدم علیہ السلام کا شرف صرف علم اسماء سے محکم ہوا ۔

چنانچہ دنیا میں آنے کے بعد بھی حضرت آدم نے اسی علم سے کام لیا جس سے ان کی توبہ قبول ہوئی ۔

اسماء ہی کے واسطے دیئے جس سے جنت گم شدہ کی بازیافت ہوئی۔

یہی علم اسماء اور یہی اسماء کا ذریعہ بنی آدم کے لئے بھی طرۂ امتیاز رہا یہاں تک کہ وسواس شیطان سے دلوں میں عقیدے کی بنیادیں کمزور ہوئیں۔ ہوائے نفس انسانی مادے سے ملوث ہونے کا باعث ہوئی اور انسان اپنی روحانی عظمت سے غافل ہوگیا۔ سامان و آسائش تسکین نفس امارہ کی فراہمی کے لئے نئی نئی مادی ایجادات کے طلسم بنائے گئے اور ریاضت و تقویٰ ذکر و فکر معرفت و مراقبہ کے حصن حصین سے کنارہ کشی ہونے لگی۔ آہستہ آہستہ جو روز مرہ تھا وہ اللہ ذوالمعارج ہوگیا۔ اور انسان کا اعتبار مادیت اس حد تک بڑھا کہ ارباب روحانیت پر یقین تک باقی نہ رہ سکا ہم آج اس منزل میں ہیں کہ روحانیت تو درکنار اگر کسی شخص کے بارے میں ہمارے سامنے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ عالم ہے۔ یا روحانیت کی طرف مائل ہے۔ مادی ترقی سے بے پروا یا ذات الٰہی میں مست اور علیم جادو سے بے نیاز۔ اسمائے الٰہی کی قدر منزلت و برکت کا تماشائی ہے۔ تو ہم اس کے کمال روحانی کا اعتراف تو بڑی بات ہے استعجاب اور استہزا پر اتر آتے ہیں۔

اگر یہاں جملہ معترضہ کے طور پر یہ بھی عرض کر دیا جائے تو بے جا نہیں ہوگا کہ ایسا کرنے میں لوگ زیادہ غلطی نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ریاضت و معرفت کے اکثر جھوٹے دعویداروں کے کرتوت بھی عقیدت و ارادت کی کساد بازاری کا باعث ہوئے ہیں۔

اگرچہ یہ فریب دہی اور فریب خوردگی بھی بغیر کسی سبب کے نہیں ہر انسان کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ اس کی ہر مراد دلی پوری ہو۔ اس کے لئے اسے اپنی مادی حدود و قیود نامناسب نظر آتی ہیں۔ وہ اپنے میں ایسی قوت پیدا کرنا چاہتا ہے جو اس کے اختیارات اور مجازات کے حلقہ کو وسیع کرنے میں ممد ہو۔ بشری حدود سے آگے صرف فوق البشری کی منزل ہے۔ یہ منزل ہر شخص حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کی کلید پوشیدہ ہے اور صحیح معنی میں جو اس کے رموز سے واقف ہیں وہ ان رموز کو آشکار کر کے ایسے نااہلوں کی ناجائز خواہشات پوری کرنے کا آلہ نہیں بننا چاہتے۔ اس لئے ایسے لوگوں کو موقعہ مل جاتا ہے۔ وہ دنیا کے سامنے اپنے تئیں اسرار و خواص اور ان کے تحت مفروضہ اعمال

پر کاربند بنا کر پیش کرتے ہیں۔ اب جو حقیقت امر سے واقف نہیں ان سے دھوکا کھا جاتے ہیں۔

یہ روحانیت ناشناس لوگوں کی طرف سے استدلال نہیں بلکہ حقیقت امر کا اظہار ہے۔ حالانکہ باطل سے فریب کھانے کا یہ مطلب نہیں کہ حقیقت سے انکار کیا جائے۔ لوگ ایسا کرتے ہیں مگر غلط کرتے ہیں۔

اس لئے کہ انہوں نے روحانی اعمال کے بارے میں غلط نظریہ قائم کر لیا۔ خیر فریب خوردہ اور شکست خوردہ لوگوں کو جانے دیجئے۔ وہ حضرات جو مادی اسباب وعلل اور اثرات و نتائج پر تکیہ کئے ہوئے ہیں۔ وہ جب روحانیات سے انکار کرتے ہیں تو ان کے پاس معذرت کے لئے یہ بھی بہانے میں رہ جاتا ہے کہ وہ فریب خوردہ ہیں یا شکست خوردہ عمل ہیں۔ ان کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ صدیوں کی روایات جو تاریخ کے وسیع ذخیرے کا ثبوت اور آج بھی اعتقاد و اعتماد کے مظاہرے یکسر غلط نہیں ہو سکتے۔

آج امریکہ میں جہاں ایک طرف خلاؤں میں چاند اور ستاروں کی سیر کے منصوبے بن رہے ہیں، جہاں انسانوں کے دھڑ اور سر کا تبادلہ ہو رہا ہے، جہاں انسانی کا نسہ سر میں جانور کا دماغ ڈالا جاتا ہے۔ جہاں سینہ چیر کر دل بدلا جاتا ہے۔ جہاں آنکھوں کے پردے میں ٹانکے لگائے جاتے ہیں وہاں بہت سے امراض کے علاج کے لئے افریقی اور سرخ ہندی سیانوں وچ ڈاکٹرز (WICH-DOCTORS) کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔

فریب خوردہ روحانیت ہوں یا روحانیت ناشناس دونوں کا شک اور ظن صرف اس بنیاد پر ہے کہ وہ روحانیات اس کی ترقی اس کے حدود اور اس کے عوامل کو آج تک نہیں سمجھ سکے۔ شکست خوردہ کہتے ہیں کہ ہم نے عمل کیا کامیاب نہیں ہوئے۔

فریب خوردہ کہتے ہیں ہم نے اعتماد کیا اور دھوکا اٹھایا، ناشناس کہتے ہیں یہ کیونکر ممکن ہے کہ اس مادی دنیا میں بغیر اسباب ظاہر کے کوئی امر وقوع پذیر ہو۔

مرض کے لئے دوا تو مانی جا سکتی ہے مگر یہ پھونکا ہوا پانی جس میں زیادہ سے زیادہ انسانی تنفس کا کاربن ڈائیکسائڈ ملا ہوتا ہے۔ کیونکر دوا بن سکتا ہے یہ طبیعات کو تو جانتے ہیں یہ نہیں جانتے

کرنا بالطبیعات کیا ہے۔

وہ جسم کے قائل ہیں مگر روح کو نہیں مانتے اور طرفہ تماشا یہ ہے کہ بے روح جسم کو مردہ بھی سمجھتے ہیں۔ ان کو تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ جیسا جسم زندہ یعنی روح کے ساتھ ویسا بے روح۔ جب روح کی کوئی حقیقت ہی نہیں ہے تو پھر زندہ اور مردہ میں فرق کیا۔ وہ جسم کی نشو و نما اور تضعیف و توانائی کے تو ماننے والے ہیں مگر روح کی نشو و نما اور روح کی توانائی کو غلط سمجھتے ہیں۔ انہیں کون سمجھائے کہ جسم کتنا ہی مضبوط سہی جب تک روح توانا نہ ہو بیکار ہے۔ یہ روح کی توانائی ہے جو نحیف و نزار کو بھی میدانِ جنگ میں ثابت قدم رکھتی ہے۔ اور یہ روح کی کمزوری ہے جو کوہ پیکر پہلوانوں کو میدانِ مقابلہ سے فرار پر مجبور کر دیتی ہے۔

یا منت روحانی اور تصرفات روحانی کوئی غیر منطقی اور غیر معلول امور نہیں۔ دنیا میں جو کسی کام کو سرانجام دینے کے لئے بالتدریج عمل میں لائے جاتے ہیں اسی کام کے لئے ایک دوسری معنوی حیثیت سے عمل روحانی میں بھی ادا کئے جاتے ہیں۔

مثلاً ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے کھیت میں ایک پتھر جو گڑا ہوا ہے جس میں اٹک کر اس کے ہل کی پھال ٹوٹ جاتی ہے اس کے نقصان کا باعث ہے اس لئے اسے نکل جانا چاہیئے۔ اس لئے وہ پہلے پتھر کے وزن اور اپنی قوت کا اندازہ کرتا ہے پھر کدال لیکر جاتا ہے اور کھدائی شروع کرتا ہے۔ پتھر کی بنیاد کو متزلزل کر دیتا ہے اور جب پتھر بنیاد سے اکھڑ جاتا ہے تو اسے کھیت سے نکال کر پھینک دیتا ہے۔

اس کام کو ایک عامل روحانیات جب کرتا ہے تو وہ پہلے اسم کو تلاش کرتا ہے جس کی تلاوت اس کے مفید مطلب ہو۔ پھر وہ اس کے ورد کا چلہ کھینچتا ہے اس کے پہلے وہ نیت اور عہد کرتا ہے کہ ترکِ لذات و شہوات کرے گا۔ ترکِ لذات میں اغذیہ کو چھوڑ دیتا ہے جو ہیجان شہوانی پیدا کرنے والی ہیں اور اکل و شرب کو بجائے اس کے کہ وہ برائے زندگی ہوں مقصود زندگی بنا دیتی ہیں۔

ترکِ شہوات پر اتر آتا ہے تو وہ تمام امور کو جن سے قوت شہوانی کو حرکت ہوتی ہے خواہ

بکہ دیتا ہے بلکہ اچھے اور نرم بستر پر سونا تک ترک کر دیتا ہے ۔ ہر وقت باوضو رہنا ہمہ دم ذکر الٰہی نماز کی پابندی سیئات سے پرہیز، گفتگو سے گریز، کوئی قدم ایسا نہیں اٹھتا جو منزل مقصود سے دور لے جائے، کوئی سانس ایسی نہیں لی جاتی جس میں مطلوب دلی کا خیال نہ ہو ۔ ہر وقت اسے ایک ہی خیال رہتا ہے کہ اس میں وہ خصوصیت پیدا کرتا ہے جو اس اسم الٰہی میں ہے جس کا وہ عمل کر رہا ہے ۔ نیت وعہد و ترک کے بعد تیاری کی منزل آتی ہے تو وہ عمل شروع کرتا ہے ۔

اب اس کا ضمیر ایک دھوئے ہوئے کپڑے کی طرح صاف ہو چکا ہے ۔ جس کو رنگ میں ڈوب دینے کے لئے تیار کیا گیا ہے ۔ نوافل و تعقیبات پر عمل پیرا ہوتا ہے اور ہر وقت یہ خیال رکھتا ہے کہ اس میں خواص اسم مورد وہ پیدا ہوتے جائیں ۔

آخر چلہ کی مدت تمام ہونے کے بعد وہ اس قابل ہوتا ہے کہ اس پتھر کو تنہا ہلا ڈلا کر اکھاڑ کر پھینک دے یہ کام وہ جب کرنے جاتا ہے تو اپنی حسنت کے لئے یہ بھی ایمان رکھتا ہے کہ کوئی اور طاقت ہے جو اس کے واسطے سے کام کر رہا ہے ۔ لا وہ اپنے آپ نہیں بلکہ باری تعالیٰ کی مدد سے وہ کام کر رہا ہے جس کے لئے فوق البشر کی قوت درکار تھی ۔

ہم اوپر جو کچھ کہہ آئے ہیں اس سے پتہ چلا ہوگا کہ بنیاد عمل چاہے وہ مادی عمل کے تابع ہو چاہے روحانی ایک ہی ہے اور وہ ہے کسی نتیجہ کے حاصل کرنے کا خیال ۔

خیال دونوں میں مشترک ہے ۔ اس کے بعد ارادہ وہ یہ بھی مشترک ہے، پھر عزم، یہ بھی مشترک ہے پھر ہے طریقِ کار، اس میں اختلاف ہے ۔ پھر ہے آلۂ کار یہ بھی مختلف ہے ۔ آخر میں آتا ہے ۔ نتیجہ یہ بھی مشترک ہے جہاں تک مقصود کا تعلق ہے ــــــ گر طریقِ کار اور آلۂ کار کے فرق سے محنت اور ریاضت کے درمیان کتنا فرق ہو گیا ۔ محنت کش نے تو خیال کو عملی جامہ پہنایا ۔ وقتی ضرورت کے لئے ایک خصوصیت اپنے میں پیدا کر لی اور بس ۔

مگر ریاضت کرنے والے نے ایک اسم الٰہی اور اس کی خصوصیت کو اپنا لیا اب ہر حال میں وہ اس کی قوت سے کام لیتا ہے ۔

اگر مذہبی زبان میں اس بات کو سننا پسند نہیں کیا جاتا تو جدید علوم کی اصلاحات میں سُن لیجئے۔

کہ عامل نے اپنے لاشعور وشعور کو ہم آہنگ کرلیا اور
ارادہ و عمل کے اتحاد نے اس کی نفسیات کو ایک مظاہرۂ
توانائی خفیہ کے لئے ہر وقت تیار کر دیا اب وہ اپنے
میں ایک احساس برتری پانے لگا کہ اس کے پیکر میں جو
عوامل کارفرما ہیں وہ قدرت کاملہ کے باطنی مظاہرے ہیں۔

اگر اس کی تفصیل دیکھنا ہو تو امریکی پروفیسر نفسیات مسٹر ہینڈلی۔ برطانوی پروفیسر پادیل فلسفی ہربرٹ اسپنسر کے تصنیفات کا مطالعہ فرمائیں پھر انواع تجارب مذہبی ہندوستان کے پارسی فاضل بہمن سہراب جی باناجی کی کتاب دی گرینڈیا اسکوری آف سائیکلوجی مطبوعہ ساہجور تمان پریس بمبئی سنہ ۱۹۰۶ء کو دیکھیں۔

مجھے اعتراف ہے کہ جو موضوع زیر بحث ہے اس پر مجھے کوئی خاص کمال نہیں ہے مگر جہاں تک بحیثیت علم و فن اس کو حاصل کیا اور برتا ہے اس کی بنیاد پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ عملیات میں جو خصوصیت خاصیت اور اہمیت علم الاسمائے حسنیٰ اور عمل اسمائے حسنیٰ کو حاصل ہے وہ کسی اور کو نہیں ہے۔ یہاں تقویٰ کے قیود بھی سخت ہیں اور عمل بھی وقت طلب ہیں پھر ان میں ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اگر ان کی تحصیل میں ذرا بھی وسواس اور خواہشات نفسانی کو دخل ہوتا ہے تو کامیابی محال ہو جاتی ہے اسی لئے اس منزل کی طرف نام نہاد عاملوں کے قدم بہت کم اٹھتے ہیں۔ یہی باعث ہے کہ اس موضوع پر اُردو تو کیا عربی فارسی میں بھی بہت کم کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اور جو لکھی بھی گئی ہیں تو ان کے لکھنے والوں نے شرح وبسط اور تفصیل و ترکیب میں عمداً گنجلک پیدا کر دی ہے۔ یا ان کو مرموز بیان فرمایا ہے۔

مجھے حیرت ہے کہ مولانا واحد علی صاحب نے کس دل سے قلم اٹھایا اور تمام رازہائے سربستہ کو کاغذ پر رکھدیا۔

جہاں تک مجھے علم ہے شرح اسماء الحسنیٰ پر اُردو زبان میں اگر کسی نے کتاب لکھی تو تمام اسماء کا احصنی نہیں کیا یا پھر ان کے عملیات سے بحث نہیں کی یا پھر ان کے ضوابط کو نظر انداز کر دیا۔

اس کتاب کے مؤلف کا یہ کمال ہے کہ انہوں نے اوّل تو تمام اسمائے حسنیٰ کا احصنی کیا ہے پھر ہر ایک کی شرح اس سے متعلق منقولات۔ آثار۔ اعمال۔ اخبار۔ پرہیز۔ ساعات۔ صدقات۔ موکلین اور ان کے لوازمات۔ بخورات۔ لباس وغیرہ سب کا احاطہ کر دیا ہے۔ اس کو دیکھنے والا ہر وہ شخص جس کی نیت بخیر ہے اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اور مزید تلاش میں سرگرداں ہونے سے بچ جاتا ہے۔ موصوف اسے اپنی عمر بھر کی کمائی کہتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک عمر کیا کئی زندگیوں کا سرمایہ ہے۔

تفسیر۔ حدیث۔ رجال۔ اعمال و اشتغال۔ وظائف و تعقیبات۔ نجوم و جفر پر برقوم متعدد کتابوں کا مطالعہ ان سے اخذ مطالب ان کا انسلاک اور ایک نہایت معروف زندگی میں یہ خود اپنی اسمائے حسنیٰ سے حاصل کردہ اعجازات کا کرشمہ ہے۔

مولانا سید واحد علی صاحب ضلع رائے بریلی کی تحصیل سلون میں واقع قصبہ پرشدپور کے باشندے ہیں۔ یہ بستی اتر پردیش میں گراں مرتبت سادات سے مشرف ہے۔ موصوف نے یہیں تعلیم کا آغاز کیا اور اپنے والد مرحوم سید آغا حسین صاحب مرحوم سے علم معقول و منقول حاصل کئے۔ طب و عملیات و وظائف کی طرف طبیعت چونکہ ابتدائے سن ہی سے مائل تھی۔ لہٰذا اس کی تفصیل میں زندگی گذار دی۔

۔ خاص اپنے پدر بزرگوار کے الطاف سے مشرّف و مستفیض ہونے کی وجہ سے کمال کی ابتدا گھر ہی سے ہوئی جسے بعد کے مطالعہ تحقیق و تدقیق اور مجاہدہ و ریاضت نے پورا کیا موصوف حلم مجسم اور بے لوث ہیں۔ جلب منفعت کا کبھی خیال بھی نہ رہا۔ کردار کا یہ پہلو خاص ہے کہ اپنے و بیگانے کو یہ شکایت نہیں کہ واحد علی صاحب کی عنایت اس پر کم رہی ہے فیضان کا ایک بحرِ رواں ہے جو ہر کس و ناکس کو فائدہ پہونچا رہا ہے۔

اور یوں کہ موتی ہے تو اس کی جگہ صدف دل ہے اور پارۂ خس ہے تو وہ بھی سطح پر لہروں میں جھول کر شاداب ہو رہا ہے۔

عمل کے شغف کے باوجود اسے پیشہ نہیں بنایا۔ دوسروں کی نفع براری کے لئے جب ریاضت کی تو ذاتی نفع کا خیال تک نہ کیا، آذوقۂ زندگی کی تحصیل علاج کے ذریعہ ہوتی ہے۔ نیت کی نیکی نے زبان کو اثر اور ہاتھوں کو شفا سے نوازا ہے۔ جب آپ کے معالجاتی معجزات کو دیکھا جاتا ہے تو حیرت ہوتی ہے۔ اور وہ برص۔ اور کینسر جیسے موذی مرض کا علاج۔

میری دانست میں اب تک جتنے علاج موصوف نے کینسر کے کئے ہیں۔ ان میں کافی تعداد ایسوں کی ہے جو بڑے بڑے اسپتالوں سے داعیٔ اجل کو لبیک کہنے کے لئے نکالے گئے تھے۔ ان کو نئی زندگی ملی ہے۔

اسی قسم کے ایک علاج سے خوش ہو کر بہار اسٹیٹ کے گورنر سری پرکاش جی نے آپ سے ملاقات منظور فرمائی۔ اور اس سلسلہ میں سری پرکاش جی نے جو تعریفی خط تحریر فرمایا ہے وہ کسی اور کو ملتا تو نہ جانے کیا کیا ناز کرتا۔ مگر واحد علی صاحب ہیں کہ اپنے حال میں خوش ہیں۔ استحصال و نفع کا خیال تک نہیں فرماتے۔ موصوف کی شان میں جو کچھ میں نے لکھا وہ بہت کم ہے۔ اس کے ثبوت میں اگر اس امر کو پیش کر دوں تو کافی ہوگا کہ آج ہندوستان کے اکثر و بیشتر شیعہ اور سنی علماء و مشائخ دعا علمین آپ کے کمال روحانی کے معترف ہیں۔

آپ کی کتاب پر کوئی بھی مقدمہ لکھ کر ناز کرتا مگر موصوف نے اس اہم کام کے لئے مجھ ایسے جاہل و ناکارہ کا انتخاب کیا۔ جو اپنے منہ سے من آنم کہ من دانم کہنے کا بھی اہل نہیں ہے۔

میری دعا ہے کہ موصوف کو خداوند عالم عمر خضر عطا فرمائے کہ دنیا کو اپنے کمال و دست شفا سے فائدہ پہونچاتے رہیں۔ اور اس کتاب کو قبول فرما کر آپ کی محنت کو بار آور فرمائے۔

اللّٰھُمَّ استجب ھٰذا دعوتی وَانت مُجیب الدّعوات بحقِّ محمد و آلِ محمد علیہم السّلام

محمود سروش

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الواحد الاحد الفرد الصمد الحي القادر العليم الحكيم الخبير تقدس وتعالى
عن صفة المخلوقين ليس كمثله شيء وهو السميع البصير لا تدركه الابصار وهو يدرك
الابصار وهو اللطيف الخبير وصلى الله على سيدنا ونبينا وشفيع ذنوبنا وطبيب
قلوبنا ابي القاسم محمد صلى الله عليه وآله وسلم عليهم اجمعين الى يوم الدين۔

اما بعد فقال الله تعالى وتبارك ولله الاسماء الحسنى
فادعوه بها وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لله تعالى تسعة وتسعين اسما مائة غير
واحدة من احصيها وفعلها ومن دعا بها دخل الجنة واسماء الحسنى بسم الله الرحمن
الرحيم هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم هو الله
الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر
الخالق البارئ المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض
الرافع المعز المذل السميع البصير الحكم العدل اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور
الشكور العلي الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع
الحكيم الودود المجيد الباعث الشهيد الحق الوكيل القوي المتين الولي الحميد المحصي
المبدئ المعيد المحيي المميت الحي القيوم الواجد الماجد الواحد الاحد الصمد القادر
المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر الظاهر الباطن الوالي المتعالي البر التواب المنعم
المنتقم العفو الرؤف مالك الملك ذو الجلال والاكرام الرب المقسط الجامع الغني المغني

اَلْمُعْطِي اَلْمَانِعُ اَلضَّارُّ اَلنَّافِعُ اَلنُّوْرُ اَلْهَادِيْ اَلْبَدِيْعُ اَلْبَاقِيْ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِيْدُ اَلصَّبُوْرُ ۔

اے ناظر کتاب اکثر اکابرین بزرگ نے خواص اسماء اللہ تعالیٰ اور قرأت و مداومت میں ابتدا باسم ھُوَ کیا ہے کیونکہ کلام مجید و فرقان حمید میں واقع ہوا ہے ھُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور اکثر اولیاء اللہ نے فرمایا ہے اسم ھُوَ اسم اعظم ہے۔

اب یہ فقیر ضعیف بے بضاعت ابتدا خاصیت اسم ھو کرتا ہے وھو الکریم المعبود ھُوَ اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہے اور یہ خاص ترین اسم ہے اسمائے باری تعالیٰ سے اور اسمائے حسنیٰ میں سب سے پہلے واقع ہوا ہے۔ عدد[1] اس کے گیارہ ہیں اور عدد تکسیر بائیس[22] ہیں اور نزدیک نجم الدین شیخ عبد المجید مغربی[رح] کے چودہ ہیں اور اعداد ملفوظی انیس[19] ہیں اگر کوئی شخص انیس مرتبہ ھُو کہے تو آتش دوزخ اس پر حرام ہو جاتی ہے۔

---

(۱) عدد سے مراد اعداد ابجد ہیں۔

(۲) تکسیر کی دو قسمیں ہیں۔ اول حرفی دوسرے عددی تکسیر حرفی اللہ تعالیٰ کے کسی نام یا قرآن مجید کی کسی آیت کو جدا جدا حروف میں لکھ کر گردش دے۔ یہاں تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو جائے اس کو تکسیر کہتے ہیں اور اس آخر کی سطر سے اوپر والی سطر زمام کہلاتی ہے۔ کیونکہ سطر اول تو آخر میں موجود ہی ہے۔

تکسیر عددی اللہ تعالیٰ کے کسی اسم یا قرآن مجید کی کسی آیت کے اعداد میں کسی انسان کے نام کے اعداد شامل کئے جاویں تو اس کو تکسیر عددی کہتے ہیں تکسیر عددی کو زبان یونانی میں وقف کہتے ہیں۔ اور اہل عرب کعب اور اہل فارس میزان کہتے ہیں۔

مثال تکسیر حرفی اسم اللہ تعالیٰ والی ۔ یعنی و۔ا۔ل۔ی	ی ۔ ل ۔ ا ۔ و ا ۔ و ۔ ل ۔ ی و ۔ ل ۔ ی ۔ ا
(۳) اعداد ملفوظی مثل ھُو ۔ دو لفظ ہیں ھا ۔ واو	ی ۔ ل ۔ ا ۔ و
یعنی ھ ۔ ا ۔ و ۔ ا ۔ و = ۱۹ ۵ ۔ ۱ ۔ ۶ ۔ ۱ ۔ ۶	

اور شیخ عبدالمجید مغربیؒ نے اپنی کتاب ذکر الاعلیٰ فی شرح اسمائے اللہ تعالیٰ میں ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا ہے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کر سینتیس مقام پر کلام مجید میں قول لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ہے جو کہ توحید قرآن ہے ۔ اگر کوئی شخص تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھے تو گویا اس نے تمام قرآن حفظ کیا اور روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم تمام گناہ معاف فرمائے ۔ اگرچہ بعد ریگ بیابان کے ہوں نیز حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روز پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور کاسۂ چینی پر ان اسماء کو تحریر کرکے آبِ باراں یا آبِ چشمہ سے دھو کر روزہ انطار کرے تو جو یاد کرے یاد رہے سحور کو پلائے سحر دفع ہو اور اگر کاغذ سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر بلا سے ایمن ہو دشمنان پر مظفر و منصور ہو ہر نظر و منہ و شریف میں بزرگ و مقبول القول ہر دلعزیز ہو اور اگر کسی کو تو بنج کا مرض ہو یا کوئی علت و درد ہو تو روز جمعہ پیش از صبح مشک و زعفران سے سفید ظرف چینی پر تحریر کرکے آبِ باراں یا آبِ گلاب سے دھو کر ناشتہ کرے اس مرض سے صحت پائے اور اگر بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ تلاوت کرے تو جمیع بلاسے ایمن ہو ہمیشہ خوش حال و خوش وقت رہے ۔ بزرگان روزگار مطیع و مسخر

ہوں۔ قاری آیات پر پروردگار عالم ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ اینڈم تا دخول بہشت
قاری آیات کو بلیات و آفات و ملالت و پریشانی سے محفوظ رکھیں۔ اور دفع کریں اور بجہت کشیش
بعد نماز جمعہ اکتالیس مرتبہ پڑھے مقصود کو پہونچے اور اگر تسخیر قلوب سلاطین کی آرزو ہو تو
چاہیئے کہ روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ان
آیات کو ہزار و یکبار پڑھے اور بخود روشن کرے تو چوتھے روز قلب و دل سلیم ہو۔ بادشاہان
روئے زمین مطیع و مسخر ہوں۔ کوئی شخص حکم سے تجاوز نہ کرے۔ اگر ان آیات کو مشک و
زعفران سے پوست گربہ سیاہ پر تحریر کرے جبکہ قمر زیر شعاع آفتاب ہو اور اس کو سر پر رکھے
تو نظر اعدا سے مخفی ہو۔ شیخ بزرگ نے کتاب جواہر القرآن میں شرح بسیار اور خواص
بعد تحریر فرمائے ہیں لیکن اسی نسخہ میں اتنے ہی پر اکتفا کیا ہے۔ آیتہائے کرمیہ جو ا ر
یہ ہیں۔ آیات کے اعراب کی صحت کلام مجید سے کر لینی چاہیئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ
اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو

انتقامٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ
فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ذَٰلِكُمُ اللَّهُ
رَبُّكُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (۱) اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي
إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ
كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۝ وَ
يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

---

(۱) جس وقت قمر یا کوئی ستارہ آفتاب قران کرنے والا ہوتا ہے صرف دو چار درجات کا فاصلہ باقی رہ جاتا ہے اس کو تحت الشعاع یا زیر شعاع کہتے ہیں۔

انا فاتقون الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنى وانا اخترتك فاستمع لما يوحى
انني انا الله لا اله الا انا فاعبدني واقم الصلوة لذكري انما الهكم الله الذي لا
اله الا هو وسع كل شيء علما وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي اليه انه
لا اله الا انا فاعبدون وذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر عليه
فنادى في الظلمت ان لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين فتعالى
الله الملك الحق لا اله الا هو رب العرش الكريم الله لا اله الا هو رب العرش
الكريم الله لا اله الا هو رب العرش العظيم وهو الله لا اله الا هو له الحمد
في الاولى والاخرة وله الحكم واليه ترجعون ولا تدع مع الله الها اخر لا اله
الا هو كل شيء هالك الا وجهه له الحكم واليه ترجعون يا ايها الناس اذكروا
نعمت الله عليكم هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والارض لا اله الا هو
فانى تؤفكون انهم كانوا اذا قيل لهم لا اله الا الله يستكبرون خلقكم من
نفس واحدة ثم جعل منها زوجها وانزل لكم من الانعام ثمانية ازواج يخلقكم
في بطون امهاتكم خلقا من بعد خلق في ظلمت ثلث ذلكم الله ربكم له الملك لا اله
الا هو فانى تصرفون غافر الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول
لا اله الا هو اليه المصير ذلكم الله ربكم خالق كل شيء لا اله الا هو فانى تؤفكون
هو الحي لا اله الا هو فادعوه مخلصين له الدين الحمد لله رب العالمين رب
السموات والارض وما بينهما ان كنتم موقنين لا اله الا هو يحيي ويميت فاعلم

أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
وَمَثْوَاكُمْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ
أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

اور عالم ربانی شیخ ابو العباس احمد ابن علی بونی نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم اعظم خدائے تعالیٰ انہیں آیات میں ہے۔ قاری آیات متذکرہ بالا کی دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے۔ کتاب تعلیقہ میں ایک ایک آیۃ کی شرح مذکور ہے جو کہ بے انتہا خواص و صفات سے پُر ہے۔

نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر تسخیر قلوب سلاطین و امراء کرنا چاہے اور چاہے کہ تمام خلائق ہمیشہ کے لئے دوست گردانے صفائے ظاہر و باطن حاصل ہوں تو ان آیات کی قرأت پر مداومت کرے۔ اگر بعد ہر نماز کے خشوع و خضوع کے ساتھ قبلہ رخ متوجہ ہو کر ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو مرادات دینی و دنیاوی بفضل پروردگار عالم حاصل ہوں۔

در شرح اسم ھُوْ بزرگانِ دین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر ایک مجلس میں بارہ ہزار مرتبہ یاھُوْ کہے اور بعض حضرات نے اس طریقے پر یَا اَللّٰہُ یَا ھُوْ کہے تو جن و انس وحش و طیر و جملہ مخلوقات مسخر و مطیع ہوں۔ یہاں تک کہ جانورانِ پرندہ انس کرنے لگیں، جانورانِ صحرائی اطاعت میں آئیں۔ خواص اشیاء و علوم مخفیات کشوف ہوں۔

اور اگر چاہے کہ صاحبِ صدق و یقین ہو اور فتوحات ظاہری و باطنی حاصل ہوں تو بعد از فرض صبح ہزار بار ان اسماء کو بایں نوع یَا اَللّٰہُ یَا ھُوْ کہے اور اعداد ان اسماء کے ننانوے ہیں موافق اسماء باری تعالیٰ کے۔

اور بعض مجرب نے فرمایا ہے کہ نیم شب کو با طہارت زیرِ آسمان ان اسماء کو ننانوے مرتبہ پڑھے تو مستجاب الدعوات ہو جائے چشمہائے معرفت قلب میں روشن ہوں جو دعا مانگے قبول ہو۔ اگر اپنے نام کے اعداد کو ان اسماء میں شامل کرکے نقش مخمس پُر کرے جبکہ شرف زہرہ ہو تو طالبان زہرہ مطیع ہو جائیں اور اگر یَا ھُوْ یَا مَنْ ھُوْ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ لکھ کر زیرِ عمامہ رکھے عزیز و مکرم ہو۔

(۱) نقش مخمس پُر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جمع کی میزان سے ۶۰ عدد کی طرح کرے باقی کو پانچ پر تقسیم کرے اور رفتار سے نقش کو پورا کرے اگر ایک عدد کی کسر آئے تو اکیسویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اور دو کی کسر آئے تو سولہویں خانہ میں اور تین کی کسر آئے تو گیارہویں خانہ میں اور

۸	۱۵	۱۷	۲۴	۱
۲۲	۴	۶	۱۳	۲۰
۱۱	۱۸	۲۵	۲	۹
۵	۷	۱۴	۱۶	۲۳
۱۹	۲۱	۳	۱۰	۱۲

چار کی کسر آئے تو چھٹے خانہ ایک عدد زیادہ کرکے نقش پورا ہوگا۔ مثال اس کی یہ ہے۔۔۔۔

(۲) زہرہ کو شرف حاصل ہوتا ہے برج حوت کے ستائیسؑ درجہ پر۔

یَا اَللّٰہُ ۔ یہ نام اسم ذات ہے اور تمام صفات الہیہ کا جامع ہے محققین نے اس اسم کو اسم اعظم کہا ہے کیونکہ تمام اسمائے خداوند تعالیٰ کی اضافت اسی اسم کی جانب کی جاتی ہے اور تمام اسماء کے جلالت کی معرفت اس اسم سے ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا اَللّٰہُ کہے تو مستجاب الدعوات ہوجائے اور اگر طالب عزت وجاہ و بزرگی ہو تو اسم اللہ اور محمدؐ کے حروف کو شرفؔ زحل میں سرخ اطلس پر نقش مسدس بل پُر کرکے مع اسم خود کے باندھے سر کلاہ میں رکھے اگر شرف زحل نہ میسر ہو تو زحل اپنے خانہ میں ہو اور قمر سے نیک نظر ہو لکھنے کے وقت بخور دوشن کرے اور جامہ پاک پہنے بحضور دل تحریر کرے اور پیش بزرگان عزت و

ال	ل	ہ	م	حم	د
ل	ہ	م	حم	د	ال
ہ	م	حم	د	ال	ل
م	حم	د	ال	ل	ہ
حم	د	ال	ل	ہ	م
د	ال	ل	ہ	م	حم

حرمت کے خواص نادرہ ملاحظہ فرمائیے۔ اسم اللہ اسم اعظم ہے اس کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے اس نام میں بیماریوں کے دفع کرنے کی خاص تاثیر ہے۔ اگر بلغمی بخار کا مریض انگشتری پر کندہ کرکے پہنے تو بخار جاتا رہے آسیب زدہ کو اعداد کے موافق لکھکر پلایا جادے

(۱) زحل کو شرف حاصل ہوتا ہے برج میزان کے اکیس درجہ پر (۲) زحل کا خانہ اصلی برج جدی اور برج دلو ہے (۳) قمر کو شرف حاصل ہوتا ہے برج ثور کے تین درجہ پر اور (۴) قمر کا خانہ اصلی برج سرطان ہے

تو آسیب زائل ہو۔ اگر اتوار کے دن ساعت شمس میں جبکہ طالع برج حمل ہو یا دوشنبہ کے دن جب کہ شرف قمر ہو یا قمر اپنے خانہ میں سونا یا بطریق ثانی چاندی پر کندہ کر کے بطریقہ انگشتری پہنے اور اعداد کے موافق ذکر کرے تمام خلائق میں قدر بلند ہو۔

اور شیخ بونی نے خوارزمی سے ایک واقعہ طولانی ایک دائرہ کے بارے میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر سفید حریر پر مشک و زعفران اور کافور سے ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ کے باہر آیۃ الکرسی وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم تک تحریر کرے دائرہ کے اندر سورہ حمد اور اسم مبارک اللہ کو ۶۶ مرتبہ لکھے اور خوشبو کی دھونی دیکر اپنے پاس رکھے اور اس کو پڑھکر جس حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کو مہربان کرے۔ اور ہمیشہ رکھے تو محبوب الخلائق ہو۔ ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے لکھکر حاملہ عورت پر باندھیں وضع حمل میں آسانی ہو مصروع و مجنون و دباغی اور سوداوی درد والوں کو شفا حاصل ہو شیشہ کے گلاس پر گلاب اور زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائیں شفا حاصل ہو۔

جلب منفعت و دفع آسیب حصول برکت شفائے امراض کے لئے نیک ساعت میں ہرن کی جھلی پر لکھنا چاہیئے۔

اسم اللہ کی خلوت کا طریقہ یہ ہے کہ چھیاسٹھ دن کی خلوت اختیار کرے ترک حیوانات جلالی کے ساتھ عروج ماہ ثابت میں اتوار کے دن سے اور بعد ہر نماز کے چار ہزار تین سو چھپن مرتبہ (۴۳۵۶) مرتبہ پڑھے جو کہ عدد مضروب ہیں اور مربع کو سونے کی انگشتری پر کندہ کر کے داہنے ہاتھ میں پہن لے اور نقش کے چاروں جانب موکل کا نام تحریر کرے

۵۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

موکل کا نام کھیائیل ہے۔ اس کے بعد عامل میں یہ اثر پیدا ہو جائے گا کہ جس کو نگاہِ قہر سے دیکھے ہلاک ہو جائے اور جس پر نگاہِ لطف ڈالے لطفِ پروردگارِ عالم اس کے شامل حال ہو جائے ۔ اور شیخ مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ روزانہ ایکسو مرتبہ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کہے تو صاحبِ علم و یقین ہو مقام اہلِ تحقیق و درجات اہلِ توحید پر فائض ہو۔ اور اگر بعد ہر نماز صبح سات دانہ منقہ پر بیس مرتبہ دم کر کے کند ذہن بچہ کو بیس دن برابر کھلائے ذہین ہو جو یاد کرے یاد رہے حافظہ قوی ہو خوش طبع اور نیک خو ہو۔

اور شیخ بونی نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو خلوت میں بیٹھ کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلاوت کرے یہاں تک کہ ستر ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اٹھ کر کھڑا بھی نہ ہوگا کہ حاجت روا ہو جائے گی۔

(۱) ترک حیوانات جلالی یہ ہیں۔ گوشت، بیضہ، مچھلی، شہد، مشک وچیز صدف و استعمال آب مشک یا وہ چیزیں جو جانوروں سے پیدا ہوں ان کا استعمال منع ہے یعنی کہ کفش چرمی اور جامہ پشمینہ وغیرہ کسی درخت سے پتہ کا توڑنا اور جماع وغیرہ ۔ ترک حیوانات جمالی ۔ روغن و شیر و جغرات و سرکہ و نمک الی و خرمہ وغیرہ ۔ مکروہات لہسن پیاز ہینگ وغیرہ ۔ محرومات ۔ کسی کے بستر پر نہ بیٹھنا چاہیئے ۔ معانقہ نہ کرے لباس سے جسم کی زینت نہ کرے ۔ جامہ بلا دوختہ پہنے خیال رکھے کہ جسم سے خون باہر نہ آئے بال و ناخن نہ تراشے ۔

اور اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلاوت کرے اس پر ابواب رزق مفتوح ہو جائیں۔ اور اگر ہلال نو کو دیکھنے کے بعد فوراً ہی ایک ہزار مرتبہ اس کلمہ کی تلاوت کرے تو بیماریوں سے نجات پائے۔

شیخ بہاالدین عاملی علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص بصدق دل اور بحسن انعقاد بالشرائط گوشۂ تنہائی یا اندرون مسجد ستر مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِعِزَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ حَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَرْدًا بِرَحْمَتِكَ ضرور حاجت روا ہو علی الخصوص شفائے مریض کے لئے مجربات سے ہے۔

اور اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور ایک ہزار مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور درود شریف پڑھے شر دشمن سے ایمن ہو۔

برائے قضائے حاجات اور امورات عظیمہ گوشۂ مسجد میں یا خانۂ خلوت میں دو عدد پنج ماہ از روز شنبہ تا روز جمعہ کلمۂ مبارکہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو اکاسی ہزار مرتبہ پڑھے حاجت روا ہو اور اقبال میں بلندی پیدا ہو۔ لیکن آخر میں ایک مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ضرور کہدینا چاہیئے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کے ذاکر پر ابواب خیر مفتوح ہو جاتے ہیں۔ اور تمام برائیاں دور ہو جاتی ہیں اگر کسی انسان کا جسم بہت بڑھ گیا ہو حتیٰ کہ حرکت کرنے سے معذور ہو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کا ذکر کرے اور اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے عظمت وجلالت نصیب ہو۔ اگر تانبہ کی تختی پر کندہ کر کے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلادے شفا حاصل ہو جس وقت کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو نقش تانبہ میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو ایمان کامل اور یقین خالص ہو۔

اور اگر شرف زہرہ میں نقش مخمس تحریر کر کے کسی شخص کو پہنائے تو عقل و ادراک اتنا زیادہ ہو کہ اہل عالم متحیر رہ جائیں۔

نیز شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد ہر نماز فریضہ یکصد مرتبہ کہے یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَة تو پروردگار عالم اس کو صاحب کشف گردانے اسرار عالم صورت معنی میں روشن ہوں مشکلات کلی و جزئی قاری پر آسان ہوں۔ جس کام کو شروع کرے فتح و کامیابی حاصل ہو۔

(۱) نقش تاسعہ یعنی نو در نو کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جمع کی میزان سے تین سو ساٹھ کی طرح کرے اور مابقی اعداد کو نو پر تقسیم کرے اور خارج قسمت سے نقش کو پُر کرے اگر آٹھ عدد کی باقی آئے تو خانہ دس میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر سات کی باقی آئے تو خانہ انیس میں اگر چھ کی باقی آئے تو خانہ اٹھائیس میں اور اگر پانچ کی باقی ہو تو خانہ اڑتیس میں اور چار کی باقی ہو تو خانہ چھیالیس میں اور اگر تین باقی بچیں تو خانہ پچپن میں اور اگر دو باقی ہوں تو خانہ چونسٹھ اور اگر ایک کی باقی ہو تو خانہ بہتر میں ایک عدد زیادہ کرے۔

۷۸۶

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۳	۱۱	۱۹	۳۶	۴۴	۵۲
۷۰	۷۸	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۵۴	۶۲
۸۰	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۷۲
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۲
۲۰	۲۸	۴۵	۵۳	۶۱	۶۹	۷۷	۴	۱۲
۳۰	۳۸	۴۶	۶۳	۷۱	۷۹	۶	۱۴	۲۲
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۸۱	۸	۱۶	۲۴	۳۲

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر انیس دن ہر شبان روز میں بعد دکبیر پڑھے تو مخفیات و دقائق عالم پر مطلع ہو اور وہ تمام معادن جو کہ خزائن پروردگار عالم ہیں ان کا عالم ہو۔

اور عدد کبیر اعداد تکسیر ہیں اور اعداد تکسیر مع صدر و مؤخر چودہ ہزار آٹھ سو بتیس ہیں۔

اور اگر انیس روز تک ترک حیوانی کی طاقت نہیں ہے تو اختیار ہے کہ مع عدد تکسیر سے تعداد کو پورا کرے عود اور صندل کا بخور روشن کرے اثنائے عمل میں کشف غریب حاصل ہوں گے اور بعد ختم عمل دنیا متحیر ہو جاوے گی۔ حکام زمانہ اس کی مشاورت کے محتاج ہوں گے۔ مرادات و مقاصد حاصل ہوں گے۔

اور باطن میں اس مرتبہ پر پہنچے کہ از مشرق تا مغرب إلا ما شاء اللہ تمام احوال پر مطلع ہو۔

لیکن چاہیے کہ تقویٰ کو اپنا شعار رکھے اور ایام خلوت میں صائم رہے افطار بہ حلال کرے سخن کم کرے خلوت میں بیٹھے اور جس وقت مقصد و مراد حاصل ہو جائے ہمیشہ متقی و پرہیزگار رہے۔ تاکہ قلب میں حکمت کی لہریں ہمیشہ موجزن رہیں۔

الرحمٰن ۔ اپنی رحمت اپنے بندوں پر پھیلانے والا اسم اس کے کہ مومن ہو یا کافر چرندہ صالح ہو یا طالح دنیا کے لئے یہ صفت مخصوص ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ بعد نماز صبح دو سو اٹھانوے (۲۹۸) مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو مقاصد و مرادات حاصل ہوں گے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بعد ہر نماز کے سو مرتبہ مداومت کرے تو خدا تعالیٰ

ذاکر کے دل کو ظلمت و غفلت و سستی سے پاک کرے۔

اور اگر دو سو اٹھانوے مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھے تو جملہ مخلوقات دوست رکھیں دشمن مہربان ہوں اور اگر مریض اس اعداد کے مطابق تلاوت کرے تو صحت پائے ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ پڑھے مہربان ہو۔ تین روز تک روزانہ سو مرتبہ پڑھکر مریض پر دم کرے شفا حاصل ہو چالیس مرتبہ مصروع کے کان میں دم کریں ہوشیار ہو۔ آسیب زدہ پر ایک ہزار مرتبہ پڑھکر دم کرے آسیب زائل ہو۔ قیدی اگر اعداد کے مطابق روزانہ تلاوت کرے رہائی حاصل ہو۔

بروز جمعہ زہرہ کی دوسری ساعت میں ایک سو تیئس مرتبہ پڑھکر جو دعا مانگے قبول ہو بسائط کے اعداد کے مطابق پڑھکر شیرینی یا بتاشہ پر دم کرکے محبوب کو کھلائے یا پلائے محبت ہو ظرف طاہر پر لکھ کر دھو کر کند ذہن کو پلائیں ذہین ہو جاری پانی پر دم کرے جس سے آبپاشی کی جاری ہو زراعت میں خیر و برکت ہو۔ چالیس روز تک ایک ہزار مرتبہ باشرائط پڑھے مقام کشف حاصل ہو اور عالم میں جو کچھ ہوتا ہے سب معلوم ہو جائے۔

اگر چالیس روز تک دو ہزار پانچسو مرتبہ باشرائط تلاوت کرے تمام اسرار مشاہدہ کرے اور اگر اسم رحمن کے اعداد تکسیر کو مربع میں پُر کرکے اپنے پاس رکھے تو باہیبت و مقبول ہو اور جس وقت آفتاب درجات اوائل برج حمل میں ہو تین سو ساٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق کشادہ ہو قرض ادا ہو تونگری نصیب ہو۔

اور اگر زن عقیمہ اپنے پاس رکھے حمل قرار پائے۔ نہ پھلنے والے درخت میں باندھیں

یا رد ور ہو۔ اگر سیسہ کی تختی پر مثلث میں پُر کرکے شکاری کے جال میں لگائیں شکار بہت آوے۔

اگر اس نقش مثلث کو مکان میں رکھیں خیر و برکت ہو۔ سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کرکے بچے کے گلے میں ڈالیں ہر آفت سے محفوظ رہے۔ چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے اکتیس مرتبہ تلاوت کرے رزق وسیع ہو۔

اگر اسم طالب اور مطلوب اور اسم دشمن کو بسط حرفی کرکے اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کرے مطلوب حاصل ہو۔

اور شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آٹھ دن کی خلوت اختیار کرے ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ شب یکشنبہ سے اس طریقہ پر کہ عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر بارہ رکعت ادا پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ حمد و آیۃ الکرسی و اخلاص و معوذتین چالیس چالیس مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت بسالطا کے اعداد کے موافق اسم کا ورد کرے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد وتر پڑھ لے اور ساتویں رات کو ایک ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے عجائبات ملاحظہ کرے۔ مجمع دشمناں میں

(نوٹ متعلق صفحہ ۱۵) (۱) میزان سے ۳۴ کی طرح دیگر چار پر تقسیم کرے اور خانہ اول سے نقش پورا کرنا شروع کرے۔ ہر خانہ میں ایک عدد اضافہ کرتا چلا جائے نقش پورا ہوگا۔ اگر تین عدد کی کسر آئے تو پانچویں خانہ میں اور دو کی کسر آئے تو نویں خانہ میں اور ایک کی کسر آئے تو تیرہویں خانہ میں ایک عدد اضافہ کر کے شامل کیجیے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(۲) ۲۱ مارچ کو آفتاب کا داخلہ برج حمل میں پہلے درجے پر ہوا کرتا ہے۔

اپنے حکم کو نافذ کرے تجاوز و انحراف کی مقدرت کسی میں باقی نہ رہ جائے ہر شخص قبول کرے۔

اَلرَّحِیم ۔ یہ صفت آخرت کے لئے مخصوص ہے اور مومنین کے ساتھ مختص ہے رحم کرنے والا مومنین پر۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو دو سو اٹھاون مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو اس کا انجام بخیر ہو۔ اور اس جہانِ فانی سے رحلت کے وقت باایمان جائے۔ عقبات و سکرات و قبر و پلصراط کی منزلیں آسان ہوں۔ بلایات و کروبات و مشکلات سے تخلیص حاصل ہو۔ مقصود و مطلوب دارین حاصل ہوں۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق پڑھے اس کو اخلاق حسنہ نصیب ہوں اور اگر اعداد کے مطابق لکھ کر اس کو بچے کے گلے میں باندھیں جو زیادہ روتا ہو تو رونا کم ہو جائے۔ اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پہنا ئیں تو ڈرے نہیں اور بسائط کے اعداد کے مطابق ذکر کرے تو قدر بلند ہو۔ انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو شفقت و رفعت حاصل ہو۔

ر	ح	ی	م
۱۱	۳۹	۲۰۱	۷
۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۳۷	۹

اس اسم کی خلوت چالیس دن کی ہے۔ اگر اس نقش کو لکھ کر پیش سجادہ رکھے اور اسم رحیم کو اعداد کے مطابق ذکر کرے بعد ختم خلوت مستجاب الدعوات ہو جائے۔ دشمن دوست گردانیں حوادثات زمانہ سے محفوظ و مامون رہے۔ انقلاباتِ عالم سے بے خطر ہو۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے جس کو محمد غوث گوالیاری نے تشریح اسمائے چہل و کیم میں تحریر فرمایا ہے جو کہ دعائے جناب ادریس علیہ السلام ہے کہ اگر اسم مبارک یہ یم کو یا و ندا کے ساتھ روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ وقت برآمدن آفتاب در افزونی ماہ شروع کرے اور سات روز متواتر پڑھے تو محبت حق دل میں پیدا ہو۔

اور اگر پارہ وار چینی پر یَا سَمِیعُ مُکَلِّ صَامِتٍ وَ مُکْرُوبٍ وَعِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ کو تحریر کر کے کوزہ میں ڈالے اور پانی سے پُر کر کے ایسے شخص کو پلائے جس کو جنون و سودا ہو تو شفا پائے۔

اور اگر کسی شخص کو تسخیر ارواح کی خواہش ہو یا قلوب مخلوقات کے تسخر کرنے کی آرزو ہو تو چاہیئے کہ چالیس دن کی خلوت اختیار کرے ترک حیوانات و لذات روحانی و جسمانی کے ساتھ اور سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو روحانیان عالم علوی اندر سکان عالم سفلی اس کی جانب توجہ کریں۔ اور محمود امور ہوں۔

اور شارحین کرام و مفسرین عظام نے تحریر فرمایا ہے سُمّی هٰذِهِ الدَّعْوَةُ دَعْوَةُ الرَّحِیمِ فَاعْلَمْ حَسْبَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی مَنْ قَرَأَ هٰذِهِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ فِی كُلِّ یَوْمٍ ثَلٰثَمِائَةٍ وَسِتِّیْنَ مَرَّةً فِیْ كُلِّ مِائَةٍ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرَةً اِنْ كَانَ مَسْجُوْنًا لَاَخْرَجْتُهٗ وَاِنْ كَانَ مَدْیُوْنًا لَقَضَیْتُ عَنْهُ دُیُوْنَهٗ وَاِنْ كَانَ مَرِیْضًا وَجَعٌ وَحَاشَفَیْتُهٗ وَاِنْ كَانَ فَقِیْرًا لَاَغْنَیْتُهٗ وَاِنْ كَانَ اَسِیْرًا لَاَخْلَصْتُهٗ وَاِنْ كَانَ عُرْیَانًا لَاَلْبَسْتُهٗ وَاِنْ كَانَ ضَالًّا لَهَدَیْتُهٗ وَاِنْ كَانَ ذَلِیْلًا لَاَعْزَزْتُهٗ وَاِنْ كَانَ جَائِعًا لَاَشْبَعْتُهٗ وَاِنْ كَانَ عَطْشَانًا لَاَرْوَیْتُهٗ وَاِنْ كَانَ مَسْحُوْرًا لَاَدْفَعْتُ

عَنْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَحَفِظَتْهُ مِنَ الْغَرَقِ وَالْهَلَاكِ وَإِنْ كَانَ
مُسَافِرًا بَعِيدًا أَوْ غَائِبًا لَجَمَعَتْهُ مَعَ أَهْلِهِ وَإِنْ كَانَ بَاطِنُهُ ذَا الْفُرْقَةِ لَرَفَعَتْهُمَا
عَنْهُ وَرَزَقَتْ لَهُ الْحُضُورَ وَالسُّرُورَ وَإِنْ كَانَ ذَا حَاجَةٍ وَغَرَضٍ لَأَجْرَتْهُمَا
وَإِنْ كَانَ بِلَا زَوْجٍ لَجَعَلَتْهُ ذَا زَوْجٍ وَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا مُخَالَفَةٌ وَعَدَاوَةٌ
لَجَعَلَتْ بَيْنَهُمَا مَحَبَّةً وَمَوَدَّةً وَإِنْ كَانَ بِلَا وَلَدٍ لَوَهَبَتْهُ وَلَدًا أَبَارًا نَقِيًّا
وَإِنْ كَانَ ذَا غَضَبٍ فَصَارَ ذَا حِلْمٍ وَإِنْ كَانَ حَاسِدًا لَدَفَعَتْهُ مِنْهُ الْحَسَدَ
وَجَعَلَتْهُ مَسْعُودًا وَإِنْ كَانَ بَخِيلًا مُمْسِكًا لَصَارَ ذَا جُودٍ وَسَخَاوَةٍ وَإِنْ كَانَ
مُحْتَقَرًا لَصَارَ مُوَقَّرًا وَإِنْ كَانَ ذَا حِرْصٍ لَصَارَ ذَا قَنَاعَةٍ وَإِنْ كَانَ
مَظْلُومًا لَجَعَلَتْهُ مَنْصُورًا وَإِنْ كَانَ خَائِفًا مِنْ سُوءِ الْعَاقِبَةِ لَحَسَّنَتْ
عَاقِبَتَهُ بِالْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَمِنْ عَظَمَةِ خَوَاصِّ اِسْمِ الْأَعْظَمِ وَالْاِسْمُ هٰذِهِ
الْأَسْمَآءِ الْحُسْنٰى لَشَاهَدَ عَلَيْكَ أَوْ فِيكَ تَأْثِيرَاتِهِمَا وَأَسْرَارَهَا وَعَجَائِبَهَا
وَغَرَائِبَهَا وَمَنْ ظَهَرَتْ عَلَيْهِ خَاصِيَّتُهَا فَهُوَ أَنْ يَتْرُكَهَا وَيَغْفُلَ عَنْهَا فَقَدْ
صَارَ مَحْضُ وَمَا أَمِنَ حَظٍّ وَافِرٍ وَمِنْ نِعْمَةٍ تَامَّةٍ وَإِنْ كَانَ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ
عَزِيزًا كَرِيمًا نَجِيمًا فِي الْآجِلَةِ وَالْعَاجِلَةِ فَيَلْزَمُ بِهٰذَا الْاِسْمِ الْأَعْظَمِ
وَهُوَ الْاِسْمُ الْمَذْكُورُ.

اور شیخ ابراہیم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے کہ جس میں عاجز ہو اور کوئی تدبیر
اس کے دفیعہ کی نہ ہو تو روز جمعہ بعد نماز عصر نہ تو کسی ورد میں مشغول ہو اور نہ کوئی سخن

کرے اور بحضورِ دل قبلہ رُخ متوجہ ہو کر اسم رحمٰن اور رحیم کا ورد شروع کرے یہاں تک کہ سورج غروب ہو۔ بعد از اں سجدے میں حاجت طلب کرے روا ہوگی۔

اور شیخ مغرب نے تحریر فرمایا ہے کہ جہت مشکلات عظیمہ وامور کلیہ بعد نماز عصر روز جمعہ قبلہ رو متوجہ ہو کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اسی پر قیام کرے یہاں تک کہ اذان مغرب کی ہو۔ پس اذان کے سنتے ہی سر کو سجدے میں لے جاوے اور یہی کہتا رہے جس وقت اذان تمام ہو حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

اور بچنے کا رہا اور محفوظ رہنے مکر شیطان سے اور دفع ہونے وسوسہ شیطان کے اس مربع کو شرف آفتاب میں تحریر کر کے پاس رکھے اور ہر روز سات سو چھیاسی مرتبہ تکرار کرے خواص عظیم ظاہر ہوں اور تمام مشکلات آسان ہوں۔ اور اگر بعد فراغ کے بتیس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے تو مستجاب الدعوات ہو جائے صفائے باطن حاصل ہو فتوح متواتر ظاہر ہوں گناہان کبیرہ وصغیرہ معاف ہوں۔ لیکن چاہیئے کہ ہمیشہ باطہارت رہے اور مربع کو معطر کر کے اپنے پاس رکھے۔

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	الله	بسم
الله	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	الله

اور برائے مہمات مشکلہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے قبل تلاوت دو رکعت نماز بہ نیت حاجت ادا کرے جس طرح پر چاہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم آسان ہو۔ اور اگر کوئی ایسی مشکل پیش آئی ہے جس کا حل ناممکن سا ہو قتل و خون وقید وجس

کی منزلیں دریپیش ہوں تو چاہئے کہ سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے نجاۃً بِمَنِّكَ يَاسَيِّدَ الْكَرِيْمِ بِحَنَّا وَخَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ نجات پاوے اور اگر موقعہ دستیاب ہو تو روزانہ حضورِ قلب سے جائے معینہ اور وقت مقررہ پر تلاوت کیا کرے ہفتہ عشرہ بھی نہ گذرے گا انشاء اللہ نجات حاصل ہو جائے گی ۔

اور اگر وقت بہت کم ہے دشمن یا مہم سامنے موجود ہے تو صرف انیس مرتبہ تلاوت کرے دفع ہو ۔ اگر کسی کام کے ادائی سے سبکدوش ہونا منظور ہو یا کسی انسان سے گلوخلاصی چاہتا ہو یا کسی شہر میں سکونت ناپسند ہو یا کسی ملازمت سے دستبردار ہونا چاہتا ہو اسم مبارک کو مکرر کر کے قاعدہ کے مطابق تلاوت کرے مقصود حاصل ہو ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے مقابل کھڑا ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسی قدر درود شریف پڑھے تو خدا وند عالم ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے جہاں سے گمان بھی نہ ہو ۔

اور اگر سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے جس کو پلائے محبت کرنے لگے ۔ کند ذہن ہووے تو ذہین ہو جائے ۔

اور اگر خلوص نیت سے چالیس یوم برابر بعد نماز صبح ڈھائی ہزار مرتبہ پڑھا کرے تو اسرار عجیب منکشف ہوں ۔ عالم کے خیر و شر کا بات حالت خواب میں معلوم ہو جائے ۔

اور اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو حروف مقطعات میں ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے ایک سو اکیس مرتبہ لکھے اور تسط میعہ سائلہ اور لوبان کا بخور روشن کرے تو پروردگار

عالم ابواب رزق مفتوح فرمائے ۔ دین و دنیا کی نیکیاں حاصل ہوں تمام پریشانیاں دور ہوں ۔ اور اگر پینتیس مرتبہ لکھ کر دوکان میں لگائیں تو خرید و فروخت زیادہ ہو ۔ خیر و برکت حاصل ہو نفع کثیر دستیاب ہو ۔

اور اگر خانہ سکونت میں مقام بلند پر آویزاں کرے تو خیر و فلاح حاصل ہو ساکنان خانہ کسی برائی میں نہ مبتلا ہوں ۔

اور وہ عورت جس کے بچے نہ زندہ رہتے ہوں اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی اولاد زندہ رہے مجربات سے ہے ۔

شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ فولاد کی چھری پر جس کا دستہ بھی فولادی ہو بسم اللہ کو تمام وکمال تحریر کرے اور تین سو اکسٹھ مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کرے ۔ پھر اس چھری سے ایک مرغ ذبح کرے اور سر اس کا کاٹ کر مرغ کو چھوڑ دے جب مرغ بے سر کا راستہ چلے اس وقت اس سر کو اٹھالے بعد ازاں اس کٹے ہوئے سر کو جس مکان کے دروازے میں دفن کر دے تمام حشرات اور جنات اس مکان سے بھاگ جائیں اور اگر اس سر کو روغن زیتون میں مخلوط دیگر بیمار اپنے جسم پر ملے بیماری دفع ہو ۔

اور اگر جمعہ کے دن زہرہ کی دوسری ساعت میں پیتل کی سوئی سے سات باداموں پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کر کے جس کو کھلائے محبت کرنے لگے ۔

اور شیخ الشیوخ سلطان ابو سعید ابی الخیر خراسانی نے در شرح اسم الرحمٰن الرحیم تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ستر مرتبہ ان اسماء کا اعادہ کرے تو حضرت رحیم اسکو شفق

خلایق گردانے پروردگار عالم رحیم ہو دولت عظیم حاصل ہو۔ اور جو شخص مضطرب احوال ہو ہمات دکارہائے خود میں تو ان اسماء کی تلاوت کرے اور لازم ہے کہ جو شخص اسمائے الٰہیہ کی دعوت کو بجا لائے تو چاہیئے کہ تقویٰ اختیار کرے اور ماکول و ملبوس طریقہ حلال سے حاصل کرے اور کسی انسان کی غیبت نہ کرے۔ فحش نہ بکے سخن کم کرے درمیان خلق نہ آئے کسی کی صحبت میں نہ بیٹھے خلوت کو اختیار کرے تصدق کیا کرے روزانہ غسل کرے ہمیشہ باوضو رہے جامہائے پاک پہنے بوہائے خوشبو کا استعمال رکھے بکنار آب رواں زیادہ جاوے ان ایام شریفہ میں صائم رہے بزیارت قبور والدین زیادہ جایا کرے۔ اگر زندہ ہوں عزیز گردانے چاہیئے کہ عدد کبیر ... کو بجا لانے اور عدد کبیر اعداد تکسیر ہیں۔

شیخ ابوالعباس احمد ... شیخ عبدالمجید مغربی نے فرمایا ہے کہ اول شب اکا روز سے پانچ ہزار پانسو مرتبہ ان اسماء کی تکرار کرے تو جمیع مخلوقات از پرندہ و درندہ انس کریں۔ حکام و سلاطین مطیع و فرمانبردار ہوں۔ اور چاہیئے کہ جب وقت مرو حاصل ہو تو روزانہ ہزار مرتبہ سے زیادہ کا وظیفہ مقرر کرے۔

بزرگان نے تحریر فرمایا ہے کہ ذکر خائفین کے زیادہ مناسب حال ہے۔ اگر کوئی شخص خوف واضطراب وغم وخوف شمت وگرفتاری یا دیگر امور دنیا قرض وحبس وغیرہ میں مضطرب ہو تو نو روز و شب پانچ ہزار پانچسو ستر (۵۵۷۰) مرتبہ پڑھے امن حاصل ہو اور اگر جمعیت متفق ہو تقل کرنے پر تو ایک مجلس میں پچاس ہزار ایک سو تیس مرتبہ پڑھے خواہ ایک دن میں خواہ نو دن میں اور اعداد الرحمٰن الرحیم میں عدد داخل گرفتہ کے شامل

کرکے نقش مربع پر گرے خواہ خانہ آخر میں عدد زیادہ کرے اور اسی تک لے جا دے بطا نفع ہو ـــ

۵۵۶

۱۳۸	۱۴۲	.۱۴۵	۱۳۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۳۷	۱۴۳
۱۳۳	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۶
۱۴۱	۱۳۵	۱۳۴	۱۴۶

قاہران عالم مقہور ہوں ہر ایک پر غالب ہو جمیع مخلوقات میں معزز ہو غم و حزن سے ایمن ہو ابواب خیر مفتوح ہوں محتاجی دور ہو حامل مربع سے حفظ حافظ حقیقی میں رہے ۔

اَلْمَلِکُ یعنی بادشاہ فرماں روا بر جمیع خلائق ۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر خاکی ہے سیدنا حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ اسم سریع الاجابت ہے اگر اس نام کو ۲۰ ہزار ایک سو نوے بار پڑھکر جو دعا مانگے قبول ہو ۔

اور اگر روزانہ نوے مرتبہ تکرار کرے تو خلق سے بے نیاز ہو اور دولت دنیا اس کی جانب رجوع لائے ـ

اور شیخ جلال الدین محمود تبریزی نے فرمایا ہے کہ نو ہزار مرتبہ تکرار بشرائط بجا لائے تو مرتبہ بادشاہی پر فائز ہو اب یہ عامل کی ہمت پر منحصر ہے ۔ خواہ عالم ظاہر میں ہو یا باطن میں عالم ربانی شیخ ابو العباس احمد نے فرمایا ہے کہ اس نقش کو سونے کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور دگر نقش معظم

ص	۱۳	۳۷
۲۷	ل	۳۳
۲۳	۴۷	ث

۷۸

۲۵	۲۴	۲۹
۳۰	۲۶	۲۲
۲۳	۲۸	۲۷

آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ کو وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک تحریر کرے تو لوگوں میں ہیبت ڈالا ہو۔

اور اگر مثلث عددی کو سونے کے ورق پر لکھ کر انگشتری میں رکھے اور اوپر سے یاقوت کا نگینہ اوپر لگائے پھر جس حاکم یا بادشاہ کے پاس جاوے عزیز و مکرم ہو۔

یہ نقش افلاطون نے سکندر ذوالقرنین کے واسطے تیار کیا تھا جس کے اثر سے شیر کانپتے تھے۔ یہ اسم نہایت سریع التاثیر اور اس اسم کا عمل نہایت زود اثر ہے۔ یہ اسم اذکار اولیاء سے ہے جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے اس کی برکت سے اس کو عظمت اور ہیبت نصیب ہوتی ہے۔

اور اگر دوشنبہ کے دن اس اسم کو چاندی پر کندہ کر کے گرد موکل کا نام لکھے اور عدد معروب کے مطابق ذکر کرے اور اپنے پاس رکھے پروردگار عالم ذی مرتبہ اللہ تعالیٰ اسے قادر گردانے حکام زمانہ عزت و حرمت کے ساتھ پیش آئیں۔

موکل کا نام صیحصائیل ہے۔ اس اسم مبارک میں تسخیر و محبت اور جلب قلوب کی خاصیت بھی عجیب و غریب تاثیرات کے ساتھ موجود ہے۔

قاری اسم پر مشکلات کی وجہ آسان ہوتی ہے۔ اگر اسم قدیم کے ساتھ تلاوت کی جائے یا مع طریق یَامَالِکُ یَاقَدِیْمُ تو ہزار کوس کی دوری سے بھی مطلوب حاضر ہو۔

اور اگر اسم قدوس کے ساتھ وظیفہ کیا جائے تو صاحب ملک و صاحب سلطنت ہو اور اگر والی ملک تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اس کی حکومت کو قائم رکھے اور سالک کے وہ خطرات

میں اس اسم کا ذکر مفید ہے لیکن مناسب بادشاہان ہے ۔

القدّوس ۔ طاہر و مطہر پاک و پاکیزہ جمیع عیب و نقصان و شریک و اولاد وغیرہ سے

یہ اسم جمالی ہے اور عنصر آبی ہے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بوقت زوال اس اسم مبارک کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے تو شر نفس اور وسوسہ شیطان سے امان پاوے ۔

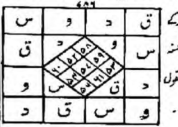
اور شیخ مغربی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر ذاکر کو پاک باطن کر دیتا ہے ۔

اگر اس اسم کی تلاوت روزانہ ایک سو پندرہ مرتبہ کی جاوے تو ظاہری و باطنی امراض سے صحت حاصل ہو اور قلب پاکیزہ نفس طاہر ہو ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا ذکر اس کثرت سے کرے کہ از خود ہو جائے تو پروردگار عالم اس سے ہر بری خواہش کو دور فرما دے گا ۔ اور ذاکر کے چہرے سے آثار پاکیزگی نمودار ہوں گے ۔

اور اگر اس اسم اعظم کے مثلث عددی کو اس طرح تحریر کرے کہ مربع حرفی اعصی کئے ہوئے ہو شب جمعہ کو ساعت مشتری میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو پروردگار عالم اخلاق حسنہ عطا فرمائے ۔ محبوب الخلائق اور مقبول القول ہو ۔ تمام لوگ تعریف کے ساتھ یاد کریں ۔ دشمن بھی دوست گردانیں اگر مسافر پر باندھا جائے ماندہ نہ ہو ۔

۴۵۶



اگر کوئی شخص اس اسم کو پڑھے اور ریاضت کے شرائط کو تمام و کمال طریقہ پر بجا لائے تو ہیبت عظیمہ حاصل ہو تقرب الی اللہ کے مرتبہ پر فائز ہو۔

اور اگر کاغذ سفید پر مشک و زعفران سے نقش ذوالکتابہ تحریر کرکے اپنے پاس رکھے اور تلاوت میں کثرت قلب میں رقت طبع میں حلت اختیار کرے تو باہیبت اور مقبول ہو۔

۴۹۶

ال	ق	دو	س
۱۱	۵۹	۳۲	۹۹
۵۸	۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۵۷	۹

اور اگر گہنگار چاندی کی انگشتری پر نقش کرکے پہنے تو توفیق توبہ حاصل ہو پروردگار عالم گناہ معاف فرمائے۔

اور اگر بروز جمعہ لقمہ نان پر آیہ مبارکہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ تحریر کرکے کھائے تو صفات قدسیہ حاصل ہوں۔

سُبُّوحٌ	قُدُّوسٌ	رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَالرُّوْحِ
وَالرُّوْحِ	رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ	قُدُّوسٌ	سُبُّوحٌ
قُدُّوسٌ	سُبُّوحٌ	وَالرُّوْحِ	رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَالرُّوْحِ	سُبُّوحٌ	قُدُّوسٌ

اور اگر آیہ مبارکہ کے مربع حرفی کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر موم میں بند کرکے کوزہ آب میں ڈالے اور اس پانی کو کسی ایسے شخص کو پلائے جو بدخو اور مردم آزار تندخو سخت کلام اور سخت دل ہو تو پروردگار عالم خُلق عظیم و رحمدلی عنایت فرمائے بخل و حسد و کینہ دل سے زائل ہو جود و سخا و رحم و کرم کا عامل ہو۔

شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص برائے عظمت ظاہری و باطنی چالیس روز تک ترک حیوانات و لذات روحانی و جسمانی

کے ساتھ دس ہزار مرتبہ پڑھے تو جمیع مخلوقات از جن وانس مسخر و مطیع ہوں تصرف حضرت سلیمان علیہ السّلام حاصل ہو۔

اور اگر کوئی شخص یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِيْهِ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ کو کاغذ سفید پر تحریر کر کے دھو کر مریض کو پلائے شفا پائے۔ ورد سر کو آرام ہو بخار دائمی زائل ہو۔

اور اگر اسم مبارک کی دعوت کو پانچ سال تک بجا لائے تو مسیح کسی کا محتاج نہ ہو الا اللہ تعالیٰ کے دل منور اور عمر دراز ہو آثار علوی برق و رعد و باران و باد تسخیر میں آویں۔ عجائبات و کرامات کا مالک ہو۔

اَلسَّلَامُ - سلامت رکھنے والا اسم جمالی اور عنصر بادی ہے۔

امام علی رضا علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مریض کے سرہانے ایک سو کتالیس مرتبہ یا سلام پڑھے شفا پائے۔

اور بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یَا سَلَامُ یَا اللّٰهُ پڑھے اس طرح پر کہ بوقت تلاوت تسبیح مریض کے سر سے مس ہوتی رہے بعد انفراغ تسبیح کو مریض کے سرہانے زیر بن تکیہ رکھدے۔ دوسری شب میں تسبیح نکال کر پھر اسی اسم مبارک کو پڑھے اور بعد فراغت زیر سر رکھدے اس طرح سے تین شب متواتر اس عمل کو بجا لائے دفع آخر تسبیح زیر تکیہ رکھنے کے بعد رکھا رہنے دے جدا نکرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفا حاصل ہو۔

اور سید العلماء سید حسین اخلاطی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر تین سو اٹھارہ مرتبہ شبیر ہی

پردم کرکے دشمن کو کھلائے مہرباں ہو اور دوست گردانے۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے تو بیماری جسم سے زائل ہو اور اگر مربع حرفی کو ساعت نیک میں وضع کرکے اپنے پاس رکھے جمیع امراضات محفوظ و مامون ہو۔

۴۸۶

م	ا	ل	س
س	ل	ا	م
ا	م	س	ل
ل	س	م	ا

اور اگر روزانہ ایک ہزار مرتبہ بعد نماز صبح اس اسم کو پڑھے تو حاجات دینی و دنیاوی حاصل ہوں ۔۔۔ اور ذاکر کے علم و فضل کی شہرت شہر بہ شہر دیار بہ دیار ہو۔ جود و سخا ایسی حاصل ہو کہ ہر شخص مدح و ثنا کرنے لگے شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم کو نقش ذوالکتابہ میں نوچال لکھ کر نقش کرے اور گرد موکل[1] کا نام تحریر کرے اور خلوت میں داخل ہو کر عدد مضروب کے موافق یعنی سات ہزار ایک سو سولہ مرتبہ بعد ہر نماز واجب کے پڑھے ابتداء روز جمعہ مشتری کی ساعت سے چاہیئے۔ چالیس دن تک تو پروردگار عالم بحر و بر میں سلامتی عنایت فرمائے۔

۴۸۶

م	لا	س	ال
۵۹	۳۲	۳۹	۳۲
۳۳	۶۲	۲۹	۳۸
۳۰	۳۷	۳۴	۶۱

(۱) موکل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک علوی دوسرے سفلی لفظ ائیل کے بڑھانے سے موکل علوی تیار ہوتا ہے۔ اور لفظ طیش کے اضافہ کرنے سے موکل سفلی بنتا ہے۔ علمائے حقیقت نے

عظیم الغار گردانے اور ہر بُرائی سے محفوظ فرمائے امراض ظاہری و باطنی سے نجات حاصل ہو وسوسہ اور خیالات فاسدہ دور ہوں۔

اور اگر چھ ۶۶ مرتبہ کسی ظرف طاہر پر تحریر کرکے چالیس دن متواتر کسی ایسے شخص کو پلائے جو وسوسہ نفسانی میں گرفتار ہو تو اس سے یہ مرض زائل ہو اگر ظالم کو پلائے تو عادل ہو جائے بیمار کو پلائے تو شفا حاصل ہو۔

تحریر فرمایا ہے کہ جب وقت انسان اسمائے الٰہیہ سے موکل استخراج کرتا ہے فوراً ہی پروردگار عالم اپنی قدرتِ کاملہ سے اسی نام کا موکل خلق فرما کر اس شخص کے پاس موجود فرما دیتا ہے۔ اب موکل کا کسی قسم کی خدمت کا انجام دینا یہ عامل کی صفائے نیت اور کمال روحانیت پر منحصر ہے۔ حتیٰ کہ اگر انوارِ معرفت سے عامل کا قلب روشن و منور ہے تو موکل صورت پذیر ہو کر سامنے آجائے گا اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔

علمائے متقدمین نے استخراج موکل کے متعدد طریقے تحریر فرمائے ہیں۔ لیکن شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس علم میں عامل کو تقلید کی پابندی نہ کرنی چاہیئے۔ بلکہ جس طرح پر چاہے عمل کرے اگر ایسا کرے گا تو ترقی کے اعلیٰ مدارج پر فائز و ممتاز ہو گا۔

قاعدہ اوّل :۔ حرف "ب" کی مثال درج کی جاتی ہے اسی پر سب کو قیاس کرنا چاہیئے۔ اوّل اس حرف کو ملفوظی کیا تو با ہوا یعنی (ب۔ ا) اور اس کو ملفوظی لکھا تو ب اال ف اور اس کو عربی کیا تو یہ الفاظ پیدا ہوئے اثنین۔ احد۔ احد۔

اور اگر انگشتری پر نقش کر کے پہنے رحم و کرم پروردگار عالم شامل حال ہو سلامتی نصیب ہو ہر خوف سے مامون ہو۔

شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ اسم سلام کا ذاکر ہمیشہ اگر باتھ میں لے تو وہ گزند نہ پہونچائے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص یَا سَلَامُ ۱۳۱ کا ذکر کرے تو پروردگار عالم دنیا و آخرت میں سلامتی عنایت فرمائے اور اگر کاسہ چینی یا جام بلور پر تحریر

ثو ثین ۔ ثمانین یعنی د ا ش ن ی ن ا ح د ا ح د ش ل ا ش ی ن ش م ا ن ی ا ن ع

کل حروف بتیس ہوئے اس حروف کو ہی کے اندر ضرب دیا تو ہوئے پانچسو انتیس اس میں سے اس ساقط کیا یعنی اکتالیس کا عدد کیونکہ لفظ ائیل کے اکتالیس ہوتے ہیں ۔ تو باقی بچے چار سو اٹھاسی ۴۸۸ اب اس کا کعب ہوا حفت لفظ ائیل آگے بڑھایا تو لفظ حفتائیل بنا بس یہی موکل ہوا۔

دوسرا قاعدہ : ۔ یوں تو بہت سے قاعدے ہیں لیکن یہ قاعدہ حکیم افلاطون کا ہے جو نہایت عظیم الشان اور جلیل المرتبت ہے اور عاملین کاملین میں یہی ترجیح ہے ۔ خواہ اسمائے الہیہ ہو یا آیات کریمہ یا مبسوط عمل اس کے اعداد ابجد استخراج کرے اور جمع پر غور کرے مثلاً اعداد ۴۴۶۴ چار ہزار چار سو چونسٹھ ہوئے تو غ علامت ہزار کی ہے اور دال علامت چار کی اور ت بدل چار سو کا اور س ساٹھ کا اور د چار کا لہٰذا موکل بنا دغتسد ائیل چنانچہ سفلی موکل کے استخراج کا بھی یہی قاعدہ ہے سفلی کا آسان سوا تیس ہے یعنی لفظ

کر کے دھو کر کند ذہن کو پلائے عقل و فہم زیادہ ہو حکمت کی گفتگو کرنے لگے۔

اور اگر ایکسو اکتیس مرتبہ شرف مشتری میں لکھ کر پہنے وجاہت و ہیبت نصیب ہو۔

بزرگانِ دین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت لاحق ہو جس کے ادا کرنے سے عاجز ہو اس کو چاہئیے کہ نصف شب میں دو رکعت نماز ادا کرے حضورِ ی قلب کے ساتھ گوشۂ خلوت یا گوشۂ مسجد میں اور ایک ہزار مرتبہ مِسْلَاهٌ مُّ قُوَّاهُ مِن رَّبٍّ رَّحِيم کو پڑھے اور اسی پر قیام کرے جو حاجت ہو پوری ہو گی۔ علی الخصوص شفائے مریض اور حصول علم و ظہورِ دوستی کے لئے۔ اور اگر چالیس دن متواتر بحضورِ دل و معدہ خالی از طعام پڑھے تو عوارف ربانی اور اسرار و معارف نورانی حاصل ہوں۔ اسرار و دقائق علوم سے بہرہ ور ہو تسخیرِ عالم حاصل ہو۔ بادشاہانِ روئے زمین برائے خدمت حاضر ہوں دشمنوں کے مکر سے مامون ہو۔

اور اگر حرف سفید چینی پر تحریر کر کے مریض کو پلائے تو شفا حاصل ہو جسم و روح کی قوت بڑھے۔ اس پانی کو چہرہ و پیشانی پر لگائے تو باہیبت ہو۔ تلاوت کو قائم رکھے تو ابوابِ خیر

ملیش بہ حروف ناری ط ۔ ی ۔ ش بڑھائے موکل سفلی تیار ہوتا ہے۔ یہ قاعدہ نہایت صحیح اور مجرب ہے۔ اس کا ساقط کرنا عامل کی مرضی پر منحصر ہے۔ ساقط کرے یا نہ کرے مثال اس کی اس طرح پر ہے۔ مثلاً اعداد سات سو چوراسی ہیں ۷۸۴، اس ساقط کیا تو چار سو بیاسی ہوئے موکل سفلی تیار ہوا۔ تسمطیش۔ اور موکل حروف تہجی یا ایں طریق ہیں جس پر

مفتوح ہوں ہر دینی و دنیاوی کاموں میں برکت حاصل ہو۔

اور ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر مار گزیدہ پر یہ آیات پڑھکر دم کی جائیں اور اور لکھکر دھو کر پلائی جائیں تو شفا حاصل ہو۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْيَاسِينَ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۔

اور اگر موذیات و بہائم کے سامنے اس آیۃ کو پڑھے ان کے شر سے محفوظ رہے حتّٰی کہ انہیں ہاتھ میں اٹھائے اور وہ گزند نہ پہونچا ئیں۔ اور وہ آیتہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ وَإِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۔

اَلْمُؤْمِنُ :۔ معتقد یعنی ایمان کی تصدیق کرنے والا۔ یہ اسم جمالی عنصر آتشی ہے

تمامی علماء و عاملین و کاملین کا اتفاق ہے۔ **الف**۔ اسرافیل ۔ با۔ جبرائیل ۔ تا۔ عزرائیل۔ ثا۔ میکائیل ۔ جیم۔ کلکلائیل ۔ حا۔ تنکائیل ۔ خا۔ ھکائیل ۔

دال ۔ وردائیل ۔ ذال۔ اھرائیل ۔ را۔ اموائیل۔ زا۔ شرفائیل ۔ سین۔ حمرائیل۔ شین۔ ہرائیل ۔ **صاد** ۔ اجمائیل ۔ ضاد۔ عطکائیل ۔ طا۔ اسمائیل ۔ ظا ۔ لوزائیل ۔ عین۔ لوائیل ۔ غین۔ لوخائیل ۔ **فا**۔ سرہائیل ۔ قاف۔ عطرائیل ۔ کاف حزائیل ۔ لام۔ طاطائیل ۔ میم۔ رُدیائیل ۔ نون۔ حرلائیل۔ **واو**۔ رفتائیل ۔ ھا۔ دردیائیل ۔ یا۔ سرکیطائیل ۔

حضرت امام ہشتم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ اکسو چھتیس مرتبہ پڑھے تو قلب میں ایمان کی لہریں موجزن ہو جائیں ۔

اور اگر اس اسم کو چاندی کی تختی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور با طہارت رہے تو پروردگار عالم شر شیطان سے محفوظ فرمائے ۔

اس اسم مبارک میں سلامتی ایمان کی خاص تاثیر موجود ہے ۔ ذاکر کو تمام دشمنوں پر غلبہ و تصرف حاصل ہوجاتا ہے ۔

اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ اگر ہر روز ایک سو سرسٹھ (۱۶۷) مرتبہ تلاوت کرے تو پروردگار عالم مکر و سوسۂ شیطانی سے محفوظ رکھے ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر اسم کو روزانہ ایک ہزار ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو طعن و طاعون سے امن دے ۔

اور اگر لوح نقرہ پر اس اسم کا مربع کندہ کرکے اپنے پاس رکھے تو وسواس اور شک دور ہو۔

اور موکیل بروج حسب ترتیب ہیں ۔ برج حمل کا موکل اسرافیل ۔ ثور ۔ عزرائیل ۔ جوزا ۔ اسرافیل ۔ سرطان ۔ تھنفائیل ۔ اسد ۔ نسرافیل ۔ سنبلہ ۔ شکھیل ۔ میزان ۔ سحرائیل ۔ عقرب ۔ مسرصائیل ۔ قوس ۔ سرطائیل ۔ جدی ۔ شمکائیل ۔ دلو ۔ محکائیل ۔ حوت ۔ نعقائیل ۔ اور اسمائے موکیل سیارگان حسب ذیل ہیں ؛ شمس ۔ مذہب قمر ۔ ابیض ۔ زحل ۔ میمون ۔ مشتری ۔ بحوص ۔ مریخ ۔ احمر ۔ زہرہ ۔ برقان ۔ عطارد ۔ ذولبہ ۔

اور اگر شرف مشتری میں وضع کرے تو قبول عظیم حاصل ہو۔ اور اگر اعداد کے

الم	و	ھ	ن
۴۱	۴۹	۷۲	۵
۴۸	۳۸	۸	۷۳
۷	۷۴	۴۷	۳۹

موافق ذکر کرے تو شہوات نفسانیہ سے مامون ہو۔ دل انوار الٰہیہ سے روشن ہو۔ غمازان و مکاران و بدخواہان کے شر سے پناہ حاصل ہو۔ دشمنوں پر فتحیابی و غلبہ حاصل ہو۔

شیخ عبدالمجید مغربی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص شہوت اور غضب سے خالی ہو کر ہمراہ استقلال اور عزم عظیم کے مجاہدہ اور ریاضت کے ساتھ خلوت اختیار کرے اور زبان قلب سے اس طرح خدا کے ذکر میں محو ہو جائے کہ نفس کا وجود بھی نہ باقی معلوم ہو۔ ماسوا اللہ کے کسی کو خاطر میں نہ لائے اور مقدار معروف کے برابر اسم اعظم کا پڑھے اس طرح سے اکتیس دن گذارے۔ معدہ کو غذا سے خالی رکھے کسی سے ملاقات نہ کرے تو بعد ختم دعوت کے در و دیوار پر ایک خاص قسم کا نور ظاہر ہوگا جس کا اظہار زبان سے ناممکن ہے۔ ذاکر کا قلب انوار معرفت سے منور ہو جائے گا۔ اور ذاکر خود اپنے کو بحر انوار میں جلوہ گر دیکھے گا۔ اس کے بعد عامل میں یہ اثر پیدا ہو جائے گا کہ جو شخص بھی اس کی صورت کو دیکھ لے وہ با ایمان ہو جائے گناہ گار نظر کرے تو تائب ہو۔ ظالم دیکھ لے تو عادل و رحیم ہو جائے۔ شقی دیکھے تو سعید ہو جائے۔

اور اگر وسم مبارک کے نقش مربع کو کاغذ پر لکھ کر اکیس دن تک متواتر کسی بدخو دل آزار ظالم و جابر کو پلائے یا کسی ایسے شخص کو جو اعزہ اور اہل خانہ کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہو اور

متعلقین کے حقوق کو نہ ادا کرتا ہو تو یہ امور قبیحہ اس سے زائل ہو جائیں بشرافت نیک بختی حاصل ہو عدل و انصاف کا دلدادہ ہو جائے۔

اَلْمُھَیْمِنُ : یعنی شاہد۔ گواہ۔ اور آگاہ جمیع نہاں و آشکار ہے۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بعد غسل کے اس اسم کو پڑھے تو باطن اس کا صاف ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ یہ اسم اذکار اولیاء سے ہے اور اس اسم کے ذاکر کو ابدال کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر تجلیات انوار الٰہیہ سے مشرف ہوا کرتا ہے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص چالیس روز یا ستر روز بوقت صبح غسل کرے لیکن قبل اس کے کسی سے گفتگو نہ کرے اور بعد غسل بعدد تکسیر تلاوت کرے تو بعد ختم دعوت ایسی تسخیر حاصل ہو کہ خود ہی تحیر رہ جائے۔ اور بعد ختم روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے

۴۸۶

م	ه	ي	م	ن
م	ن	م	ه	ی
ه	ی	م	ن	م
ن	م	ه	ی	م
ی	م	ن	م	ه

اور اگر خاتم نقرہ پر نقش کر کے انگشت دست راست میں پہنے اور بوقت تلاوت خاتم پر نگاہ رکھے تو دولت عظیم حاصل ہو اور مراتب جلیل پر فائز ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص نیک ساعت میں کاغذ پر نقش تحریر کر کے سر کے نیچے رکھے اور اعداد کے

۱۷۶

من	هی	م	ال
۳۹	۳۲	۸۹	۱۶
۳۳	۴۲	۱۳	۸۸
۱۴	۸۷	۳۴	۴۱

موافق پڑھکر سورہے تواللہ تعالیٰ اس پر تجلیات کا ظہور فرمائے۔

اور اگر شرف قمر میں تحریر کرکے پہنے تو پروردگار عالم شر جن وانس سے محفوظ فرمائے۔

اور اگر شرف زحل میں تحریر کرے تو بادشاہ وحکام کے شر سے محفوظ رہے۔

اس اسم مبارک میں ہیبت وعظمت کی بہت بڑی خاصیت موجود ہے۔ اور دشمنوں کے قلب کو مرعوب کرنے اور رعب وجاہت سے مسخر کرنے کی خاص تاثیر ہے۔ اس اسم کے ذاکر پر سخت دل نرم ہوجاتے ہیں۔ کام ہائے مشکل میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ بار ناقابل برداشت کے برداشت کی قوت پیدا ہوجاتی ہے۔

اگر بادشاہ ذکر کرے تو امور مملکت میں دشواری نہ پیدا ہو۔ تمام مخلوق مطیع ہو۔

اس اسم کا ذاکر ہمیشہ خوفِ خدا سے لرزاں وگریاں رہا کرتا ہے۔ اپنے نفس کو ذلیل سمجھتا ہے۔ ہر وقت یہی خواہش رہتی ہے کہ پروردگار عالم اس سے خوش رہے۔ اپنی نیکی کو حقیر سمجھا کرتا ہے۔ خواہ عظیم ہی کیوں نہ ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے نام کے اعداد کو اس اسم کے اعداد میں ملاکر نقش مربع پُر کرکے اپنے پاس رکھے تو وہ کبھی جدا نہ ہو۔

اَلْعَزِیْزُ :۔ عزت دینے والا۔ سب پر غالب وبے مثال۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے جناب امام عالی مقام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعد ہر نماز ہائے واجب اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

تو خلق خدا کا محتاج نہ ہو اور ہر دل عزیز ہو۔

اہلِ طریقت نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کا اعتکاف کرے تو پروردگارِ عالم عزت و حرمت عطا فرمائے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اعداد تکسیر کے مطابق روزانہ بعد نماز صبح تلاوت کرے تو وہ نظر و ضع و شریف و نزد حکام و سلاطین معزز و مکرم اعداد تکسیر نزد شیخ علیہ الرحمہ چار سو چھتیس اور نزد شیخ مغرب علیہ الرحمہ پانچ سو تیس اور بعد ختم چند مرتبہ کہے يَا عَزِيْزُ أَعِزَّنِيْ بِعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اور چار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ارباب فہم کا ارشاد فرمانا ہے کہ اعداد تکسیر اسم مبارک العزیز کے سات سو پچاس ہوتے ہیں۔ چونکہ کتابت میں اکثر غلطیاں ہو جاتی ہیں اور اعداد کی کتابت میں تو بیشتر اس لئے ان اعداد پر اعتبار نہیں خود تکسیر کر کے اعداد استخراج کرے اور اس کے مطابق عمل کو بجا لائے۔

ان ہی احباب کا فرمانا ہے کہ بعد ختم چورانوے مرتبہ يَا عَزِيْزُ أَعِزَّنِيْ بِعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ کہے تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ اسم مبارک کے یہی اعداد ابجد ہیں۔ اور ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے یہ اسم اذکار متوکلین سے ہے۔ اس لئے اس اسم کے ذاکر پر لازم ہے کہ اس اسم کے ساتھ اور کسی اسم کا ذکر نہ کرے اور خواہشات نفسانی اور لواحقات دنیاوی سے کنارہ کش ہو کر خلوت کو اختیار کرے تب اس اسم

کے ذکر میں مشغول ہو ۔ اگر کوئی شخص انگشتری نقرہ پر اسم مُبارک تحریر کر کے انگشت دستِ راست میں پہنے اور ذکر پر مداومت کرے پروردگارِ عالم عزیز گردانے ۔ باب ہائے عزت و ہیبت مفتوح ہوں ۔ عالم علوی و سفلی میں معزز و محترم ہو ۔

۱۸۸

۴۶	۵۰	۵۳	۳۹
۵۲	۴۰	۴۵	۵۱
۴۱	۵۵	۴۸	۴۴
۴۹	۴۳	۴۲	۵۴

اور اگر اس اسم مبارک کے اعداد ملفوظی سے نقش مربع پُر کرے جبکہ مریخ برج شرف میں ہو اور لوح نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے دشمن پر غلبہ و تفوق حاصل ہو ۔ پیش حکام و سلاطین معزز ہو اور خطرات حوادثات عالم سے ایمن ہو اسرار عزت سے آراستہ ہو ۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص یا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ کو کاغذ پر تحریر کر کے بطور تعویذ اپنے پاس رکھے بین الانس و جن معزز ہو ۔

اور اگر اسم مذکور کو خاتم نقرہ پر تکسیر کرے اور سات ٹکڑے موم کے لیکر پے در پے خاتم سے مہر لگائے اور مہر زدہ موم کو آب رواں میں ڈالے ۔ اور مہر کے ڈالتے وقت تین سو ساٹھ مرتبہ اسم مذکور کی تلاوت کرے تمام امور میں صلاح و درستی پیدا ہو ۔ حق سبحانہ و تعالیٰ از خزانہ غیب لاریب غنی گردانے ۔ توفیق دین و دنیا سے بہرہ ور ہو ۔ توفیق حق شامل حال ہو ۔ اہل سعادت میں شمار ہو ۔

اور اگر کوئی شخص اسم مبارک کو سات ہزار دو سو مرتبہ روزانہ خلوت میں قبلہ رو ہو کر

بلا تکلم غیرے بیس روز تک تلاوت کرے تو تونگر ہو جائے ۔

اور اگر کوئی شخص خلوص نیت اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ دس ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے تو قاضی الحاجات تمام حاجات دینی و دنیاوی کو بلا طلب عنایت فرمائے ۔ عجائب وغرائب عالم جبروت ولاہوت منکشف ہوں ۔

اور اگر کوئی شخص قمر کو مسخر کرنا چاہتا ہو تو لازم ہے کہ چودہ دن کی خلوت بالشرائط اختیار کرے اور دس ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور روزانہ بعد ختم تلاوت قمر کے سامنے آکر کہے یَاقَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ مَلَکَ قمر مسخر ہو اور تمام اشیاء جو کہ قمر سے تعلق رکھنے والی ہیں ان کے حقائق سے واقف ہو اور ان پر حاکم ہو ۔

یہ امر بھی مخفی نہ رہے کہ تسخیر قمر نہایت ہی مشکل بلکہ ناممکن ہے ۔ چنانچہ تعویذ اسکندر فلیقوس اور ارسطاطالیس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت قمر میں کشتہ ہوئے جیسا کہ شرح شیخ المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردی میں بالتفصیل مذکور ہے جس کا دل چاہے ملاحظہ کرے ۔

صاحبانِ بصیرت کا فرمانا ہے کہ تسخیر قمر اس لئے مشکل ہے کہ یہ ظاہر بظاہر حضور علیہ السلام کی تسخیر میں آچکا ہے ۔ چنانچہ انگشت مبارک سے دو ٹکڑے ہو گئے تھے ۔ اور سابقین اس واسطے نہیں تسخیر کر سکے کیونکہ حضور علیہ السلام کی تسخیر کا مظہر بننے والا تھا ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے اگر آیہ مبارکہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ کو شرف

۵۰۶

۵۶۰	۵۶۸	۵۷۰	۵۷۷	۵۵۳
۵۷۵	۵۵۶	۵۵۸	۵۶۶	۵۷۳
۵۶۴	۵۷۱	۵۷۸	۵۵۴	۵۶۱
۵۵۷	۵۵۹	۵۶۷	۵۶۹	۵۶۷
۵۷۲	۵۷۴	۵۵۵	۵۶۲	۵۶۵

آفتاب میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو نظر سلاطین اور حکام میں عزت ہو۔ دشمن جانی دوست ہو جائیں۔

مقبول القول ہو اگر کوئی مجادلہ و محاسبہ کو آئے اس پر غالب ہو۔ اعداد آیہ مبارکہ دو ہزار آٹھ سو اٹھائیس (۲۸۲۸) ہیں۔ اگر شرف زہرہ میں نقش مخمس و مربع کرکے پہنے ہمیشہ خوش حال اور خرم و مسرور رہے۔ عام طریقے پر لوگ محبت سے پیش آویں۔ عقل و تمیز

بالمؤمنین رؤوف رحیم	حریص علیکم	انفسکم عزیز علیہ ما عنتم	لقد جاءکم رسول من
لقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما عنتم	حریص علیکم	بالمؤمنین رؤوف رحیم
حریص علیکم	بالمؤمنین رؤوف رحیم	لقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما عنتم
انفسکم عزیز علیہ ما عنتم	لقد جاءکم رسول من	بالمؤمنین رؤوف رحیم	حریص علیکم

زیادہ ہو۔ حکام میں عزت ہو۔ مشکلوں میں آسانی پیدا ہو امور دین میں زیادتی ہو۔ دولت دنیا حاصل ہو۔ امراض سے نجات ملے۔ رزق وسیع ہو۔ قرض ادا ہو۔ اگر حاجت مند پر باندھا جاوے اور وہ کسی سے حاجت طلب کرے روا ہو۔ اگر مریض پر باندھا جاوے شفا پاوے۔ دلہن کو پہنایا جائے زیب و زینت زیادہ ہو۔ اگر زوجین میں اتفاق نہ ہو نقش مخمس عددی یا نقش مربع حرفی کو مشک و زعفران و گلاب سے

دھو کر دونوں کو پلایا جاوے رنج و کشیدگی دفع ہو۔ اتفاق واتحاد پیدا ہو۔

لیکن چاہیئے کہ وقت نوشتن باطہارت ہو بوہائے خوش کا بخور روشن کرے۔ خوشبو سے اپنے جسم وجامہ کو معطر کرے اور اگر نقش عادی کو جو کہ مخمس ہے شرف زہرہ میں اس خالص پر اعداد آیۂ کریمہ اور اعداد اسم خود اور مادر خود و اعداد حاکم وقت یا سلطان یا کسے باشد معہ مادر او نقش مخمس تحریر کر کے اپنے پاس رکھے مطیع و مسخر ہو۔

اور شیخ تیمی نے جواہر القرآن میں تحریر فرمایا ہے کہ اس آیت کے قاری پر آسیب نہیں اثر کرتا۔ اور شروح کبیر میں دکانوے خواص تحریر ہیں جس کا دل چاہے ملاحظہ فرمائے۔

اَلْجَبَّارُ :۔ صاحب قہر و غلبہ کے مخلوق پر حکمراں۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر حاکم جابر کے سامنے اس اسم کو پڑھے تو اس کا جبر و تشدد سے ایمن ہو۔ اور دشمن تاب مقاومت نہ لا سکے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اسم کریم کو پردہ گوسفند پر تحریر کر کے زیر نگیں خاتم رکھے اور پہنے تو موذیات اور شر جن و انس اور سحر سے محفوظ رہے۔

اور اگر روزانہ بعد نماز صبح دو سو چھ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو خلق میں باہیبت ہو۔

اور اگر اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو مکر شیطان اور ظلم ظالم و جابر سے محفوظ رہے۔

۲۰۶

ج	ب	ا	ر
ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ا	ر	ج	ب

دعوت اس اسم کی بقول شیخ بزرگ بعد تکسیر ایک ہزار ایک مرتبہ اور معہ صدر و موخر ایک ہزار دو سو چھتیس مرتبہ ہے حصول مقصد کیلئے داعل نقش

پڑھ کرے ۔ شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم کی دعوت چالیس روز کی ہے ۔ دس ہزار مرتبہ روزانہ شرائط کی پابندی کے ساتھ خلوت میں پڑھنا چاہیئے ۔نفس میں پاکیزگی ، جلیت میں انکسار اور نیک خوئی پیدا ہو جائے گی ۔ مقاصد میں کامیابی اور دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا ۔ عظیم القدر اور جلیل المرتبت گردانا جائے ۔

اور اگر لوح نقرہ پر اس اسم کے مربع کو کندہ کر کے گرد موکل کا نام تحریر کرے اور مقصد کو بھی لکھے اور اپنے پاس رکھکر کسی سے بھی ملاقات کرے معظم و مکرم ہو ۔ اور برائے مشکوٰۃ و محفۃ لی الامداد پڑھے تو مقصد حاصل ہو ۔

اور اگر اسم کے مربع کو شرف مریخ میں لکھکر اپنے پاس رکھے تو جو بھی دیکھے مرعوب ہو جائے اور ہمہ تن اس کے کاموں کی ادائیگی میں مشغول ہو جائے ۔

شیخ علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر نانبہ کی تختی پر بہ نیت تباہی ظالم کندہ کرکے اور اس کے گھر میں اس تختی کو پنہاں کرے گھر ویران ہو جائے ۔

اور اگر اسم الجبّار اور ذوالجلال والاکرام کو ساعت مناسبہ میں تحریر کر کے زیر عمامہ بالائے پیشانی رکھے تو بین الناس محبت پیدا ہو ۔ ہر شخص اطاعت و محبت سے پیش آئے ۔

اس اسم کا ذکر مناسب بادشاہان ہے تاکہ رعیت کے دل میں اس کا خوف طاری رہے

اَلْمُتَكَبِّرُ :۔ صفات مخلوق سے بلند اپنی بزرگی کا ظاہر کرنے والا یہ اسم جلالی اللہ عنصر خاکی ہے ۔

جناب امام علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مباشرت سے پہلے اس اسم کو دس

مرتبہ پڑھ لے تو پروردگار عالم فرزند صالح عنایت فرمائے ۔

شیخ عبدالمجید مغربی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر صالحین اور عابدین کے اذکار سے ہے ۔ اس اسم کے ذاکر میں شائستگی اور امور میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے ۔ ہر نظر عوام و خواص میں عزت و حرمت پیدا ہوتی ہے ۔ اور ہر سرکش ذلیل و سرنگوں ہو جاتا ہے ۔

چھ سو چھپنیس مرتبہ بعد نماز صبح تلاوت کرنی چاہیئے ۔

نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر اسم عزیز جبار اور متکبر کو بعدد تکسیر یا بعدد جمل کبیر لیوے از طلوع صبح یا بعد نماز صبح قبل اس کے کہ کسی سے گفتگو کرے با طہارت متوجہ بقبلہ بخشوع و

ال	ع	ز	ی	ج	ب	ر	م	ت	ک
ع	ز	ی	ج	ب	ز	م	ت	ک	ال
ر	ی	ج	ب	ر	م	ت	ک	ال	ع
ی	ج	ب	ر	م	ت	ک	ال	ع	ز
ج	ب	ر	م	ت	ک	ال	ع	غ	ی
ب	ر	م	ت	ک	ال	غ	ز	ی	ج
ر	م	ت	ک	ال	ع	ز	ی	ج	ب
م	ت	ک	ال	ع	ز	ی	ج	ب	ز
ت	ک	ال	ع	ز	ی	ج	ب	ز	م
ک	ال	ع	ز	ی	ج	ب	ز	م	ت

خضوع حرف تعریف خواہ حرف ندا کے ساتھ تلاوت کرے یعنی خواہ یوں پڑھے یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ خواہ اس طرح پڑھ اَلْعَزِیْزُ اَلْجَبَّارُ اَلْمُتَکَبِّرُ تو دولت و حشمت عزت و جاہ و بزرگی زیادہ ہو ۔ ہر مقدمہ و معاملہ میں فتح و کامیابی حاصل ہو ۔ اور عدد تکسیر معہ عدد و مؤثر آٹھ ہزار پانچسو تیئس ہیں ۔ اگر ان اسماء سے حروف مکرر ساقط کرے تو

وتن حرف باقی رہ جاتے ہیں۔ اگر ان کو شرف مشتری میں یا جب نظر تثلیث یا نظر تسدیس زہرہ و مشتری میں ہو تکسیر صدر و موخر کرکے عمامہ یا کلاہ میں رکھے معظم و مکرم ہو۔

اور شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کے اعداد کو سر تداخل کے ساتھ نقش مثلث میں پُر کرے اور شرف مریخ میں تحریر کرکے اپنے پاس رکھے تو ہر سرکش و بدخواہ و ظالم دل آزار زیر ہو۔

اور جو شخص اسم مبارک تحریر کرکے اپنے سر پہ باندھے ہر شخص سر اطاعت خم کر دے۔ ہر ایک نگاہ میں عزت ہو۔

اور اگر اسم مبارک اللہ سے متکبر تک نقش لوح نوہ میں تحریر کرکے باندھے سر رکھے یکن نقش کا لکھنے والا صوم سے ہو مشک و زعفران و گلاب

اللّٰہ	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المہیمن	العزیز	الجبار	المتکبر
الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المہیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	اللّٰہ
القدوس	السلام	المؤمن	المہیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	اللّٰہ	الملک
السلام	المؤمن	المہیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	اللّٰہ	الملک	القدوس
المؤمن	المہیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	اللّٰہ	الملک	القدوس	السلام
المہیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	اللّٰہ	الملک	القدوس	السلام	المؤمن
العزیز	الجبار	المتکبر	اللّٰہ	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المہیمن
الجبار	المتکبر	اللّٰہ	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المہیمن	العزیز
المتکبر	اللّٰہ	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المہیمن	العزیز	الجبار

سے کتابت کی جاوے اور ان اسماء کے مطابق ذکر کرے تو حاجات دینی و دنیاوی برآویں کسی امر میں اس کو کوشش کرنے کی ضرورت نہ پیش آوے۔ اور وہ قادر و منزلت و شوکت و دبدبہ حاصل ہو کہ دیکھنے والے متحیر رہ جائیں۔

نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم مبارک عزیز (عزیزاً) اور متکبر کو جدا جدا کہ حروف

میں تکسیر کرکے اپنے پاس رکھے (بلا حروف مکرر کے ساقط کئے ہوئے) اور گرد میں اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِينًا ۔۔۔۔ عزیز دو آتنگ شمس ساعت میں یا بروز شنبہ بساعت مریخ تحریر کرے اور عشبتہ اقار کا بخور روشن کرے تو جو شخص بھی دیکھے ہیبت میں آجائے۔

اَلْخَالِقُ

:- پیدا کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر خاکی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص دستکاری یا کار نازک یا خط نویسی اور مشق کتابت کرتا ہو اور اس میں کسی وجہ سے خلل پڑتا ہو وہ اس اسم کی تلاوت کرے تو موانعات دور ہوں اور سہولت حاصل ہو۔ یا تعلق سلاطین سے ہو اور درمیان میں فساد ہوا کرتا ہو تو اسم مبارک کی تلاوت کی برکت سے تمام فساد دور ہو اور حالات بہتر ہو جائیں۔

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۹	۱۷۵
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۶
۱۷۷	۱۹۱	۱۸۳	۱۸۰
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

اور اگر اسم مبارک کے اعداد کو تکسیر سے نقش مربع پر کرے اور روزانہ بعد نماز صبح سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ لے تو حسب منشاء اور بحسن و خوبی کام انجام کو پہونچے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس اولاد و فرزندان زیادہ ہوں اور رزق کم ہو وہ اسم کا ورد کرے۔ بعد تکبیر خواہ بعد تکبیر اور نقش مربع کو پیش سجادہ رکھے دو ہزار تین سو چھیاسی مرتبہ پڑھے۔ اور اگر سو دن کی خلوت اختیار کرے تو بعد ختم خلوت صفائی باطن حاصل ہو۔ تمام مشکلات میں آسانی پیدا ہو اور پروردگار عالم قوم پر سرداری عطا فرمائے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کے نقش مربع کو ایسے وقت

میں انگوٹھی پر نقش کرے جبکہ طالع مثلثات ناریہ میں سے کوئی بھی برج ہو اور پھر اسی انگشتری کو پہن کر مباشرت کرے ضرور حمل قرار پائے۔ اور اگر عروج ماہ ثابت میں چالیس روز کی خلوت اختیار کرے اور پانچ ہزار ایک سو پندرہ (۵۱۱۵) مرتبہ روزانہ بالشرائط تلاوت کرے تو اسرار مخلوقات منکشف ہوں۔ کوئی بھی حاجت کیوں نہ ہو پوری ہو۔

(نوٹ ۱) مثلثہ ناریہ حمل۔ اسد اور قوس ہیں۔

مثلثہ خاکی۔ ثور سنبلہ۔ اور جدی ہیں۔

مثلثہ بادی۔ جوزا۔ میزان اور دلو ہیں

مثلثہ آبی۔ سرطان۔ عقرب اور حوت ہیں

(۲) عروج ماہ ہلال نو سے بدر کامل یعنی چودہ تاریخ ماہ قمری تک ہے۔ بزبان ہندی اسی دوج سے لیکر پورنماشی تک۔

ماہ ثابت سے مراد اسد ثور دلو عقرب یعنی بھادوں جیٹھ پھاگن اور اگہن ہیں۔

ان میں حصول دولت وحشمت زیادتی مال ومنال تسخیر خلائق۔ ادائے قرض اور تسخیر ہمزاد وغیرہ کے اعمال کئے جاتے ہیں۔

ماہ ذوالجسدین۔ جوزا سنبلہ۔ قوس اور حوت ہیں یعنی اساڑھ۔ کنوار۔ پوس اور چیت ان میں تحت زبان بندی حاسدان اور خواب بندی مطلوب کے اعمال بہتر سمجھے جاتے ہیں۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ غائب اور گریختہ کے لیے کہ جس کی کوئی بھی خبر نہ ہو پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے بعد سلام سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ دعائے مذکور کو پڑھ کر مشک و زعفران سے کاغذ پر تحریر

ماہ منقلب ۔ حمل ۔ سرطان ۔ جدی ۔ میزان یعنی ساون ۔ ماگھ ۔ کاتک اور بیساکھ ہیں ۔ ان میں تھوڑی اعمال اور عملیات کو دشمن کے لئے تیار کرنا اچھا سمجھا جاتا ہے ۔

(۳) **شرائط اعمال** ۔ علمائے کرام اور شائخین عظام نے مندرجہ ذیل شرائط اعمال قرار دیئے ہیں ۔ اور ان ہی شرائط پر اعمال کی مقبولیت کا دارومدار ہے ۔ اگر طالب راہ حقیقت سے کوئی بھی شرط فوت ہو تو فوراً ہی تائب ہو اور از سر نو عمل شروع کرے ۔

(۱) اول روز شروع دعوت وقت کا تعین کرے اور اس سے تجاوز نہ کرے ۔ چنانچہ بزرگان علم عمل نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر سالک نے وقت سے تجاوز کیا تو ضرر کا اندیشہ ہے کیونکہ بوقت دعوت تمام تسخیرات اور روحانیات روزانہ حاضر ہوتی ہیں ۔ اگر وقت میں تجاوز کیا تو حاضرات میں تکلیف ہوتی ہے جس کی وجہ سے عامل کو ضرر پہونچتا ہے اور نقصان عمل ہوتا ہے ۔

(۲) جائے عمل بھی ایک ہونا چاہیئے جگہ تبدیل کرنے میں اور بھی زیادہ خطرات درپیش ہوجاتے ہیں ۔

کرے اور زیر بالیں رکھکر سوئے ۔ انشاء اللہ اسم مذکور کی برکت سے جو کچھ بھی نعیم و سقیم غائب پر گذری ہے یا گذر رہی ہے خواب میں لاحظہ فرمائے اور جب تک واپس نہ ہو ایک لمحہ کے لئے بھی قرار نہ آئے ۔

اَلْبَارِی : یعنی ہر چیز کو اس کی صفت و خاصیت کے ساتھ پیدا کرنے والا ۔ یہ اسم مشترک یعنی بین الجلال والجمال ہے اور منفرد آتشی ہے ۔

یہ اسم لوہار اور حمالوں کے مناسب ہے ۔ یا جس کو سختی اور محنت جسمانی کے کام انجام دینے پڑتے ہوں ۔ اس اسم کی تلاوت سے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں ۔ اور سختیوں میں سہولت پیدا ہوتی ہے اگر طبیب اس اسم کی تلاوت کرے تو دست شفا حاصل ہو ۔ مریض اس کے ہاتھوں سے صحت پائیں ۔

حاشیہ

(۳) جو قیود او قواعد کے مطابق مقرر کی جاوے اس میں کی بیشی نہ ہو ۔ جب دعوت قائم کرے تو موافق دوازدہ بروج یا ہفت سیارگان کے بخور روشن کرے ۔ چنانچہ زحل کا بخور عود لوبان ۔ مشتری کا عود و مشک ۔ مریخ کا عود و شکر ۔ شمس کا عود و دارچینی ۔ زہرہ کا عود و صندل سفید ۔ قمر کا عود و کافور ۔ عطارد کا عود ۔ صندل سرخ ۔

(۵) رزق حلال ۔ سچ بولنا ۔ کم کھانا ۔ کم بولنا ۔ کم سونا ۔ خلوت کا اختیار کرنا ۔ عزلت گزیں ہو جانا ۔ جسم و جامہ و جائے عمل کا پاک و طاہر ہونا ۔ اجازت کا حاصل کرنا ۔ نفس پر تنبیہ و شدت کا اختیار کرنا ۔ جانور بغیر طلب خرید کر رہا کرنا ۔ حجرہ عمل کا تاریک و صاف ہونا ۔ کھانا و پانی ذریعہ خادم مقرر کرنا ۔ آنکھوں کو نامحرم سے کانوں کو ناجائز آواز سے ، دل کو حسد و کبر و کینہ سے ، زبان کو دروغ اور لغویات سے ، ہاتھ اور پیر کو ناجائز و نامشروع امور

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک ہفتہ تک روزانہ بقدر عدد جمل کبیر پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ بعد ممات قبر میں ایک فرشتہ برائے موانست بھیجے کہ تنہا نہ رہے۔

شیخ جلال الدین محمود تبریزی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر پندرہ روز تک کوئی شخص دو سو تیرہ مرتبہ پڑھے تو لطف خداوند عالم شامل حال ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم مبارک کی تلاوت وہ انسان کرے جو طالب حقیقت ہو یا بے مرتبی ہو۔

اور اگر الرّبّ الخالق البارى پڑھے تو پروردگار عالم اسرار حقیقت مکشوف فرمائے۔

اور برائے بر آمدن حاجات و مہمات سات روز متواتر روزہ رکھے اور بعد نماز عشاء دس ہزار مرتبہ خواہ ہر سہ اسماء خواہ البارئ کو پڑھے حاجت روا ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص اس اسم کی ریاضت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ انکساری پسند کرے۔ تنہائی اور خلوت اختیار کرے۔ زیادہ وقت مراقبہ میں صرف کرے اور چالیس دن عبادت و ریاضت کے لئے خالص کرے۔ اور ان تین اسماء کا ذکر کرے۔ خَالِقُ اَلْبَارِیُٔ اَلْمُصَوِّرُ پیتالیس ہزار تین سو اُنہتر (۴۵۳۶۹) مرتبہ شبانہ روز میں پڑھنا چاہیئے۔ خواہ ہر نماز فریضہ پڑھ کر تعداد کو پورا کرے خواہ صبح و شام تو تمام عالم مطیع و مسخر ہو اور فرشتے پوشیدہ امور پر مطلع کریں۔ موکلات کا ہجوم ہو۔

اور اگر اس اسم کو لوح نقرہ پر کندہ کر کے سر پر باندھے تو امراض سر زائل ہوں۔

سے باز رکھنا۔ خوفِ خدا سے دل لرزاں ہو آنکھیں گریاں ہوں اللہ کے مخلوق کی محبت دل میں ہو۔

اگر روزِ شنبہ قیدی پڑھے رہائی حاصل ہو۔ مہموم و مغموم پڑھے تو ہم و غم سے نجات پائے۔ ذلیل پڑھے تو عزیز ہو۔ شب کو پڑھے تو عظیم القدر رہو۔

شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر دعائے مبارک یَا اَبَا یَحْیَى الْقَیُّوْمُ بِلَا مِثَالٍ خَلَقَہٗ مِنْ غَیْرِہٖ کو برائے مہمات شدیدہ ایک ہفتہ عزلت گزیں ہو کر باصوم ترک حیوانات کے ساتھ دس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے ہم زائل ہو مقصد حاصل ہو۔

اور برائے دفع سحر و نظر و برص و جذام و انواع مرض اسم مذکور کو ہفت جوش کی انگشتری پر بساعت مشتری نقش کرے اور اعداد کے مطابق پڑھے بفضلہٖ تمام امراض زائل ہوں شفا حاصل ہو۔

اور اگر کوئی شخص باداب شرائط اسم مذکور کو اٹھاون (۵۸) روز تک دس ہزار مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو مکائد شیاطین و اجنہ و انسان سے محفوظ رہے اور عالم اسرار و رعایات اور اسرار سیارگان و کواکب سے آگاہ ہو۔ افعال و احوال عالم ملکوت و جبروت کو بچشم حقیقت معائنہ کرے اور ساکنان عالم علوی و روحانیان و ملائکہ اس کی جانب توجہ کریں اور انوار و عنایات پیش آئیں۔ اسرار عالم منکشف ہوں ظہور کرامات پر قادر ہو۔ ایک اشارے پر خلائق کو مقصود حاصل ہو۔

برائے تسہیل کارہا اور حصول مقاصد و کشادگی روزگار اس طرح پر اس کا نقش

ترک حیوانات و لذات روحانی و جسمانی اختیار کرے۔ محرمات و مکروہات پر نظر رکھے۔

۶۸۶			
۷۹	۸۲	۸۵	۷۰
۸۴	۷۱	۷۸	۸۳
۷۲	۸۷	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۳	۸۶

مرتبہ تحریر کرے۔

اَلْمُصَوِّرُ :۔ ہر صورت کی تصویر الگ الگ کشش کرنے والا یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر زن عقیمہ سات یوم روزہ سے رہے اور بوقت افطار بصدق دل اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے پروردگار عالم فرزند صالح عطا فرمائے۔

شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے اگر کوئی شخص فصاحت و بلاغت اور طلاقت لسانی یا شاعری وغیرہ کا خواہش مند ہے تو بعدد تکسیر مداومت کرے مقصود حاصل ہو۔ اور عدد تکسیر دو ہزار دو سو روزانہ ہیں اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص نقاشی یا جائز مصوری کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اس اسم کا ذکر کرے پروردگار عالم عطا فرمائے۔ اس اسم کے ذاکر پر اشکال وغیرہ بنانے کی صفت آسان ہو جاتی ہے۔

اور اگر اس اسم کے نقش مثلث کو اس طرح پُر کرے کہ نقش مربع اعمیٰ کئے ہوتے ہو۔ اور اس نقش کو شیشہ یا ٹھیکری پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو کوئی کام خراب نہ ہو۔ اور اگر دو شنبہ کے دن اس نقش معظم

ر	سو	م	ال
۳۹	۳۲	۱۹۹	۹۷
۳۳	۴۲	۹۴۰	۱۹۸
۹۵	۱۹۷	۳۴	۴۱

کو اپنے پاس رکھکر اس کا ذکر کرے تو ذاکر کے درجات بلند ہوں اور کشف نصیب ہو۔

اور اگر اسم مبارک المعتور کو کاغذ باریک پر اعداد کے مطابق تحریر کر کے زن عقیمہ کو پہنائیں بار آور ہو۔

اَلْغَفَّارُ ۔ بخشنے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

سیّدنا حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بعد نماز پنجگانہ یَاغَفَّارُ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کو پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم گناہوں کو معاف فرمائے۔ اور سعادت دارین حاصل ہو۔

اور شیخ مغرب نے تحریر فرمایا ہے کہ اسرار کی پوشیدگی کے لئے اس اسم کا ذکر مناسب ہے۔ اگر کوئی شخص کسی راز کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہو تو ایک ہزار دو سو اکاسی (۱۲۸۱) مرتبہ اس اسم کو بعد نماز عشاء اکیس دن تک پڑھے اور روزانہ بعد ختم تلاوت درگاہ احدیت میں اپنی استدعا پیش کرے پروردگار عالم راز کو سربستہ رکھے۔

اور اگر اسم مذکور کو جامہ کعبہ پر مشک و زعفران و گلاب سے دو سو اکیاسی مرتبہ تحریر کرے۔ اگر جامہ کعبہ نہ میسر آئے تو کوئی بھی کپڑا ہو کہ کو سینہ میت پر رکھے تو معذب نہ ہو اگرچہ مجرم ہو۔

اور اگر کوئی شخص کسی کے سپرد کوئی امانت کرے تو اسم مذکور کو پارچہ حریر سفید پر تحریر کر کے سامان امانت میں رکھے انشاءاللہ تعالیٰ بسلامت واپس آئے کسی قسم کی خیانت نہ ہو۔ اس اسم میں ستر عظیم ہے۔

اور اگر کوئی شخص ستر دن پانچ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے ہر مقصد کو بر آوے۔ تبدل

اور داح و اشباح ہو حسد و کینہ دل سے زائل ہو۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب انسان پر روزی کے دروازے تنگ ہو جائیں یا پریشانی دامنگیر ہو یا کوئی معیبت پیش آئے یا اولاد کی تمنا ہو یا زیادتی مال و منال چاہتا ہو اس کو چاہیئے کہ خلوص دل سے پروردگار عالم کی درگاہ میں توبہ کرے اس عزم کے ساتھ کہ آئندہ ان خطاؤں کا مرتکب نہ ہوگا تو جس شے کو وہ طلب کرے حاصل ہو۔ اور آپ نے ان احکام پر پروردگار عالم کی اس آیت کو حجت قرار دیا ہے۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۔

۷۸۶

غ	ف	و	س
س	و	ف	غ
ف	غ	س	و
و	س	غ	ف

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کے مربع کو ستر مداخل کے ساتھ سیسہ کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کرے تو ظالم کے ظلم سے نجات پائے۔ اور اگر مربع حرفی کو اپنے پاس طریقہ مذکور کے مطابق تحریر کر کے رکھے یہی خواص حاصل ہوں۔

غ	ف	و	س
۴	۲۰۱	۹۹۹	۸۱
۱۹۸	۳	۸۲	۹۹۸
۷۹	۹۹۷	۱۹۹	۲

اور اگر کوئی شخص اَلْعَفُوُّ اَلْغَفُوْرُ اَلْغَفَّارُ کا ذکر کرے تو ہر شدت و سختی و ظلم و موذی دفع ہوں ان امور میں یہ اسماء سریع التاثیر ہیں۔

اَلْقَهَّارُ :- مصلحت کی بناء پر قہر کا نازل کرنے والا ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے
حضرت امام علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اَلْقَهَّارُ بہت کہے تو پروردگارِ عالم رنج و غم اور شدّت و زحمتِ دنیا اس کے دل سے علیحدہ کرے اور قاری اپنے نفس پر غالب آئے ۔

اور اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص تین سو چھتیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو محبتِ دنیا دل سے زائل ہو ۔

اور مابین نماز فرض و سنت بروز جمعہ بہ نیت مقہوری دشمنان سو مرتبہ پڑھے تو دشمن مقہور ہوں ۔

شیخ ابو العباس احمد نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اسم مریدان اور اہلِ ریاضت کے لئے مناسب ہیں تاکہ نفس مغلوب اور شہوت سے محفوظ رہے

اور اگر کوئی شخص اس اسم کو پڑھ کر ظالم پر بد دعا کرے تو ہلاک ہو ۔ اور اگر اس اسم کا مربع شرف مریخ میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص حاملِ نقش پر غالب نہ ہو ۔

ق	ه	ا	ر
۴	۲۰۱	۹۹	۶
۱۹۸	۳	۷	۹۸
۴	۹۷	۱۹۹	۲

شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سات ہزار مرتبہ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ پڑھے تو خواص عجیب و غریب حاصل ہوں ۔ دشمنان ظاہری و

باطنی پر فتح حاصل ہو۔ تمام دشمن و بدخواہان منکوب و مخذول و مقہور و مغلوب ہوں۔ اور اگر کسی شخص نے خلاف مرضی حق کسی کی مخالفت میں اس عمل کو برتا تو اس اسم کا عمل رجعت کرے گا عامل کی جانب اور اعدا و عامل دونوں ہلاک ہوں گے۔ اور رجعت نہایت سخت امر ہے جس کی تاب کوئی انسان نہیں لا سکتا ہے۔ جو بھی علم و حکمت اور قدر و منزلت بہ سبب عمل حاصل ہوتی ہے وہ سب خوبیاں زائل ہو جاتی ہیں۔ تونگری مفلسی سے، علم جہل سے، عزت ذلت سے، زندگی موت سے تبدیل ہو جاتی ہے۔

شارحین کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے لیکن غلبہ قہر کا ہے۔ اور منقوش پیشانی عزرائیل علیہ السلام ہے۔ اور اس اسم کے چھیاسٹھ خواص تحریر فرمائے ہیں اور اس اسم کی دعوت تینتیس دن کی ہے۔ روزانہ نو ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اس دعوت کا نام دعوت قاہری ہے۔ بعد ختم دعوت عامل میں یہ اثر پیدا ہو جائے گا کہ جو بھی قہر و لطف کا اثر عامل میں پیدا ہوگا اسی کا اثر عالم پر ظاہر ہوگا۔

شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر لشکر بیگانہ حملہ آور ہو یا کسی قسم کا انقلاب پیدا ہو تو صاحب دعوت میان صف میں اگر دونوں انگشت شہادت اپنے کانوں پر رکھے اور اکہتر مرتبہ اسم مذکور کو پڑھ کر جمعیت دشمن کی جانب دم کرے اور کہے بستم دست و پا و زبان لشکر و فیلان و اسپان بحکم خدائے قہار و بحرمت اسم اعظم سب کے سب بستہ ہو جائیں اور مغلوب ہوں۔

اور اگر درمیان دو لشکر کے جنگ ہوتی ہو یا دو جمعیت برسر پیکار ہوں دونوں کے

درمیان اگر بوجہ اللہ سات سو مرتبہ اسم مبارک کو پڑھے اور درگاہِ باری میں استدعا پیش کرے تو دونوں میں صلح ہو جائے

اور اگر کسی دو آدمی میں جنگ ہو رہی ہو سات مرتبہ پڑھکر دم کرے جنگ دفع ہو۔

اور اگر کوئی چیز غائب ہو گئی ہو جس کا ملنا مشکل ہو ہر حرف کے سو مرتبہ کے مطابق پڑھے حاصل ہو۔

اور اگر بقدر نقاط سو مرتبہ پڑھے دوستوں کو قوت حاصل ہو۔

اور برائے دفع زلزلہ وصاعقہ و برق لامع وابر و باران سیلابی صاحب دعوت پچیس مرتبہ پڑھے بقدرت خدا وند عالم یہ تمام مضرات دفع ہوں۔ رحمت پروردگار عالم نازل ہو جائے۔

اور برائے دفع امراض مریض و ماندگی مسافر و وقت دفع حل و تخلیص محبوس حصول مراتب معزول و دفع ناتوانی خود و دیگرے و پہونچنا تا صعاد کا منزل مقصود تک اور واپس ہونے امانت یک شخص خائن سے اور بہر مقصود کے لئے اسم مبارک کی دعوت کو بجالائے انشاء اللہ تعالیٰ حاصل ہو۔

اور اگر کوئی شخص بر خاتم فضہ نقش کر کے انگشت دست راست میں پہنے مجموعہ خواص اسم سے بہرہ مند ہو اور در نظر مردمان باشوکت و باعظمت ہو۔

اور اگر کسی کو تمنا فرزند نرینہ کی ہو اسم مذکور کے توسل سے طلب کرے پروردگار عالم عطا فرمائے۔

اور اگر در وقت تخم ریزی و نصب درختان اسم مذکور کو خُذُ حَرۡثًا فَاقۡتَلِعۡهَا فِيۡهَا پڑھے میوہ و غلہ میں برکت زیادہ ہو۔

اور اگر چاہتا ہے کہ کسی کو دوستی میں بیقرار کرے تو حریر سفید پر مشک و زعفران تحریر کر کے دیوار خانہ مطلوب میں پنہاں کر دے اور چھتیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر اس جانب دم کرے بے شک مطلوب محبت میں مبتلا ہو۔

اَلْوَهَّابُ :- بے غرض بخشنے والا۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اور عنصر خاکی ہے۔

جناب امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ اسم نہایت پُرخاصیت اور سریع للاجابت ہے۔ اگر بعد ہر نماز دعا کے سجدے میں چودہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے رزق کشادہ ہو۔ اور اگر بعد نماز چاشت سجدہ کی حالت میں سات مرتبہ پڑھے تو پروردگار عالم خلق سے مستغنی فرمائے۔

اور شیخ مغرب اور دیگر اکابرین بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز ہائے واجب کے سات مرتبہ ہاتھوں کو بلند کر کے کہے اور جو دعا مانگے قبول ہو۔

اور اہل طریقت نے فرمایا ہے روزانہ ایکسو تیس مرتبہ یَا وَهَّابُ ذِی الطَّوْلِ کہے تو رزق کشادہ ہو اور درویشی دور ہو۔

اکثر صاحبان البصیرت نے فرمایا ہے کہ اَلْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذِی الطَّوْلِ کہے تو اتنا رزق حاصل ہو کہ آسودہ ہو جائے۔

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے یا کسی چیز کا طالب ہو یا کوئی مراد

حاصل کرنا ہو یا کسی دوسرے کے ہاتھ میں قید ہو یا محنت سخت برداشت کرنی پڑتی ہو یا رزق میں تنگی ہو یا طالب راہ حقیقت ہو یا دنیا کا حاصل کرنا مقصود ہو یا اعلیٰ درجہ کی حکومت حاصل [illegible] ہو یا دشمن کو دفع کرنا ہو یا دوست کی تمنا ہو یا اس کے علاوہ کوئی سی بھی مراد رکھتا ہو [illegible] وقت نیم شب وضوئے کامل کر کے دو رکعت نماز بجالائے شب جمعہ ہو تو بہت بہتر ہے اور مسجد یا خانۂ خلوت میں اس عمل کو کرنا چاہیئے ۔ بعد نماز کے سر کو برہنہ کرے اور ہاتھوں کو پھیلائے اور سو مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے بعد ازاں حق سبحانہ تعالیٰ سے حاجت طلب کرے ۔ اس عمل کو متواتر تین شب بجالائے انشاء اللہ الوہاب مقصود حاصل ہو ۔

اور اگر چالیس روز بعد تکبیر [illegible] خالی از غذا تلاوت کرے تو جس چیز کا متلاشی ہے ضرور حاصل ہو ۔ عدد تکبیر ایک ہزار تین سو تیس ہیں ۔

اور جو ادائے قرض و وسعت رزق و آمدن دنیا و توانگری در روز پنجشنبہ یا جمعہ روزہ رکھے اور دو رکعت نماز بجالائے اور پیش از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے اور ہر دو رکعت میں بعد فاتحہ پچیس مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد اور پندرہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد نماز اکتالیس ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے اور از اول نماز تا آخر عمل کسی سے کلام نہ کرے ۔ اور بعد نماز و بعد تلاوت اسم دعا کرے حق سبحانہ و تعالیٰ مستجاب فرمائے گا ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس ذکر کی مواظبت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا رزق اس کے اوپر آسان فرماتا ہے اور مواہب لدنیہ کے ساتھ اس کی امداد فرماتا ہے ۔ اور اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ مخصوص

فرمائے اور اپنی نعمتیں نازل فرمائے تو اعداد مضروب کے مطابق ذکر کرے اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے پروردگارِ عالم ابواب خیر مفتوح فرمادے گا۔ عنایاتِ الٰہیہ سے فیض یاب ہوگا اور اگر کند ذہن کو یہ نقش دھو کر پلایا جاوے تو عقل فہیم نصیب ہو۔

۷۸۶

هاب	و	ل	ا
۲۹	۲	۷	۷
۳	۳۲	۴	۶
۵	۵	۴	۳۱

اور بطریقہ شیخ عبدالمجید مغربی برائے وسعت رزق و خوشنودیٔ خدا و زیادتی عمر اور قوت باصرہ اسم الوہاب کے اعداد جمل کبیر سے اس طرح نقش مربع پر لکھے۔ اور علمائے علم عمل نے فرمایا ہے کہ اگر ۱۴ دن تک خلوت میں ترک حیوانات و لذات کے ساتھ چودہ ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے تو ابواب رزق مفتوح ہو جائیں اور حالات میں سازگاری پیدا ہو جائے۔

۷۸۶

۲۶	۲۹	۳۲	۱۹
۳۱	۲۰	۲۵	۳۰
۲۱	۳۴	۲۷	۲۴
۲۸	۲۳	۲۲	۳۳

اور اکثر حضرات نے تحریر فرمایا ہے کہ چودہ سو مرتبہ چالیس روز تک بالشرائط پڑھے رزق وسیع ہو اور کاروبار میں کشادگی پیدا ہو۔ مقاصد و مرادات حاصل ہوں۔

اَلرَّزَّاقُ

: ۔ یعنی روزی دینے والا۔ یہ اسم جمالی ہے اور عنصر آتشی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ تین سو آٹھ مرتبہ بعد نماز صبح پڑھ لیا کرے تو رزق کشادہ ہو۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو فرشتہ زراعت پر پڑھا کرتے ہیں اور اسی کی برکت سے خوشہ میں دانہ پیدا ہوتا ہے ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر اذکار میکائیلؑ سے ہے جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کو آسان کر دے گا ۔

اگر روزانہ بوقت شب مکان کے چاروں کونوں میں اس اسم کو سو مرتبہ پڑھا جاوے تو غربت اور فقر اس مکان سے دور ہو

اور اگر کوئی شخص غریب ہو اور اسباب رزق نہ رکھتا ہو تو اس اسم کا مربع حرفی تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور اس اسم کی تلاوت بعدد تکسیر یا بعدد تکسیر پیش از صبح کرے تو تو انگر ہو جائے ۔ اور عدد تکسیر نزدیک شیخ مغرب علیہ الرحمہ ایک ہزار آٹھ سو چھتیس ہیں [۱۸۳۶] ۔ اگر چالیس روز بعدد تکسیر پڑھے تو دنیا کی ہر مشکل آسان ہو جائے ۔ رزق کشادہ ہو، دولت و مسرت حاصل ہو ۔

۳۰۸

ق	ا	ز	ر
ر	ز	ا	ق
ا	ق	ر	ز
ز	ر	ق	ا

اور اگر نقش حرفی کو لوحِ نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور چالیس شب و روز میں چار ہزار سات سو مرتبہ پڑھے اور بعد ختم ذکر دو رکعت نماز قبول و استجابِ دعا کے لئے پڑھے اور کچھ تصدق کرے تو رزق میں وسعت پیدا ہو ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص نصف ماہ شعبان میں کثرت سے

ذکر کرے اور انگشتری پر کندہ کر کے پہن لے تو پروردگار عالم سال بھر کا رزق عطا فرمائے۔

اور اگر اس اسم مبارک کے ذریعہ سے تقرب الٰہی حاصل کرنا ہو تو خلوص نیت سے توجہ الی اللہ کرے اور خلوت میں داخل ہو کر عدد معزوب کے برابر تلاوت میں مشغول ہو اور بعد ختم چند مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اَرْزُقْنِیْ یَا رَزَّاقُ تو خیر و برکت بے شمار حاصل ہو۔ اور تمام دروازے روزی کے ذاکر کے اوپر کشادہ کر دیئے جائیں۔ رزق روحانی بھی حاصل ہو اور غذائے جسمانی بھی۔

٤٨٦

ق	زا	ر	ال
١٩٩	٣٣	٩٩	٩
٣٣	٢٠٢	٦	٩٨
٧	٩٤	٣٤	٢٠١

اور اگر اس نقش معظم کو لوح نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام امور میں کامیابی حاصل ہو۔ اور اگر مکان میں رکھیں خیر و برکت بے شمار ہو۔ اور اگر دکان میں رکھیں تو خرید و فروخت زیادہ ہو۔ نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم مبارک کافی کو نقش مربع کے

٤٨٦

ی ٤٥	ف ٥٩	ا ٥٥	ک ٥٢
ک ٥٦	ا ٥١	ف ٤٦	ی ٥٨
ف ٥٠	ی ٥٣	ک ٦١	ا ٤٧
ا ٦٠	ک ٤٨	ی ٤٩	ف ٥٤

اندر نیک طالع میں لکھ کر دیکھتا رہے اور اسم رزاق کو کثرت کے ساتھ پڑھے تو ہر ایک مہم آسان ہو۔ دشمنوں سے کفایت ہو۔ مقصود حاصل ہوں لیکن قمر زائد النور ہو برج مسعود ہو[1] منزل[1] نیک ہو اگر طالع وقت قوی ہوگا تو عمل پختہ اور کامیاب اور زود اثر ہوگا۔

علمائے علم ہیئت نے بیان فرمایا ہے کہ پروردگار عالم نے آسمان کو نو حصے میں منقسم فرمایا ہے پہلے سات آسمانوں پر سبعہ سیارے حکمراں ہیں۔ یعنی فلک اول کا تعلق قمر سے ہے۔ فلک دوم کا عطارد سے

اور اگر کوئی شخص عدد کرے آیۂ مبارکہ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِین کا آیۂ مبارکہ کے اعداد کے مطابق یعنی دو ہزار دو سو اکتالیس مرتبہ روزانہ بعد نماز صبح تو پروردگار عالم رزق بے شمار عنایت فرمائے۔ اور اگر اس مربع کو سفید پارچہ کاغذ پر شکک

٢٢٤٠

ان اللہ ٥٦٠	ھو الرزاق ٥٦٣	ذو القوۃ ٥٦٥	المتین ٥٥٢
المتین ٥٦٥	ذو القوۃ ٥٥٣	ھو الرزاق ٥٥٩	ان اللہ ٥٦٤
ھو الرزاق ٥٥٤	ان اللہ ٥٦٨	المتین ٥٦١	ذو القوۃ ٥٥٨
ذو القوۃ ٥٦٢	المتین ٥٥٧	ان اللہ ٥٥٥	ھو الرزاق ٥٦٧

فلک سوم کا زہرہ ہے، فلک چہارم کا شمس ہے، فلک پنجم کا مریخ ہے، فلک ششم کا مشتری ہے، فلک ہفتم کا زحل ہے۔ آٹھواں آسمان فلک البروج ہے۔ اور نویں آسمان کو فلک اطلس یا فلک الافلاک کہتے ہیں۔ شریعت میں آٹھویں آسمان کو کرسی اور نویں آسمان کو عرش کہتے ہیں۔

آٹھویں آسمان پر خلاق عالم نے بہت سے ستارے خلق فرمائے ہیں۔ ان ستاروں میں کچھ کواکب ہیں اور کچھ ثوابت۔

ثوابت تو وہ ستارے ہیں جو اپنی جگہ پر قائم ہیں اور حرکت نہیں کرتے۔ چنانچہ چند ستاروں کے ایک جگہ پر قیام کرنے سے ایک شکل سی بن گئی ہے۔ ان اشکال کا نام بروج ہے اور جس قسم کی شکل بن گئی ہے اسی کی مناسبت سے اس کا نام رکھ دیا گیا ہے۔ مثلاً حمل۔ ثور وغیرہ۔

تعداد میں یہ بروج بارہ ہیں جو کہ آسمان پر ہر سمت میں موجود ہیں۔ کل آسمان کو تین سو ساٹھ حصے میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن کو درجہ کہتے ہیں۔ اور اٹھائیس منزلیں مقرر کی گئی ہیں جس کو ہندوان نچھتر کہتے ہیں۔ ہر برج میں تیس درجے ہیں اور کم و بیش ڈھائی منزلیں۔

زعفران وگلاب سے درعروج ماہ بعد نماز جمعہ تحریر کر کے بازو پر باندھے۔ اور آیۂ مبارکہ کی تلاوت کرے رزق بے شمار حاصل ہو۔

اور اگر وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ کو ایک سو اکیس مرتبہ روزانہ بعد نماز صبح پڑھے تو رزق میں وسعت و برکت ہو۔

اور اگر وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ کی تلاوت کرے تو رزق

کواکب ۔ ان ہی بروج اور منزلوں سے ہوتے ہوئے گذرتے ہیں جتنا سیارہ کا بھی راہگذر بھی ہے۔ سیاروں میں کچھ ستارے سریع السیر ہیں اور کچھ بطئی السیر چنانچہ زحل تیس برس میں پورے آسمان کا دورہ کرتا ہے اور ہر برج میں قیام ڈھائی سال کا ہے۔

مشتری بارہ سال میں کل آسمان کی گردش کرتا ہے۔ قیام ہر برج میں ایک سال رہتا ہے۔

مریخ کا دورۂ فلک پانچ سال ہے۔ ہر برج میں قیام باون دن کا ہے۔ شمس کا دورۂ فلک ایک سال کا ہے ہر برج میں قیام ایک ماہ کا ہے۔ زہرہ۔ کا دورہ دو سو چوبیس دن کا ہے قیام ہر برج میں چھبیس دن کا ہے۔ عطارد کا دورۂ فلک ایک سال اور ہر برج میں قیام اٹھائیس یوم ہے قمر۔ انتیس دن میں تمام آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ قیام ہر برج میں کم و بیش ڈھائی یوم ہوتا چنانچہ یہ ستارے کبھی کبھی ایک برج میں جمع ہو جاتے ہیں اور کبھی فاصلے پر ہوتے ہیں۔ انہی فاصلوں کی تعداد کو نظرات کہتے ہیں۔ ان کی اصطلاح حسب ذیل ہے۔

قران ۔ اگر دو ستارے ایک برج اور ایک درجہ اور ایک دقیقہ پر جمع ہو جائیں اس کو

میں کمی نہ ہو۔ آسودگی حاصل ہو جو کچھ بھی رزق حاصل ہو اس میں خیر و برکت زیادہ ہو۔ اور یہ آیات رزق ہیں جو کہ کلام مجید میں وارد ہوئی ہیں۔ اگر کوئی شخص روزانہ ان آیات کا ورد کرے یا لکھکر اپنے پاس رکھے تو وسعت رزق ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

قران کہتے ہیں۔

احتراق ۔ اگر آفتاب کے ساتھ کوئی ستارہ قران کرے تو اس کو احتراق کہتے ہیں۔

تحت الشعاع ۔ اگر دو چار درجے کے فاصلہ پر ہو تو اس کو تحت الشعاع کہتے ہیں اور باقی نظرات ہیں۔

محاق ۔ جب قمر آفتاب سے قران کرتا ہے تو اس کو اجتماع نیرین کہتے ہیں اور ہندو اماوس کہتے ہیں۔

بدر ۔ جب قمر آفتاب کے بالمقابل ہوتا ہے تو اس کو بدر اور استقبال قمر کہتے ہیں اور ہندو ان پورنماشی کہتے ہیں۔

منازل ۔ تین سو ساٹھ درجات کو اٹھائیس حصوں میں تقسیم کرنے کے بعد ۱۲ درجہ اور چند دقیقہ کا ایک حصہ ہوتا ہے ہر حصہ کو منزل کہتے ہیں۔

نظر تسدیس ۔ اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے ساٹھ درجے کے فاصلے پر ہو تو

إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ
الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْنَا
فِيْهَا فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔
رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

اس کو نظر تسدیس کہتے ہیں۔ (یہ آدھی دوستی کی نظر ہے)

نظر تربیع ۔ اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے نوّے درجے کے فاصلے پر ہو تو اسکو نظر تربیع کہتے ہیں۔ (یہ آدھی دشمنی کی نظر ہے)

نظر تثلیث ۔ اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے ایک سو بیس درجے کے فاصلے پر ہو تو اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ (دوستی کی نظر ہے)

نظر مقابلہ ۔ اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے ایک سو اسی درجے کے فاصلے پر ہو تو اس کو نظر مقابلہ کہتے ہیں۔ (عین دشمنی کی دلیل ہے)

منازل ۔ یہ تعداد میں اٹھائیس ہیں جب چاند ان منازل میں داخل ہوتا ہے تو حکم خدا سے ویسی ہی نیک و بد روحانیت دنیا میں نازل ہوتی ہے۔ لہٰذا اس وقت میں ویسے ہی اعمال کئے جائیں تو نہایت قوی الاثر ہوتے ہیں۔

منازل کے نام حسب ترتیب ہیں۔ شرطین۔ بطین۔ ثریا۔ دبران۔ ہقعہ۔ ہنعہ۔ ذراع۔

مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا فِيهَا مَعَايِشَ
كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَآءِ وَهٰؤُلَآءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ
مَحْظُوْرًا اَوَانِ مِنْ شَيِّ الْاَجْسَدِ نَاحَرَ اٰيَتِهٖ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنَاهُ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُوْنَ

نثرہ۔ طرفہ۔ جبہ۔ زبرہ۔ صرفہ۔ عوّا۔ سماک۔ غفر۔ زبانا۔ اکلیل۔ قلب۔ شولہ۔ نعائم۔
بلدہ سعد ذابح۔ سعد بلع۔ سعد السعود۔ سعد الاخبیہ۔ فرع المقدم۔ فرع المؤخر۔ رشا۔
اور منجمان ہند اس نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اشنی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ روہنی۔ مرگشرا۔
آردرا۔ پنربس۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ مگھا۔ پوربا پھاگنی۔ اترا پھاگنی۔ ہست۔ چترا۔
سواتی۔ بشاکھا۔ انرادھا۔ جیشٹھا۔ مولا۔ پوربا کھاڑ۔ اترا کھاڑ۔ شرون۔ دھنشٹھا۔
ست بکھا۔ پوربا بھادرپد۔ اترا بھادرپد۔ ریوتی۔

اور شیخ ابو العباس احمد ابن علی بونی علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ پہلی منزل شرطین ہے۔ اس کا مزاج ناری نحس ہے۔ مقہوری و مغلوبی کے اعمال اچھے ہوتے ہیں۔

(۲) دوسری منزل بطین ہے۔ جب چاند اس میں نزول کرتا ہے تو نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ مردوں کے متعلق کام اچھے ہوتے ہیں۔ عورتوں کے لئے بہتر نہیں۔ طلسمات و کیمیا و صنعت اور گندیدگی نقش اور علاج امراض کے اعمال کے لئے بہتر ہے۔

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰكُمْ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا اَنْ نَّجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ

(۳) تیسری منزل ثریا ہے۔ اس میں اعمال طلسمات برائے تسخیر خواتین معظم و شفائے امراض وسلامتی سفر و نفع در تجارت و اصلاح امور سلاطین و خرید غلام و کنیز و برائے عقد خوب ہے۔

(۴) چوتھی منزل دبران ہے۔ اس میں مردہ دفن کرنا۔ مال کا پوشیدہ کرنا۔ اور اسرار پوشیدہ کرنا۔ کنوئیں کھودنا۔ نہریں نکالنا خوب ہے۔ اور کسی کام کے لئے بہتر نہیں۔ اعمال طلسم و صنعت کو ہرگز نہ انجام دے۔ نہ حاجت طلبی کے لئے بہتر ہے۔

(۵) پانچویں منزل ہقعہ ہے۔ ممتزج مائل بہ بدی ہے۔ صرف زہروں کا تریاق بنانے کیلئے خوب۔ بقیہ تمام اعمال کے لئے نحس ہے۔

(۶) چھٹی منزل ہنعہ ہے۔ نہایت سعید ہے۔ اعمال محبت ملاقات امراء و سلاطین کے اعمال اچھے ہوتے ہیں۔ جمع کرنے متفرقین اور شفائے امراض۔ صلح و خیر کے اعمال کیلئے نہایت مبارک ہے۔

(۷) ساتویں منزل ذراع ہے۔ نہایت نیک ہے۔ آغاز اور اد و وظائف علاج امراض

ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوا
لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَكَاَيِّنْ مِنْ دَآبَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ كُلُوْا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۔ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ

و اعمال طلسمات و تسخیرات تمام نیک کاموں لئے بہتر ہے۔

(۸) آٹھویں منزل نثرہ ہے۔ دشمنوں اور سرکشوں کو زیر کرنے کے طلسمات، بد دعا کرنے کے اعمال مناسب ہیں۔ شکوبی ظالم کے اعمال اچھے ہوتے ہیں۔

(۹) نویں منزل طرفہ ہے۔ نہایت نحس ہے۔ مندرجہ بالا اعمال کے لئے درست ہے۔

(۱۰) دسویں منزل جبہ ہے۔ جبیا الخیر و شر ہے۔ مائل بہ خیر۔

(۱۱) گیارہویں منزل زبرہ ہے۔ اس میں زیادتی پیداوار اور بار آوری درختان۔ جلب رزق اور طلب حاجات کے اعمال کرنے خوب ہیں۔

(۱۲) بارہویں منزل صرفہ ہے۔ متوسط ہے نحس ہے۔

(۱۳) تیرہویں منزل عوا ہے۔ مخنزح روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ سفر دریا خوب ہوتا ہے۔ مردوں کی شہوت کو ہیجان میں لانے کے لئے۔ حصول علوم کے لئے بہتر ہے۔

(۱۴) چودویں منزل سماک ہے۔ اس میں کوئی نیک عمل بہتر نہیں ہوتا۔ زہر تیار کرنا اور فساد کے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَّفَادٍ هٰذَا عَطَاءُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اعمال کے لیے خوب ہے ۔

(۱۵) پندرہویں منزل غفر ہے۔ نہایت نیک اور مبارک ہے تمام اعمال دینی اور دنیاوی بہتر ہوتے ہیں۔ سم قاتل کا تریاق اعمال کیمیا حصول روحانیت سخرات وطلسمات کے اعمال خوب اور بہتر ہوتے ہیں

(۱۶) سولہویں منزل زبانا ہے۔ ممتزج مائل بہ سعادت ہے سگ گزیدہ اور شفائے امراض دو فیعہ دشمن کے تعویذ و اعمال بہتر ہوتے ہیں۔

(۱۷) سترہویں منزل اکلیل ہے۔ ممتزج ہے بغض و عداوت کے اعمال کے لئے خوب ہے۔

(۱۸) اٹھارہویں منزل قلب ہے۔ برائے کارہائے نیک خوب ہے۔

(۱۹) انیسویں منزل شولہ ہے۔ ممتزج ہے اس میں کسی قسم کا کام نہ انجام دینا چاہیئے۔ خاموشی بہتر ہے۔

(۲۰) بیسویں منزل نعائم ہے۔ نہایت فرحت و سرور کی ساعت ہے۔ تمام دینی اور دنیاوی کاموں کے لئے بہتر ہے۔ محبت و سعادت و کیمیا و قبول وعظ و ترقی حکمت کے لئے عمل کرنا

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

اَلْفَتَّاحُ :۔ ہر کاربستہ کا کھولنے والا ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے ۔

حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر بعد نماز صبح ستہتر مرتبہ پڑھکر ہاتھ اپنے سینے پر ملے تو غفلت دل سے دور ہو اور وہم کو پیش آئے حل ہو ۔

اچھا اور مبارک ہے ۔

(۲۱) اکیسویں منزل بلدہ ہے نحس ہے تعمیر و عمارت کے کام اچھے ہوتے ہیں ۔

(۲۲) بائیسویں منزل سعد ذابح ہے نحس و خاکی ہے ۔ سوائے نیک کاموں کے اور کوئی کام نہ انجام دینا چاہیئے ۔ دفینہ اور اسرار کے پوشیدگی کے کام اچھے ہوتے ہیں ۔

(۲۳) تیئسویں منزل سعد بلع ہے ۔ معتدل المزاج ہے ۔ برائے امور نیک وبہتر ہے ۔

(۲۴) چوبیسویں منزل سعد السعود ہے ۔ نیک اور معتدل ہے ۔ کل اعمال درست ہوتے ہیں ۔ محبت ، اصلاح تظرب رؤسا اور بادشاہوں سے حصول منفعت کے اعمال کرنا چاہیئے

(۲۵) پچیسویں منزل سعد الاخبیہ ہے ۔ اس میں کسی قسم کا عمل نہ کرنا چاہیئے ۔ پورا نہیں ہوتا اور تمام بھی ہوجائے تو اچھا نہیں ہوتا ۔

(۲۶) فرع المقدم ہے ۔ تمام نیک کاموں کے لئے خوب ہے ۔ علی الخصوص محبت و شہوت و کشادگی قلب معالجہ و امراض و ملاقات سلاطین کے اعمال اچھے ہوتے ہیں ۔

شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اٹھارہ شب و روز میں اسّی ہزار سات سو ترانوے مرتبہ پڑھے تو فتح اور کشادگی حاصل ہو۔ عالم غیب سے فتوح متواتر ظاہر ہوں۔ لیکن بعد ختم ریاضت پانچسو مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم سالکوں کے لئے مناسب ہے۔ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو پروردگار عالم ابواب فتوح کشادہ فرما دے اور جو شخص دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اوّل میں بعد سورہ حمد سورہ یٰسین اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ

(۲۷) ستائیسویں منزل فرع المؤخر ہے جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے تو بدانجالی اور فسادکی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ صرف مردوں کی شہوت کا بند کرنا اور تکسیر وغیرہ کے تعویذ کا لکھنا اچھا ہوتا ہے۔

(۲۸) اٹھائیسویں رشا نہایت نیک ہے۔ طلسمات اور تمام نیک اعمال صنعت کیمیا و سفر و شادی محبت و سروت کے تمام کاموں کے لئے خوب ہے۔ اور امراء و رؤسا کی تسخیر کے اعمال بھی نہایت خوبی کے ساتھ سرانجام ہوتے ہیں۔

میں نے اس نسخہ میں اختصار سے کام لیا ہے۔ صرف وہ ضروری باتیں درج کی ہیں جس کی اعمال میں اشد ضرورت تھی۔

جن احباب کو بالتفصیل ملاحظہ فرمانا ہو وہ ارشادات شیخ مذکور کی جانب توجہ فرمائیں۔

فاتحہ سورۂ تبارک الذی ۔ اس کے بعد چار سو نواسی مرتبہ اسم مبارک اَلْفَتَّاحُ کو پڑھکر اس نقش کو اپنے پاس رکھے تمام مشکلات میں آسانی پیدا ہو ۔ حاجات بر آدیں ۔ غیبی امداد شامل حال ہو ۔

۴۸۹

۹۳	۱۰۰	۱۰۲	۱۰۹	۸۵
۱۰۷	۸۸	۹۱	۹۸	۱۰۵
۹۶	۱۰۳	۱۱۰	۸۶	۹۴
۸۹	۹۲	۹۹	۱۰۱	۱۰۸
۱۰۴	۱۰۶	۸۷	۹۵	۹۷

شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اس کو لازم ہے کہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور اثنائے عمل میں روزہ و تلاوت سے شب و روز کام لے اُن کی آن میں جس وقت بھی امداد کا کام کو منظور ہوگا سب دروازہ فتوح کے کشادہ فرما دیگا ۔ اور اس اسم کی دعوت اعداد مطلوبہ کے مطابق ہونی چاہیئے ۔

اور اگر اسم فتاح اور اسم رزاق کو ملاکر تلاوت کی جاوے یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ تو رزق بے شمار حاصل ہو ۔

اور برائے سر دلبستگی یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحَتْ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ کو موبز منقّٰی پر اعداد کے مطابق پڑھکر کھلائے تو کشادہ ہو ۔ اور اگر ان آیات کو بایں طریق لکھکر بازو پر باندھے تو تا در ہو ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

أَفْوَاجاً فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً ۔ وَمِنْ آيَاتِهِ
أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجاً لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ
فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُوناً فَالْتَقَى
الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً
مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
فَجَمَعْنَاهُمْ جَمِيعاً كَذَٰلِكَ حَلَّتْ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ عَنْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ۔

اور اگر آیۂ مبارکہ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ
فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ کی تلاوت کرے تو ابواب خیر مفتوح
ہوجائیں ۔

اور اگر آیۂ مبارکہ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ
کی تلاوت کرے تو پروردگار عالم فتوح حرب اور قوم کی سرداری عطا فرمائے ۔

اور اگر آیۂ مبارکہ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ کو روزانہ بعدد اعداد تلاوت کرے
تو پروردگار عالم فتح و فیروزی عنایت فرمائے اور تمام امور میں خیر و صلاح

حاصل ہو ہر قسم کی بندشیں ٹوٹ جائیں۔ سہولت و آسانیاں غیب سے نمودار ہوں۔

اور اگر آیۂ مبارکہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ کو پارچہ کتان پر تحریر کرکے سرہانے رکھکر سو جائے اور ذکر کرے تو پروردگار عالم جو بھی مقصود ہے خواب میں مکشوف فرمادے۔ اس آیۃ کو آیۂ مفاتیح کہتے ہیں۔

اَلْعَلِيْمُ

:- ہر شے سے باخبر۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دل میں اس اسم کو بہت پڑھے تو پروردگار عالم خزانۂ علم سے سرفراز فرمائے۔

اور اگر چاہے کہ امر پنہاں سے آگاہ ہو تو تین شب جمعہ متعاقب و طلوع کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد از نماز ایکسو پچاس مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے اس کے بعد بستر خواب پر جائے اور برابر صلوٰت پڑھتا رہے اور سو جائے۔ بس عالم خواب میں انکشاف امر ہو جائیگا

اور اگر چار سو پچاس مرتبہ روزانہ اسم مبارک کو اور پانچسو مرتبہ درود شریف پڑھے تو ہر کار مشکل آسان ہو۔ صفائی ظاہر و باطن حاصل ہو۔ اور اگر اس اسم کے مربع حرفی کو تحریر کرکے اس بچے کو پہنائے جو بولنے نہ تو بولنے لگے۔

۷۸۶

ع	م	ی	ل
ی	ل	ع	م
ل	ی	م	ع
م	ع	ل	ی

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی ریاضت کا یہ طریقہ ہے کہ چالیس روز کی خلوت اختیار کرے اور عدد معزوب کے برابر بائیس ہزار پانچسو مرتبہ روزانہ پڑھے تو پروردگار عالم علوم ظاہر و علوم باطن سے بہرہ ور فرمائے اور ہر شخص کی حقیقت از نام و نسب سے بلا کسی کے بتلائے ہوئے آگاہ ہو جائے۔

اور اگر اس اسم کے مربع کو لکھکر کند ذہن کو پلائیں تو ذہین ہو۔ اور لوح نقرہ یا طلا پر تحریر کر کے کسی علم کا عامل اپنے پاس رکھے تو تمام خلائق میں اس کی قدر بلند ہو شہرت عامہ بخاصہ حاصل ہو۔ اور اگر کوئی شخص اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ و تبارک ہر مقصد میں کامیابی عطا فرمائے اور حکمت و معرفت کے اسرار اس پر منکشف ہوں۔

اَلْقَابِضُ :۔ روکنے والا۔ امتحان کے وقت اپنی حکمت کے سبب مخلوق سے رزق روکنے والا۔ اور قابض وہ ہے جو ارواح کو اجسام سے قبض کرتا ہے۔ یہ اسم جلالی اور عنصر بادی ہے۔

جناب امام علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص کسی سے ڈرتا ہو یا دشمن قوی ہو جس سے خوفِ جان لاحق ہو تو اس اسم کو تین شب متواتر بہ نیت آوارگی دشمن پڑھے۔ دشمن مقہور ہو اور مقصود حاصل ہو۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے اگر چالیس روز روزانہ لقمہ پر لکھ کر کھائے تو خداوند تعالیٰ خوف جوع اور عذاب قبر سے امین فرمائے۔

یہ وہ اسم ہے کہ اس کی قوت سے فرشتۂ موت قبض ارواح کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص ذکر

کرے تو اس کی مشکلیں آسان ہوں اور قوت زیادہ ہو۔

اس اسم کی دعوت بطریق شیخ بونی علیہ الرحمہ بارہ یوم ہے۔ نزد شیخ مذکور عدد تکسیر دو ہزار سات سو نوے اور مدہ صدر موخر پانچ ہزار چار سو بیس ہیں۔

اور بطریقہ شیخ مغرب نو یوم اعداد تکسیر دو ہزار سات سو نو مدہ صدر و موخر پانچ ہزار چار سو اٹھارہ ہیں۔

اَلْبَاسِطُ :- روزی کشادہ کرنے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر بادی ہے۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر بوقت صبح دس مرتبہ ہاتھ پھیلا کر یا باسطُ کہے اور چہرے پر ملے تو حق تعالیٰ کسی کا محتاج نہ کرے۔ رزق کشادہ ہو غم و الم دور ہو۔

اور اگر کوئی شخص تنگدست ہو اور مبتلا بلائے قحط ہو تو اس اسم کا ورد کرے۔

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ تین شبانہ روز عدد تکسیر سے پڑھے اور اس اسم کے مربع کو چار در چار میں اطلس سفید پر لکھ کر پیش سجادہ رکھے اور اس پر نظر رکھے رزق کشادہ ہو

۷۸۶

۲۲۳۸	۲۲۴۱	۲۲۴۴	۲۲۳۲
۲۲۴۳	۲۲۳۴	۲۲۳۷	۲۲۴۲
۲۲۳۴	۲۲۴۶	۲۲۳۹	۲۲۳۶
۲۲۴۰	۲۲۳۶	۲۲۳۵	۲۲۴۵

اور انگشتری نقرہ پر بطور دف تکسیر نقش کرے ہاتھ میں پہنے خوشحال و توانگر ہو جائے۔

اور عدد تکسیر بقاعدہ شیخ مغرب علیہ الرحمہ چار ہزار تین سو بیس ہیں۔ اور مربع بطریقہ شیخ مذکور اس طرح پُر کرنا چاہیئے۔ اور بعد ختم دعوت دو سو بائیس مرتبہ روزانہ تلاوت کرنی چاہیئے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر طالب صادق اس اسم مبارک کی تلاوت کرنا چاہتا ہے تو اس کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شہوت سے جسم کو حرام سے زبان کو کلام سے نظر کو محرمات سے کان کو غیبت سے ہاتھ کو حرام سے دل کو معاصی سے عقل کو خواہش سے اور روح کو کرامت کی طرف التفات کرنے سے اور سر کو خواہش کشف اسرار الہٰی سے باز رکھے تب اسم کی ریاضت کے لئے خلوت میں داخل ہو۔

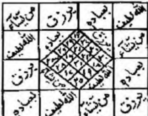
بعد ختم ریاضت پروردگار عالم حقائق علویات و سفلیات کے اسرار کو روشن فرما دے گا۔ لسان و زبان نور فراست سے روشن ہو جائیں گے۔ قلب نور ایمان سے منوّر ہو جائے گا۔ اللہ کی جتنی ادنعتیں ہو جانب سے اعطی کریں گی۔ بعد ہر نماز کے آٹھ سو چوبیس مرتبہ اس اسم کو پڑھنا چاہئے۔

اور اگر یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ کا ورد کرے تو رزق کشادہ ہو۔ اہل عالم محبت اور مودت کے ساتھ پیش آویں۔

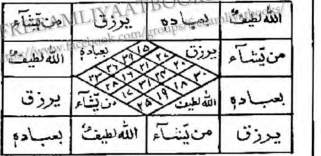
اور عالم جلیل مرزا محمود ابن مہدی تبریزی نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم مبارک کو تین شب پڑھے درمیان میں ایک شب ناغہ دیکر یعنی چھ شب میں تین شب تلاوت کی جاوے ایک ہزار و چار سو چوبیس مرتبہ آخر شب میں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت ہو اور حاجات برآویں۔

نیز عالم بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر ستر روز تک روزانہ بحضور قلب اور مجلس اختفا دعائیہ خلوت میں ستر مرتبہ پڑھے اول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء

اللہ تعالیٰ تمام حاجات دینی و دنیاوی بر آدیں۔



اور اگر اسم باسط اور دوو کے اعداد میں کسی انسان کے نام کے اعداد شامل کر کے نقش مربع پر کیا جاوے اس طرح کہ آیۂ مبارکہ اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ کا مربع حصار کئے ہوئے ہو اور یہ نقش اس کو پہنا دیا جائے تو ابواب رزق حائل تعویذ پر مفتوح ہو جاویں تمام امور میں خیر و برکت بے اندازہ ہو۔



اور بعض بزرگان دین نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم کی تلاوت اگر اس قاعدے سے کی جاوے تو دست غیب حاصل ہو۔ اس طرح پر کہ اکتالیس ۴۱ یوم کی خلوت

۲۸۶

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	اس جگہ مطلب تحریر کرے	۴۲

اختیار کرے اور ہر ایک سے ملاقات کرنا ترک کر دے۔ اور بہتر ہزار مرتبہ روزانہ بعد ہر نماز کے چودہ ہزار مرتبہ کی تلاوت کرے اور بعد نماز عشا سولہ ہزار مرتبہ پڑھے اور بعض حضرات نے سات ہزار دو سو مرتبہ تحریر فرمایا ہے۔ اور روزانہ بعد ختم تلاوت اکتالیس مرتبہ نقش تحریر کرے اور لب دریا جا کر چالیس نقش آٹے میں رکھ کر دریا میں ڈال دے اور ایک نقش اپنے ہمراہ واپس لائے۔ دوسرے دن بعد تلاوت اکتالیس نقش لکھے چالیس ان میں سے اور ایک جو عامل کے پاس رکھا ہوا ہے اس کو دریا میں ڈال دے اور نقوش تازہ سے ایک نقش واپس لائے۔ غرضکہ جب اکتالیس یوم پورے ہو جائیں آخری نقش کو اپنے پاس رکھ لے تو دستِ غیب حاصل ہو۔

اَلْخَافِضُ : کفار کو بسبب ان کی شقاوت کے پست کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کو ایک ہزار چار سو اکاسی مرتبہ پڑھے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اسم مذکور کے اعداد مضروب کے مطابق اگر نصف شب کو تلاوت کی جائے تو ظالم ہلاک ہو۔

نیز شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص حیوانی خصائل سے اپنے نفس کو پاک اور بلند کر دے گا اسی پر اس اسم کے اسرار منکشف ہوں گے۔ اس اسم کی ریاضت کے بعد ذاکر کو ہیبت و وقار و قبولیت عامہ حاصل ہوتی ہے۔

اور عامل اس عمل کا جس حاکم و ظالم کے روبرو جائے گا حاکم ذلیل ہوگا ۔

اور اگر کوئی شخص اس اسم کو ستر بار داخل کے ساتھ مربع میں پُر کر کے پہن لے اور مد مقابل سے لڑے فتح پاوے ۔

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تین روزہ رکھے اور جنس حلال سے افطار کرے اور تینوں دن بلا تعداد اس اسم کو پڑھے ۔ روز چہارم بھی روزہ رکھے اور خلوت میں دو رکعت نماز ادا کرے اور برائے دفع اعدا ستر ہزار مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے جس وقت ذکر تمام ہو سجدہ میں جاوے اور دفع دشمن کے لئے دعا مانگے دشمن دفع ہو ۔

اور دفع ظلم ظالم اور ایمن ہونے شر دشمنان کے نگین نقرہ پر اعداد کو کندہ کر کے ہاتھ میں پہنے اور اعداد کے مطابق ذکر کرے ایمن و محفوظ ہو شر دشمن سے انشاء اللہ تعالیٰ ۔

اَلرَّافِعُ :۔ رفعت دینے والا ۔ مومنین کے سروں کو بہ سبب ان کی سعادت کے بلند کرنے والا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر بادی ہے ۔

حضرت امام علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ درنیم شب یا درنیم روز اس اسم کی مداومت کرے تو پروردگار عالم خلق میں عزیز و مکرم گردانے اور تونگری عطا فرمائے ۔

اور اگر کوئی شخص اسم کی دعوت کو بجا لائے تو دولت دن بدن زیادہ ہو ۔

شیخ مذکور نے فرمایا ہے کہ اس کی تلاوت اہل جاہ کے لئے مناسب ہے ۔

اور اگر کسی کے پاس اسباب معیشت نہ ہو یا حقیر بے اعتبار ہو یا اہل دنیا ذلیل سمجھتے ہوں

یا حاکم کی نگاہوں میں غیر معتبر ہو یا کسی ترقی کا خواہاں ہو لیکن موانعات حائل ہوں اس کو چاہیئے کہ اس اسم مبارک کو بقاعدہ تکسیر کے ساتھ تلاوت کرے لوازم و عزائم ریاضت کے ساتھ انشاء اللہ تعالٰی مقصود حاصل ہوا۔ اور اعداد تکسیر مع صدر و موخر اٹھارہ سو چھیاسٹھ اور بقاعدہ تکسیر سولہ ہزار سات سو چورانوے

اور اگر ایک سو بیس روز کی دعوت کو بجا لائے تو ایسی رفعت و بلندی حاصل ہو کہ جس میں زوال نہ آئے۔

اور شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اعداد تکسیر کے مطابق دعوت کو بجا لائے اعداد تکسیر ہیں۔ دو طرح بقول شیخ مذکور نوع پنجم بہت ستر ہیں۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ایک ہزار تریپن مرتبہ یا ایک ہزار اٹھ سو چھیاسٹھ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے لیکن بشرائط خلوت کو باہتمام خالص بجا لائے۔ اور اس نقش مربع کو لوح طلا یا نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور بوقت دعوت لوح کو پیش سجادہ رکھکر تا ختم ذکر لوح پر نگاہ رکھے

۹۸۲

ا	ف	ع	س
ع	س	ا	ف
س	ع	ف	ا
ف	ا	س	ع

تاکہ عمل میں تیز قبولیت کے آثار زود پیدا ہو جائیں۔ اور اگر کسی پر روزی کے دروازے بند ہو جائیں تو اس کو چاہیئے کہ اسم واسع کا ذکر شروع کرے انشاء اللہ تعالٰی روزی کشادہ ہوگی۔

اور اگر نحیف و نزار ہے یا تحصیل علم میں کوشاں ہے تو اس اسم کی برکت سے پروردگار عالم قوت اور علم عطا فرمائے۔

اَلْمُعِزُّ: - عزت دینے والا ۔ یہ اسم جمالی ہے اور عنصر خاکی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سو سترہ مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ عزت و بزرگی عنایت فرمائے اور رزق کشادہ ہو۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اسم کا اصلی کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ جمیع مخلوقات اور علی الخصوص متقیان و پرہیزگاران کو عزیز رکھے پروردگار عالم کی عظمت و جلالت سے ہر وقت لرزاں رہے تاکہ پروردگار عالم دونوں مقام دنیا و آخرت میں عزیز گردانے اس اسم کے ذکر سے جرأت دلیری مادہ شہرت عاقبۃ خاتمہ حاصل ہوتی ہے ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ شب جمعہ و شنبہ بیان شام و خفتن اگر کوئی شخص اکتالیس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ خوف خلق کو دل سے دور فرمائے اور اس کا شکوہ و ہیبت درمیان حکام اور اکابر روزگار اور سلاطین میں قائم کرے ۔

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالب عزت و جاہ و بزرگی ہو تو شرائط کی پابندی تقویٰ و پرہیزگاری صوم و عزلت اور سچی امید کے ساتھ جو کہ اس دعوت کے لوازمات خاص میں دعوت کو بجالائے ۔ اور اس اسم مبارک کو یا ہیں نوع یَاعَزِیْزُ یَامُعِزُّ ہر روز بہ سنت عدد تکسیر کے ساتھ پڑھنا شروع کرے اور ہر شب بہ عدد تکسیر کے موافق تلاوت کرے ۔ بقول شیخ بزرگ چار ہزار تین سو چھیانوے مرتبہ دن میں اور ایک ہزار آٹھ سو چوراسی مرتبہ شب میں ۔ تاکہ شب و روز میں دس عدد تکسیر کی تعداد پوری ہو جائے ۔

اور روزانہ بعد ختم تلاوت ایکسو اکتالیس مرتبہ **یَا عَزِیْزُ یَا مُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ پڑھے**
اس طریقے سے دعوت کو بجالائے اور تسخیر بھی اسی اسم سے کی جاتی ہے۔ اور اکثر احباب نے اسم
العزیز سے تسخیر قمر کی نسبت تحریر فرمایا ہے۔

اسم مبارک اَلْمُعِزُّ سے طریقۂ دعوت کا عالمانِ علم نے اس طرح تحریر فرمایا ہے کہ ترک حیوانات
کرے کم کھانے کی عادت ڈالے اور باون روز کی خلوت اختیار کرے۔ شب و روز میں دس
ہزار مرتبہ پڑھے۔ زیادہ تر رات میں پڑھا کرے اس مدت میں سخن کم کرے اور فضول گوئی سے
دور رہے، کسی کام کو انجام نہ دے، آدمیوں میں نہ بیٹھے، اور جس وقت مراد حاصل ہو ایک
ہزار دو سو ستر مرتبہ سے کم نہ پڑھا کرے۔

اور صاحب دعوت پر لازم ہے کہ خالص انگشتری نقرہ پر نقش حرفی کو کندہ کرائے۔ اور اگر

۳۵۶

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵

۳۵۶

بعزتک	اعزنی	یا معز	یا عزیز
یا عزیز	یا معز	اعزنی	بعزتک
اعزنی	بعزتک	یا عزیز	یا معز
یا معز	یا عزیز	بعزتک	اعزنی

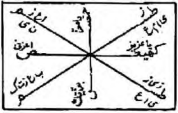
نقش عددی کا بھی تحریر کرے تو بہت بہتر ہے۔ دونوں نقش یہ ہیں۔ اور چاہیے کہ نقش باطہارت
کندہ کئے جائیں اور مجلہ میں ہمیشہ تقوی کو اپنا شعار رکھے۔ تو پروردگار عالم ہر امر میں عزیز
گردانے۔ عالم غیب سے دروازے خیر کشادہ ہوں اور تونگری عالم صورت و عالم معنی میں

حاصل ہو درمیان خلائق عزت وحرمت حاصل ہو۔ نصرت وظفر ہمراہ رکاب ہو تمام دشمنان مقہور رہیں اور ایزد تعالیٰ عامل کو منسوبات قمر شلاً کا ہنا ئے نقرہ و دفائن عالم و خزائن دنیا عنایت فرمائے۔ علوجاہ تسخیر قلوب وزراء و اکابرین حاصل ہو۔ صاحب دعوت عجائب وغرائب ملاحظہ فرمائے۔

اس اسم کے صفات و برکات کا اظہار قوت انسانی سے بالا تر ہے۔ حرف تعریف کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اور درمیان دعوت چہار مرتبہ یا عزیز یا معز اعزنی بعزتک کے اور ہر شب چہار دہم درخلوت پاکیزہ بمقام شریف خوشبوئے آتش پر روشن کرے اور موجود رہے اور دعا الفرد جمع رکھے کیونکہ اس وقت اس اسم کی تجلی کے ظہور کا ہوتا ہے۔ عجائب وغرائب ملاحظہ کرے۔ ملائکہ بصورت خوش پیش صاحب دعوت آویں گے۔

ان ایام مذکور میں غسل بہت کرے لیکن آب رواں یا خانہ خلوت میں غسل نہ کرنا چاہیئے۔ ان ایام میں جامہائے سفید پہنے اور شرائط پر نگاہ رکھے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تسخیر قمر کرنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ اس طور کو لوح نقرہ پر جس کا وزن چار مثقال سے کم نہ ہو نقش کرے اور شب چہار دہم میں بخور بہت روشن کرے اور دود بخور سے لوح کو غسل دیا کرے۔ اور



اس لوح کو پیش جانماز رکھے اور اپنی نظر کو اس طور پر رکھے تو مقصود بہت جلد حاصل ہو۔

اور بعد حصول مقصد اس لوح کو پانی یا شربت میں ڈال کر وہ پانی جس انسان کو پلائے محبت کرنے لگے اور مطیع ہو۔ اگر مشک یا عنبر یا لوبان پر اس لوح کو رکھے پھر جس انسان کے نام پر اس کا بخور کرے بے قرار ہو۔

شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس عمل کا تجربہ کیا گیا جو خطا نہیں کرتا مجرب ہے اور اس مہر کو زنان اور ناپاک سے پوشیدہ رکھے۔

نیز بزرگ موصوف نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ تسخیر قمر نہایت مشکل ہے۔ جملہ صفات سے فیضیاب ہونا علیحدہ ہے کہ فیاضی پروردگار عالم پر منحصر ہے۔ لیکن تسخیر قمر جداگانہ امر ہے۔

اَلْمُذِلُّ : ظالم کو بسبب اس کی شقاوت کے ذلیل کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی مظلوم اس اسم کی تلاوت کرے تو ظلم ظالم سے امین ہو۔

شیخ جلال الدین محمود تبریزی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر دشمن قوی ہو جابر و ظالم ہو۔ جس سے خوف جان لاحق ہو تو وضو کامل کر کے دو رکعت نماز بجا لائے اور بعد سلام سجدہ میں جا کر ستہتر مرتبہ اس اسم کو بتضرع و زاری پڑھے حق تعالیٰ اپنے امان میں رکھے اور دشمن ذلیل۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے اگر دشمن قوی ہو یا کسی ظالم کے ہاتھ میں قید ہو اور خوف قتل ہو یا دشمنان شہر کا محاصرہ کئے ہوں اور ان کے دفع کرنے سے عاجز ہو تاب مفارقت بھی نہ ہو تو اکتیس روز تک اس اسم کا ورد کرے اور ہر شب و روز میں دس ہزار مرتبہ بہ نیت دفع دشمن پڑھے بس دشمن مغلوب ہو اور اگر چالیس روز پڑھے ہلاک ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا مربع لکھکر اپنے پاس رکھے اور خوشبو کو آگ پر روشن کرے اور اس اسم کی تلاوت کرے تو جو شخص دیکھے مطیع ہو اور اگر بادشاہ اس عمل کو بجالائے تو تمام سرکش اس کے مطیع ہوں قادر و منزلت زیادہ ہو دشمن ہلاک ہوں۔

۷۷۰

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵
۱۹۷	۱۸۶	۱۹۱	۱۹۶
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰
۱۹۴	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اس اسم سے تسخیر عطارد کی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص کو منظور ہو کہ عطارد کو تسخیر کرے تو عزم بالجزم کے ساتھ نوے روز کی خلوت اختیار کرے اور شرائط دعوت کو تمام و کمال بجالائے تو اسی زمانہ میں ملک عطارد مسخر ہوگا۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر تسخیر عطارد کی تمنا ہے تو ساٹھ روز کی خلوت اختیار کرے اور دس ہزار مرتبہ روزانہ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عِزَّتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ کی تلاوت کرے اور ان ایام میں کوئی دوسرا وظیفہ یا عمل ہرگز انجام نہ دے اور حجرۂ خلوت میں کسی دوسرے شخص کو آنے نہ دے اور بید انجیر سے چوکی سہ پایہ تیار کرے اور ہر پایہ پر اسم مذکور کو تحریر کرے اور بالائے چوکی اسم مبارک اللہ تحریر کرے اور زیر چوکی بخور روشن کرے اور سوا ضروریات ضروریہ کے مسبتع کو حجرے سے باہر نہ آنا چاہیئے۔ در آخر دعوت ملک عطارد بصورت مرد پیر خوبرو خوشبو و خوش خانہ خلوت میں کنار حصار حاضر ہوگا اور صاحب دعوت کو مژدہ مبارک دیگا

اور اطاعت و تسخیر کو قبول کرے گا ۔

اس کے بعد عامل کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے ملک عطارد کے بتلائے ہوئے قاعدے کے مطابق اس سے ملاقات کرے ۔

اس ریاضت کے عامل میں بہت سی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی ۔ زبان سے علم و ہنر کی باتیں ادا ہوں گی جن کو سن کر عقلائے زمانہ تعجب کریں گے حق سبحانہ و تعالیٰ عزیز و محترم گردانے گا ۔ تمام ذلت و خواری دور ہو جائے گی اور عامل کے ایک اشارے پر ذلیل عزیز ہو اور عزیز ذلیل ہو ۔ گدا بادشاہی کے درجے پر فائز ہو اور بادشاہ گدا ہو جائے ۔

اَلسَّمِیۡعُ :۔ بہت سننے والا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو مستجاب الدعوات ہو جائے ۔

ابن عقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا وِرد کرے تو اپنی زبان اور کان کو دروغ غیبت اور فحش سے محفوظ رکھے ۔

شیخ ابو العباس احمد نے فرمایا ہے کہ برائے گرانی گوش بروز شنبہ اس اسم کو لکھ کر روغن گلاب سے دھو کر کان میں ڈالے گرانی رفع ہو ۔ اور اگر قبل حاجت یا سمیع یا بصیر کو چند بار کہے اور دعا مانگے تو قبولی ہو ۔

اور اگر شرف قمر میں انگشتری پر نقش کر کے پہنے اور تلاوت میں کثرت اختیار کرے تو مقبول القول اور مستجاب الدعوات ہو جائے ۔ فتوح بے شمار حاصل ہوں ۔

اور اگر چار سو بیاسی مرتبہ یَا سَمِیعُ یَا بَصِیرُ کی تلاوت کرے تو ہرگز کسی محتاج نہ ہو۔ کسی امر میں دسوانہ ہو پریشانیاں دور ہوں صفائے باطن وجلائے قلب حاصل ہو۔

ان اسماء کے خواص ہائے عظیم جواہر القرآن اور جواہر خمسہ میں مندرج ہیں۔ جو شخص بانتفصیل معلومات چاہتا ہو کتب مذکورہ کی جانب رجوع فرمائے۔

محمد احمد تمیمی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے اگر روزانہ بعد نماز صبح سات مرتبہ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پڑھے تو پروردگار عالم آیۂ مبارکہ کی برکت سے تمام دن مہمات سے کفایت فرمائے۔

اور اگر کوئی شخص ہر نماز واجب کے بعد تلاوت کرے مداومت کے ساتھ تو محتاجی دور ہو اور تمام مقاصد بقدرت سمیع پورے ہوں۔

اور اگر ایک ستر مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو سوال کرنے کی حاجت باقی نہ رہ جائے۔

اور اگر شرف آفتاب میں اس نقش مربع کو وضع کرکے اپنے پاس رکھے تو خلق میں عزیز ہو۔ اور حریر سفید پر ساعت مشتری میں جبکہ شمس و قمر میں نیک نظر ہو۔

۷۸۶

العلیم	السمیع	اللہ وھو	فسیکفیکھم
فسیکفیکھم	اللہ وھو	السمیع	العلیم
السمیع	العلیم	فسیکفیکھم	اللہ وھو
اللہ وھو	فسیکفیکھم	العلیم	السمیع

نقش مذکورہ تحریر کرکے اور معطر کرکے کلاہ میں رکھے مقرب سلاطین ہو خلائق میں مکرم ہو جو دیکھے عزیز رکھے۔ کفایت مہمات ہو جس کام کی طرف توجہ کرے انجام کو پہنچے۔

اور سید حسین اخلاطی علیہ الرحمہ نے اس آیۂ کریمہ کے خواص میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی تنگ دست ہو اور اہل وعیال رکھتا ہو قرضدار بھی ہو ورد پریشان کیفیت ہو تو اس مربع کو جو کہ عددی ہے تحریر کرکے موم میں بند کر کے بالائے سر کلاہ یا عمامہ میں رکھے تو پروردگار عالم قرض ادا فرمائے۔ کاروبار میں کشادگی پیدا ہو۔

۷۸۶

۲۲۴	۲۲۸	۲۳۱	۲۱۷
۲۳۰	۲۱۸	۲۲۳	۲۲۹
۲۱۹	۲۳۳	۲۲۶	۲۲۲
۲۲۷	۲۲۱	۲۲۰	۲۳۲

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آیۂ کریمہ کی تلاوت کرے تو ہرگز اس کو خلوت سے باہر آنے کی حاجت نہ ہو۔

اور اگر بنیت کفایت ومہمات اس آیہ کی تلاوت کرے تو مقصود حاصل ہو۔

اور اگر لوح بلور پر مشک وزعفران سے مربع تحریر کر کے دھو کر صاحب بواسیر کو پلائے صحت پائے۔ اگر سر پر رکھے حاکم قوم ہو مرتبہ بلند ہو، مقبول القول ہو۔

اور اگر آٹھ شباں روز چار سو اٹھ مرتبہ حسب نیت سے پڑھے مراد حاصل ہو۔

اور اگر آیۂ مبارکہ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کو آٹھ ہفتہ خلوت میں ایک سو نو مرتبہ پڑھے تو تسخیر خلق حاصل ہو۔ اور اگر اس آیہ مبارکہ کے مربع کو اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ باطہارت رہے تو خلق کا محتاج نہ ہو۔

اور اگر یہ نقش معظم سفید مرغ کے گلے میں باندھا جاوے اور ایک مربع آبِ نیساں

سے دھوکر اس کا پانی اس مقام پر ڈال دیا جائے جہاں دفینہ کا شبہ ہو تو مرغ اس مقام پر قیام کرے گا اور بانگ دیگا ۔

واذیرفع ابراھیم القواعد	من البیت واسمٰعیل	ربنا تقبل منا انک	انت السمیع العلیم
انت السمیع العلیم	ربنا تقبل منا انک	من البیت واسمٰعیل	اذیرفع ابراھیم القواعد
من البیت واسمٰعیل	واذیرفع ابراھیم القواعد	انت السمیع العلیم	ربنا تقبل منا انک
ربنا تقبل منا انک	انت السمیع العلیم	واذیرفع ابراھیم القواعد	من البیت واسمٰعیل

اور اگر اس مربع کو پہن کر اس مقام پر سو یا جاوے تو پروردگار عالم جو کہ عالم الغیب ہے اظہار دفینہ فرما دے گا ۔

اور اگر کوئی شخص روز پنجشنبہ بوقت چاشت پانچسو مرتبہ جس نیت سے پڑھے کامیاب ہو اور اگر قاری آیات اپنی قرأت پر قیام کرے تو مستجاب الدعوات ہو جائے گا ۔

اَلْبَصِیْرُ :- ہر پنہاں و آشکار کا دیکھنے والا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا عامل کرے اس کو لازم ہے کہ اپنی چشم کو عیوب خلق اور امر خلاف شرع سے روکے تاکہ ایزد تعالیٰ اسے بینائی ظاہر و باطن عنایت فرمائے ۔

اس اسم مبارک کی برکت سے انبیا علیہم السلام کو معراج حاصل ہوئی اور اولیاء مقرب بارگاہ یزدی ہوئے ۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر میان نماز سنت و فرض روز جمعہ ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو عنایات و مکاشفات و اسرار اسماء اللہ تعالیٰ سے مشرف ہو ۔

اہلِ طریقت اور سالکانِ راہِ شریعت نے فرمایا ہے کہ اگر کسی دعا کے شروع یا آخر میں سمیع یا اسم مبارک بصیر ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو ضرور مستجاب فرماتا ہے۔

یہ اسم اس شخص کے زیادہ مناسب ہے جس کو اپنے کام اپنے ہاتھ سے انجام دینے پڑتے ہوں۔ اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہو۔ یا مہمات میں سرگرداں رہتا ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص چالیس دن کی خلوت اختیار کرے کم بولے، کم سوئے، کم کھائے اور نظر کو محارم سے محفوظ رکھے رات میں پڑھے۔ خلوت کی خدمت حسن اعتقاد بجالائے اور پانچ عدد تکبیر کے مطابق تکرار کرے رات میں پڑھے تو مراد دینی و دنیاوی اور صفائے ظاہر و باطن حاصل ہوں۔ وہ جلائے قلب حاصل ہو کر روشن ضمیر ہو جائے۔ ہر ایک اس کے سامنے سے گندے افعال بعید و ہر نوع و خوشحالات سے باعجاز اسم بصیر واقف ہو جائے۔

اور اعداد تکبیر بقول شیخ بزرگ آٹھ ہزار تین سو پچیس ہیں جب وقت مراد حاصل ہو روزانہ تین سو دو مرتبہ ضرور تلاوت کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ البصیر مقاصد سبھی پورے ہوں۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ہر نماز کے بعد اعداد تکبیر کے مطابق تلاوت کرے تو پروردگار عالم پوشیدہ امور پر باخبر کر دے اور جلیل القدر گردانے۔

اور اگر اس اسم کو مشک و زعفران و گلاب سے ایک برتن پر لکھ کر اور موکل کا نام تحریر کرے اور اس کو دھو کر عنبر خام اور کافور حل کر کے آنکھ میں لگائے رمد دفع ہو۔

اور جو شخص ہلال نو کے مقابل سات بار سورۂ فاتحہ پڑھکر اس اسم کے اعداد کے مطابق اسم مبارک کی تلاوت کرے اور کہے السلام علیکم یا قمر۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ یَا بَصِیْرُ اِلَّامَا اَبْصَرْتَنِیْ وَعَافَیْتَنِیْ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ یَا اللّٰہُ یَا بَصِیْرُ تو حقائق اشیاء پر پروردگار عالم مطلع فرمائے اور چشم قلب روشن ہو جاوے۔ تمام مرادات دینی و دنیاوی حاصل ہوں۔ امراض چشم سے نجات پائے۔ بصارت چشم میں زیادتی پیدا ہو۔

اَلْحَکِیْمُ :۔ صاحب حکمت۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتش ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کی مداومت سے ہر کار مشکل میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم میں خاصیتہائے عجیب و غریب موجود ہیں۔ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے قبض و بسط و قرض و غربت تنگی معیشت و درویشی یا شغل اس کے تو اس اسم کی مداومت کرے دفع ہو۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر انسان اسم کا احصیٰ کرے تو اس کو چاہئے کہ اپنی زبان کو اعتراض سے روکے اور کار خلق میں دخل نہ دے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی مداومت کرتا ہے اس پر اسرار حقیقۃ اور مواہب الہٰیہ مفتوح ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص اس اسم کے اعداد کے موافق روزانہ بعد ہر نماز کے تلاوت کرے تو پروردگار عالم فہم و حکمت عطا فرمائے۔

اور اگر کوئی شخص کسی قسم کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے علی الخصوص علم کیمیا یا علم عقاقیر تو پروردگار عالم ۔ عالم خواب میں ان علوم کے راز کو منکشف فرما دے یا قدرتاً اپنی جانب سے ایسا انتظام فرما دے کہ کوئی شخص ان علوم کی تعلیم دے ۔

اَلْعَدْلُ

: انصاف کرنے والا ۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر آتشی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو ظلم ظالم سے امان پاوے ۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اسم کا احصیٰ کرے تو چاہیئے کہ خلق سے عدل و احسان کے ساتھ پیش آوے تاکہ حق تعالیٰ تجلیات عادل سے قلب عاملی کو منور کر دے ۔

اگر ہر شب جمعہ کو اکیس پارچہ نان پر تحریر کرکے کھائے تو نور ایمان زیادہ ہو اور خامیاں دور ہوں ۔

اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو جور جباران میں گرفتار ہو ۔

اگر کوئی شخص مظلوم ہو اور جمیعت متفق ہر ظلم کرنے پر تو پانچ روز کی خلوت اختیار کرے اور بحسن اعتقاد و بشرائط مذکورہ بعد نماز ہائے واجب کے بعد ورد کبیر تلاوت کرے تو حق تعالیٰ تمام ظالموں کو مقہور فرمائے ۔

اور اگر بعد نماز صبح پانچ ہزار تین سو سولہ مرتبہ پڑھے اور قبل تلاوت اور نماز کسی سے گفتگو نہ کرے تو پروردگار عالم جمیع ظالمان کو دفع فرمائے اور امن و سکون حاصل ہو ۔

اگر نماز پڑھنے سے پہلے چار مرتبہ العدل کہے تو دعا مستجاب ہو ۔

اور اگر حاکم اس اسم کا ذکر کرے تو تمام ماتحت اور رعایا اس کے عدل و انصاف کی تعریف کرنے لگیں نصرت و ظفر حاصل ہو۔

اور اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں تذبذب کے عالم میں ہو کہ نہیں معلوم اس کا انجام اور نتیجہ بخیر ہو یا بہ شر تو ایک مرتبہ سورۂ حمد اور سات مرتبہ آیۂ مبارکہ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اور تین مرتبہ درود شریف پڑھکر کلام مجید کو کھولے دائیں جانب سرورق جو آیۃ ہو اس کے مطابق عمل کرے یعنی اگر آیۃ رحم و کرم یا مثل اس کے ہو نیک سمجھے۔ اور آیۂ قہر و غضب یا مثل اس کے ہو تو بد سمجھے۔ اگر اس حکم پر عمل کرے گا جو بھی ظاہر ہو گا ان شاء اللہ تعالیٰ انجام بخیر ہو گا۔

اور اگر کشف علوم و ظہور اجنہ و تسخیر ارواح و تسخیر بنی آدم کی خواہش ہے تو لازم ہے کہ پہلے غسل کرے اور روزہ رکھے اور جو کی روٹی اور شکر سے روزہ افطار کرے۔ بعد از ان نصف شب وضو کرکے آیۂ مبارکہ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً تا ..... عَلِيمٌ حَكِيمٌ تک تینتیس مرتبہ تلاوت کرے اس کے بعد اس کے بعد اس عزیمت کو پڑھے

أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الرُّوحَانِيَّةُ الْمُقَدَّسُونَ الْمُوَكَّلُونَ بِهٰذِهِ الْآيَاتِ الْعَامِلُونَ بِسِرِّهَا الْمُوَدَّعِ فِيهَا أَجِيبُوا الدَّعْوَةَ وَأَفِيضُوا نُورًا عَلَيَّ حَتَّى أَنْطِقَ بِمَا خَفِيَ وَأَخْبِرَ بِالْكَائِنِ صَادِقًا وَأَمِيلُوا وُجُوهَ بَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ وَامْلَئُوا قُلُوبَهُمْ مِنِّي رُعْبًا وَرَهْبًا اس کے بعد آیات مذکورہ بالا کو شیشہ کے برتن پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھکر آب باراں سے دھو کر پی لے اور سو رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صبح

نیک مقصد حاصل ہو۔

اور اگر آخر سورۃ حشر کو لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ھٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ... عَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ تک کان پر ہاتھ رکھکر پڑھکر دم کرے تو بہرے پن کی شکایت دور ہو۔

شارحین کرام نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو جتنا زیادہ پڑھے گا زیادہ فائدہ ہوگا اور اگر کم پڑھے گا کم فائدہ ہوگا۔ تلاوت نیم شب کو بہتر ہے۔

اَللَّطِیْفُ :- مہربان۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

اس اسم کی برکت سے حق تعالیٰ طالبان کو علم عنایت فرماتا ہے اور عابدین اور مومنین کے اعمال کو ملائکہ آسمان پر لے جاتے ہیں۔

جو شخص اس اسم کی مداومت کرے اس پر لازم ہے کہ خلق خدا سے بہ لطف و شفقت پیش آئے تاکہ حق تعالیٰ ذاکر کو مظہر لطف بنادے۔

حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر چہ سو مرتبہ اس اسم کی تلاوت کی جاوے تو قاریٔ اسم اپنے کسی مقصد دلی میں ناکامیاب نہیں ہو سکتا۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی انسان کے پاس اسباب معیشت نہ ہو درپیش حال ہو غریب الوطن ہو یا عقد دختر کے لئے پریشان ہو کر سامان عروسی نہ ہو یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو جس کے علاج سے عاجز ہو یا ایسی مراد ہو جس کی تدبیر دشوار ہو یا الیہ مہم ہو جس کی کفایت ممکن نہ ہو تو غسل کر کے جامۂ پاک پہنے اور باوضوئے کامل دو رکعت نماز بجا لائے۔ اور بعد سلام نہایت الحاح و زاری کے ساتھ سو مرتبہ یَا لَطِیۡفُ کہے اور اس

پھر چند روز مداومت کرے تو انشاء اللہ اللطیف بہت جلد مقصود حاصل ہو۔

اور شیخ ابوالعباس احمد نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی دعوت بجا لانا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ پہلے ایک نقش حرفی بطور باعقیق یا نقرہ خالص پر باطہارت تمام تحریر کرے۔ اگر یہ چیزیں میسر نہ ہوں تو کاغذ سفید پر لکھے اور اپنے پاس رکھے اور

۶۸۶

ل	ط	ی	ف
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ی	ف	ل	ط

ایک نقش پیش سجادہ رکھے اور چھتیس دن کی خلوت اختیار کرے اور سات ہزار تین سو مرتبہ روزانہ پڑھے اثنائے خلوت میں عامل کو عجیب وغریب چیزیں دکھائی دیں گی لیکن التفات نہ کرنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ دعوت کو تمام کرے۔ بعد ختم دعوت جو دعا کرے دعا عالم تمام مشکلات میں آسانی عنایت فرمائے اور کشف احوال دقائق اور سر حکمت آشکار ہوں

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ آیۂ مبارکہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ کو مربع میں داخل کرکے ایک نقش کو موم سے بند کرکے بالائے سر رکھے اور دوسرا پیش نظر تو صفائی باطن اور جلائے قلب وسعت رزق و فتح کاریا وغلبہ بر عدو و نصرت و ظفر کے خواص حاصل ہوں۔ لیکن چاہیئے کہ لکھنے کے وقت بوئے خوش آتش پر ڈالے اور لباس پاک پہنے صوم سے ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

۶۸۶

اللطیف	لعبادہ	یرزق	من یشاء
من یشاء	یرزق	لعبادہ	اللطیف
لعبادہ	اللطیف	من یشاء	یرزق
یرزق	من یشاء	اللطیف	لعبادہ

بزرگ شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم نہایت سریع الاجابت ہے۔ اگر کوئی شخص سختی میں مبتلا ہو یا رنجیدہ و مغموم ہو یا سخت مریض ہو یا کسی حاکم ظالم کے تصرف میں ہو یا اپنے نفس کا تابع ہو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کا ذکر کثرت سے کرے تو ان تمام بلایات سے نجات پاوے۔

اور اگر کوئی شخص کسی علت و درد و بیماری میں مبتلا ہے ذکر کرے تو اثنائے ذکر ہی میں علت و درد دور ہو جائے۔

اور اگر اس اسم سے تسخیر ہمزاد کی جاوے تو بہت جلد مقصود حاصل ہو۔ اور برائے ادائے حاجت اور توسعہ رزق اور دفعہ ہم و غم سات ہزار مرتبہ روزانہ ریاضت کی شرائط کے ساتھ تلاوت کرنا چاہیئے۔

اور آیۂ مبارکہ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ کو کوئی ایسا شخص جو ظالم سے خوف رکھتا ہو پڑھنے کے بعد اکیس مرتبہ اسم مبارک اللَّطِيفُ پڑھے اور صبح و شام مداومت کرتا رہے تو محفوظ و مامون ہو۔

اور اگر آیۂ مبارکہ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ کو پڑھ کر اسم مبارک کی تلاوت اعداد کے مطابق کرے تو رنج و غم اور شدت و سختی دفع ہو۔

اور اگر اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ کی تلاوت کے بعد اسم مبارک کی تلاوت کی جائے تو ایسے قاری کے پاس دنیا بکثرت آئے گی۔

اور اگر کوئی شخص منصب و حکومت کا متلاشی ہے تو اس کو چاہیئے کہ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ کو پڑھنے کے بعد اسم مبارک کی تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ

مراد حاصل ہوگی۔

اور اگر اس اسم کے مربع کو بطریقہ شیخ بونی علیہ الرحمہ وضع کرکے پہنے تو امور متذکرہ بالا میں خیر و صلاح پیدا ہو۔

۴۸۶

ف	ی	ط	ل
۸	۳۱۰	۷۹	۱۱
۳۲	۱۱	۸	۷۸
۹	۷۷	۳۳	۱۰

اَلْخَبِیْرُ :- ہر پنہاں و آشکار سے باخبر۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص وسوسہ شیطانی اور حرص و ہوا میں گرفتار ہو اس اسم کی تلاوت کرے رہا ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی تلاوت اس شخص کے مناسب ہے جو خواب یا بیداری میں پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہو۔

۴۸۶

ر	ی	ب	خ
خ	ب	ی	ر
ی	ر	خ	ب
ب	خ	ر	ی

اگر کوئی شخص شرف عطارد میں اس اسم مبارک کا نقش حرفی تحریر کرے اور سات دن کی خلوت اختیار کرے اور اغلب ہے کہ دس عدد تکسیر سے دعوت کو تمام کرے۔ اعداد تکسیر دو ہزار چار سو چھتیس ہیں۔ اس کے بعد مربع کو بوقت خواب سر کے نیچے رکھے اور سو جائے تو عالم خواب میں وہ راز پوشیدہ جس کو دریافت کرنا چاہتا ہے منکشف ہو۔

نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص یَاخَبِیْرُ خَبِّرْنِیْ پڑھے تو

خواب میں پوشیدہ باتوں پر اطلاع حاصل ہو۔

اور اگر مشک و زعفران و گلاب سے موموکل کے تحریر کر کے زیر سر رکھے تو جن باتوں کو دریافت کرنا چاہتا ہے وہ عالم خواب میں معلوم ہو جائے اور اگر کسی ظرف پر لکھ کر کند ذہن کو پلائے ذہین ہو جائے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم اہلِ توفیق کا ذکر ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت بجالائے تو اس کو علم و فہم حاصل ہو۔ اور پروردگار عالم تمامی علماء و شرفاء کو ذاکر پر مہربان فرماوے۔

اس اسم کے ذکر سے ذاکر کو عالم خواب میں تمام پوشیدہ باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اور اکثر بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی منصب کا متلاشی ہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور آیۂ مبارکہ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ کو ایک ہزار نوسو بانوے مرتبہ پڑھے تو مقصود حاصل ہو۔

۸۸۷

۴۹۷	۵۰۱	۵۰۴	۴۹۰
۵۰۳	۴۹۱	۴۹۶	۵۰۲
۴۹۲	۵۰۶	۴۹۹	۴۹۵
۵۰۰	۴۹۴	۴۹۳	۵۰۵

اَلْحَلِیْمُ

:- بردبار۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آبی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اٹھاسی مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو خلقت مہربان ہو۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی برکت سے مخلوقات کا آب و طعام مرتب کیا گیا ہے۔

اور اسی اسم کی برکت سے عالم اقامت گزیں ہے ۔

اہلِ طریقت نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ آتش قہر و غضب کو آبِ علم سے بجھا دے خلقِ خدا خواہ کتنا ہی بے ادبی کرے تحمل اور بردباری سے کام لے ۔

اور زراعت میں برکت حاصل ہونے کے لئے اس اسم کو پارچہ کاغذ پر تحریر کر کے تمام کشت پر چھڑکے جس وقت کہ آبپاشی کی جا رہی ہو برکت حاصل ہو اور تمام مزرعہ اس اسم مبارک کی برکت سے آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا ۔

اور اس اسم کی دعوت مناسب حال خوفزدگان ہے ۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے غضب یا کسی جبار کے جور میں گرفتار ہو تو اس اسم کو بہت زیادہ پڑھے تو خلاصی حاصل ہو ۔ اور اگر بعد ہر نماز اٹھاسی مرتبہ پڑھے تب بھی خوب ہے ۔

اور شیخ حاجی ناصر الدین اور شیخ عبد المجید مغربی رحمۃ اللہ علیہ متفق ہیں کہ اگر بیمار کے سرہانے ایک بار سورہ فاتحہ اور دو سو مرتبہ الحلیم پڑھے تو پروردگار عالم شفا عنایت فرمائے ۔

اور کوئی شخص ننانوے روز کی خلوت اختیار کرے تو تقویٰ و رعایت شرائط کے ساتھ تو تسخیر جن و انس حاصل ہو ۔ اور مرتبہ قطب کا حاصل ہو ۔ بہر چیز سے پروردگار عالم بے نیاز کر دے ۔ اور اس اسم کے اس مربع کا نام عاملان علم عمل نے باب الامراد رکھا ہے ۔

م ۱۴	ی ۲۸	ل ۲۵	ح ۳۱
ح ۲۶	ل ۲۰	ی ۱۵	م ۲۷
ی ۱۹	م ۲۳	ح ۳۰	ل ۱۶
ل ۲۹	ح ۱۷	م ۱۸	ی ۲۴

اور شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی دعوت کو بجا لائے ہمہ فرزندانِ آدم خواہ وہ مسلم ہوں کہ کافر ہوں دوست گردانیں ۔ اور اگر کوئی شخص کسی غائب و گریختہ کے لئے سات ہزار مرتبہ حاضر ہونے کی نیت سے پڑھے حاضر ہو۔

اور اگر کوئی عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس اسم کو لکھکر پائے چپ میں باندھے یَا حَلِیْمُ ذَالْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ تو آسانی و سہولت پیدا ہو۔

اور اگر اس اسم کو ایک لاکھ پچاس ہزار مرتبہ پچاس دن میں پڑھے بالشرائط و خلوص تو تسخیر خلق حاصل ہو۔

۷۸۶

م	ی	ل	ح
۵	۳۹	۱۱	۲۹
۱۳	۳۲	۶	۴۳
۳۱	۷	۴۱	۹

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر حاکم کے سامنے پڑھے تو حاکم کا غصہ کم ہو جائے ۔ اور اگر شرف قمر میں اس اسم کا مربع لکھکر اپنے پاس رکھے تو اخلاق حسنہ نصیب ہوں ۔ اور کتاب مکارم الاخلاق میں مرقوم ہے کہ اگر کوئی شخص درد سر میں مبتلا ہو تو مریض کے سر پہ ہاتھ رکھکر آیہ مبارکہ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا پڑھے درد سر زائل ہو۔ اور اکثر حضرات نے فرمایا ہے کہ اس آیہ مبارکہ کی برکت سے درد شکم بھی زائل ہو جاتا ہے ۔ اور اکثر صاحبان علم کا فرمانا ہے کہ اس آیہ مبارکہ کی برکت سے تمام بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں ۔

اَلعَظِیمُ

:- بزرگ تر۔ یہ اسم مشترک ہے۔ اور عنصر آبی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو ایک ہزار بیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو پیش خلایق معظم ہو۔ اور مقاصد بر آدیں۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کا عامل کرے تو اپنے نفس کو بالکل ذلیل سمجھ لے۔ اور فرمان خداوند عظیم میں اپنی گردن کو من کل الوجوہ جھکا دے اور تمامی اوامر ونواہی کا پابند رہے تاکہ ایزد تعالیٰ عظیم القدر گردانے۔

شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر جس کی جانب نگاہ اٹھا دے وہ بیساختہ تعظیم کے واسطے کھڑا ہو جائے۔

اگر کوئی شخص ذلیل ہو اور بمرتبہ عزت پہونچنا چاہتا ہو یا فقیر ہو اور تونگر ہونا چاہتا ہو تو اطلس سرخ پر شرف آفتاب میں نقش مربع تحریر کرکے اپنے پاس رکھے۔ اگر لوح طلا ہو تو بہت بہتر ہے۔ اگر نہ میسر ہو تو زرد کاغذ پر ان نقوش میں سے کسی نقش کو تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے اور چالیس یوم تک یا زیادہ عدد تکسیر سے دعوت بجالائے مرتبہ اعلیٰ حاصل

۱۰۲۰

ظ	ی	م	ع
م	ع	ظ	ی
ع	م	ی	ظ
ی	ظ	ع	م

۱۰۲۰

۲۵۴	۲۵۸	۲۶۱	۲۴۷
۲۶۰	۲۴۸	۲۵۳	۲۵۹
۲۴۹	۲۶۳	۲۵۶	۲۵۲
۲۵۷	۲۵۱	۲۵۰	۲۶۲

ہو اور بعد ختم دعوت روزانہ ایک عدد تکسیر سے پڑھا کرے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی تلاوت بجالائے تو حق تعالیٰ دائمی عزت عطا فرمائے۔ اور اگر سونے یا چاندی کی انگشتری پر کندہ کرکے گرد موکل کا نام بھی تحریر کرے اور تلاوت شروع کرے تو کل مقاصد بمراد بر آویں۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ اور ایذائے اجنہ سے مامون ہو۔

اور اگر اس اسم عظیم کے ساتھ اسم مبارک عَلِیُّ کو بھی شامل کرے تو خواص عجیب حاصل ہوں اور اگر اسم مبارک علی اور عظیم کو جدا جدا حرفوں میں لکھ کر تکسیر کرکے اپنے پاس رکھے تو قدر بلند ہو مرتبہ عظیم حاصل ہو، حوادثاتِ زمانہ سے کوئی گزند نہ پہونچے تمام دشمن مغلوب ہوں۔ کسی میں مقابلہ کی جرأت نہ پیدا ہو۔

۷۸۶

م	ی	ظ	ع	ی	ل	ع
ع	م	ی	ظ	ع	ی	ل
ل	ع	م	ی	ظ	ع	ی
ی	ل	ع	م	ی	ظ	ع
ع	ی	ل	ع	م	ی	ظ
ظ	ع	ی	ل	ع	م	ی
ی	ظ	ع	ی	ل	غ	م

اور شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ اگر یَا عَظِیْمُ ذَالثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ فَلَا یُذِلُّ عِزُّہٗ کو سولہ یوم ایک ہزار مرتبہ بالشرائط قرأت کرے تو علو درجات حاصل ہوں۔ اور اگر چار ہزار مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھے تو خواص عجیب وغریب سے بہرہ ور ہو۔

اور تسخیر مریخ اسی اسم سے کی جاتی ہے۔ لیکن چاہئے کہ مستیح مجاہدہ و ریاضت کا

عادی ہو اور شرائط عمل کامل ہوں۔ ورنہ ہیبت عمل اور دہشت مرتبے سے دیوانگی وجنون حتیٰ کہ ہلاکت کا خوف ہے۔

اور اگر آیۂ مبارکہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے یکر وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک کہ جس کو آیتہ الکرسی کہتے ہیں تلاوت کرے تو دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں حاصل ہوں۔ یا اگر لکھکر درد دل یا اختلاج قلب اور خفقان و درد جگر کے مریض کو پہنایا جائے یا لکھ کر دھو کر پلایا جائے تو شفا حاصل ہو گیارہ مرتبہ پڑھکر مصروع پر دم کریں تو ہوش میں آجائے۔

اور اگر گنہگار بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ پڑھے تمام گناہ معاف ہوں شر اجنہ و شیاطین اور شیر دشمنان سے محفوظ و مامون رہے۔

صاحب کتاب اسرار مکنونہ نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے امور مشکلات ومہمات ایسے جنگل میں جاوے جہاں کوئی آدم زاد نہ ہو اپنا حصار کرے اور رو بقبلہ ہو کر بنہایت عجز اور انکساری کے ساتھ آیتہ الکرسی کو دو سو نوے مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت ہم سر اور مقصود حاصل ہو جائے۔ اور کتاب مفتاح الجنان میں بھی اسی طرح مذکور ہے

اَلْغَفُوْرُ :- بڑا بخشنے والا۔ یہ اسم جمالی از عنصر خاکی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی امر کے ظاہر ہو جانے میں خوف رسوائی ہو تو اس اسم کو ایک سو بیس مرتبہ پڑھکر سنگ سیاہ پر دم کرکے کنوئیں میں ڈال دے تو اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے گا۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس نام کی برکت سے عاصیوں کی توبہ قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کا عمل کرنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ نگاہ کو محارم سے محفوظ رکھے۔ اور اگر کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو تو اس کو معاف فرمائے۔

اور شیخ ابوالعباس احمد ابن علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ برائے دفع دردِ سر نیز ایسی بیماری کہ جس کے علاج سے عاجز ہو پارچہ کاغذ پر تین مرتبہ تحریر کرکے پانی میں ڈالے صحت حاصل ہو۔ اور اگر غمزدہ اس عمل کو بجا لائے اس کو خوشی حاصل ہو۔ اور غم غلط ہو۔

جو شخص اس نام کی مداومت کرے گا اس سے اندوہ و غم دور اور عیش و سرور حاصل ہو۔

اور اگر اس اسم مبارک کے ساتھ اسم رحیم کو بھی شامل کرکے قرأت کی جاوے خواہ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ خواہ یَا غَفُوْرُ الرَّحِیْمُ کہے تو عظیم المرتبت ذکر ہو جائے۔

اور برائے کشادگی کارہائے بستہ اور برائے فتح و نصرت آیۂ مبارکہ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ ۚ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ۚ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ کی تلاوت کے بعد وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ کو ایک ہزار یا پانچ سو یا سو مرتبہ پڑھے تو مقصد حاصل ہو۔

اور برائے محبت زوجین آیہ مبارکہ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً ؕ وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ کی تلاوت بہتر و مفید ہے۔

اور اگر آیۂ مبارکہ کے اعداد میں اعداد اسمائے طالبین شامل کرکے نقش مربع پُر کرکے الگ دفتر یا جس طرح بھی استعمال میں لائے خوب ہے۔ یہ عامل کی اجتہاد پر منحصر ہے۔

جس طرح چاہے عمل کو جاری کرے روا ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور اگر آیہ مبارکہ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ کو کوئی گناہگار پڑھے تو پروردگار عالم تمامی گناہان صغیرہ وکبیرہ کو معاف کرکے ان دونوں اسم کے ذکر سے قلب میں اتنی پاکیزگی پیدا ہوجاتی ہے کہ پھر دوبارہ انسان گناہوں کی جانب نہیں مائل ہوتا۔

اور اگر اس اسم مبارک کو اسم غفور کے ساتھ ملاکر پڑھے تو ہر کام میں کشادگی پیدا ہو۔ اور رزق میں خیر وبرکت زیادہ ہو۔

اور اگر آیہ مبارکہ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ۔ کو پارچہ پر لکھ کر مال تجارت میں رکھے تو برکت زیادہ ہو۔ اور خرید وفروخت بھی زیادہ ہو۔

اور آیہ مبارکہ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا۔ اس آیہ مبارکہ میں محبت اور مودت اور قبولیت کے اثرات عظیم ہیں۔

اور اگر آیہ مبارکہ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ کی تلاوت کے بعد اسمائے مبارکہ کا ذکر کیا جاوے تو محبوب الخلائق ہوجائے۔ تمام لوگ خواہ وہ مسلم ہوں یا کافر محبت کی نگاہ سے دیکھیں اور بہ شفقت

پیش آئیں۔

۷۸۶

غ	ف	و	ر
۷	۱۹۹	۱۰۰۱	۷۹
۱۹۸	۴	۸۲	۱۰۰۲
۸۱	۱۰۰۳	۱۹۷	۵

اور اگر اسم غفور کے نقش حرفی کو بطریقہ شیخ بونی علیہ الرحمہ وضع کر کے تقصیر وار کے بازو پر باندھ دیا جائے تو حاکم قصور کو معاف فرمائے۔

اَلشَّکُوْرُ: ۔ یعنی قدر دان شکر گذاران۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر اسم مبارک اَلشَّکُوْرُ کو پانی پر دم کر کے آنکھوں کو دھویا جائے تو آشوب رفع ہو۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرتا رہے تو پروردگار عالم اپنے انعامات کے لئے مخصوص فرمالے۔ اور اگر اس نقش کو تحریر کر کے کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہو۔

۷۸۶

ال	ش	کو	ر
۲۷	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۴	۳۰۲	۳۳
۳۰۱	۳۴	۱۹۷	۲۵

اور اگر سونے یا چاندی پر کندہ کر کے پہنے یا پاس رکھے تو حصول برکات اور دوام نعمت حاصل ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو مقام کشف حاصل ہوتا ہے۔ اور دنیا و عاقبت کی نیکیاں اور بھلائیاں حاصل ہوتی ہیں۔

اَلعَلِیُّ :۔ سب سے زیادہ بلند مرتبہ ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو بہت زیادہ پڑھے تو قدر بلند ہو ۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کا اصلی کرے تو چاہیئے کہ پروردگار عالم کی عزت و بزرگی کا دل سے اقرار کرے تاکہ حق تعالیٰ ذاکر کو مرتبہ عالیہ پر سرفراز فرمائے ۔

اور اگر کوئی شخص اس اسم کی دعوت کو باین طریق بجا لائے ایک نقش تحریر کرے جبکہ آفتاب برج حمل کے انیس درجے پر ہو اور صاحب اسا بین ہو اس کو اپنے پاس رکھے اور گیارہ

۴۸۶

۲۶	۳۱	۳۲	۲۱
۳۳	۲۰	۲۷	۳۰
۲۳	۳۴	۳۹	۲۴
۲۸	۲۵	۲۲	۳۵

دن کی خلوت اختیار کرے ۔ ہر وقت با وضو رہے ۔ آدابِ طہارت میں قصور نہ پیدا ہونے پائے جائے شریف ہو بحضور دل تلاوت کو شروع کرے روزانہ بعد ہر نماز واجب تین ہزار تین سو تیس مرتبہ پڑھے ۔ صحبت مردمان میں کم بیٹھے خلوت میں بخور روشن کیا کرے ۔ روزانہ غسل کرے ، جامۂ پاک پہنے بعد الفراغ عمل آیۃ الکرسی پڑھ قیام کرے ۔ تو عامل کا باطن امور غریبہ علوم عجیبہ ، خواص اشیاء وغیرہ سے معمور ہو جائے گا ۔

بعد ختم خلوت اطاعت سلاطین و دوستی خلائق ، ظفر بر دشمنان ظاہر ہو ۔ محبوب الخلائق ہو جائے ، ضعیف القدر کو مدارج اعلیٰ حاصل ہو ۔

بعد ختم خلوت روزانہ ایک سو دس مرتبہ پڑھ لیا کرے اور اگر چاہے تو زیادہ پڑھے

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کی تلاوت کوئی شخص کرے ذلیل ہے تو عزیز ہوجائے، ادنیٰ ہے تو مرتبہ اعلیٰ پر پہنچے، درویش ہے تو تونگر ہوجائے۔ غریب الوطن ہے تو وطن واپس آئے، دشمنان پر تسلط ہو، ملوک و سلاطین میں تقرب حاصل ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کے نقش کو خاتم طلا پر کندہ کرکے دو دعود و عنبر سے غسل دیکر انگشت دست راست میں پہنے تو خواص ہائے تسخیر پیدا ہوں۔ فتوح بے شمار اور غلبہ عظیم حاصل ہو۔ اور اگر ذکر بھی کرتا رہے تو بزرگانہ وقار پیدا ہوجائے۔ زبانِ تاری حکمت وہن کے ساتھ گویا ہو۔

اور اگر اسم مبارک کبیر کا نقش شریف اس اسم کے مربع کے اندر پُر کرکے اپنے پاس رکھے تو ایسے عجیب و غریب اثرات ملاحظ فرمائے کہ خود ہی متحیر رہ جائے۔ اگر حاکم یا بادشاہ ہے تو لشکر و رعایا اطاعت میں سر تسلیم خم کردے۔ اور اگر لوح نقرہ پر کندہ کرکے اس لڑکی کو پہنایا جائے جس کی شادی کے پیغام نہ آتے ہوں تو بہ برکت اسم معظم پیغامات آنے شروع ہوجائیں۔

از جہت از دیار دولت و طلب جاہ خود یا دیگرے روزانہ ایک سو چندرہ مرتبہ پڑھے بعد الفروغ تلاوت جس کے حق میں طلب جاہ کرے حاصل ہو۔ انشاء اللہ العلی الاعلیٰ

اَلْکَبِیْرُ: سب سے بڑا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دو سو بتیس مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کو پڑھے بزرگی حاصل ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی برکت سے زمین و آسمان، عرش و کرسی اور لوح و قلم فرمانبرداری میں ثابت قدم ہیں۔

شیخ جلال الدین محمود تبریزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی مدت دعوت ایک سو بیس یوم ہے۔ لیکن عامل پر لازم ہے کہ قطعی خلوت اختیار کرے۔ بلا ضرورت باہر نہ آئے۔ ترک حیوانات کرے۔ شکم پروری کے لئے رزق حلال مہیا کرے اور ساعت سعد میں جبکہ نظرات بہتر ہوں تثلیث یا تسدیس یا شرف سعدین میں نقرہ خالص کے نگینہ پر نقش حرفی کو تحریر کرے جو کہ نقش عددی سے بہتر ہے۔

جب خاتم تیار ہو جائے تو روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ در عروج ماہ ثابت پیش از صبح آب رواں میں غسل کرے اور خلوت میں جا کر استغفار پڑھے اور درود شریف پڑھنے کے بعد خاتم کو انگشت میں پہنے اور ابتدائے دعوت کرے اول نرم آواز سے آہستہ آہستہ بحضور دل اور بہ نیت خالص یَاکَبِیْرُ یَاکَبِیْرُ کہے اور نقش خاتم پر نظر رکھے اور معنی اسم کو دل میں گذارے اور روزانہ بعد ختم تلاوت چند مرتبہ کہے یَاکَبِیْرُ کَبِّرْنِیْ اور بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ ایک ہزار چار سو چھاسٹھ مرتبہ کہے اور اربعین آخر میں قطعی خلوت اختیار کرے بلا ضرورت باہر نہ آوے بخور آتش پر روشن کرے تو ارواح انبیاؑ و رسلؑ و اولیاؒ و ملائکہ مہربان ہوں اور موانست کریں۔ رات میں و اسرار عالم و ارواح ملکوت قاری کی نگاہ کے سامنے آشکار ہوں اور قلوب اکابر و فضلاء اور قلوب ملوک و سلاطین مائل اور طالب ملاقات ہوں۔ تعداد تلاوت

ستر ہزار مرتبہ روزانہ کرنی چاہیئے ۔ اور بعض حضرات نے سات ہزار مرتبہ روزانہ اور بعض ارباب فہم نے ایک ہزار چار سو چھاسٹھ مرتبہ روزانہ تحریر فرمایا ہے ۔

اور شیخ ابو العباس ابن علی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ ذکر اذکار جلیلہ سے ہے اور جو خواص اسم اَلْمُتَكَبِّرُ کے ہیں وہی اس اسم مبارک کے بھی ہیں ۔ اس اسم کے ذکر سے ہر سرکش اور بادشاہ مطیع ہوجاتا ہے

اور اس اسم کا مربع دو طریقہ سے لکھا جاتا ہے دونوں طریقے یہ ہیں ۔

۶۹۶

س	ی	ب	ک
ک	ب	ی	س
ی	س	ک	ب
ب	ک	س	ی

اور شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص يَاكَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَاتَهْتَدِي الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ کو کوئی شخص سات ہزار مرتبہ سات دن برابر پڑھے تو جو

۶۹۶

س	ی	ب	ک
۱۹	۳	۹	۲۰۱
۸	۱۹۸	۲۲	۴
۵	۲۱	۱۹۹	۷

حاجت ہو روا ہو ۔ اور اگر کوئی شخص قرضدار ہو اور زیادہ تر پڑھے تو قرض ادا ہو ۔

اور اگر کوئی شخص چالیس روز کی خلوت بجالائے اور اکیس ہزار مرتبہ روزانہ تلاوت کرے ترک حیوانات ولذات روحانی وجسمانی کے ساتھ نصف قرأت بوقت صبح اور نصف قرأت بوقت شب بجالائے لیکن چاہیئے کہ اول وقت دن میں اور اول وقت شب میں قرأت کو تمام کر دے اور اس امر میں سرعت کرے کہ زوال روز یا

زوالِ شب نہ ہونے پائے ۔ ورنہ عمل میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہے ۔ کمال اعتقاد اور یقین صادق کے ساتھ خدمت خلوت کو بجالائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد ختم تسخیر کامل حاصل ہو ۔

اور تمامی خلائق بادشاہ وزراء ارکان دولت و مشاہیر مملکت علماء و صلحا و سادات و فقرا کے درمیان اعزاز و حشمت پیدا ہو ۔ صاحب دعوت پر احوال عالم معنی مکشوف ہوں ۔ نفس مطمئن حاصل ہو ۔

اَلْحَفِیْظُ : ۔ نگاہ رکھنے والا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بہ عدد اسم حفیظ یعنی نو سو اٹھانوے مرتبہ بعد نماز جمعہ کے باریک کاغذ سفید پر تحریر کر کے بازو پر باندھے تو وسوسہ شیطانی و خیالات فاسدہ خوف سلاطین سے امان حق تعالیٰ میں رہے ۔ مار و عقرب کے گزند سے محفوظ رہے ۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا عمل کرے تو اس پر لازم ہے کہ پہلے زبان چشم و ہاتھ و پیر اور قلب کو فحش اور غیبت سے روکے ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر غرق و حرق اور شر دیوان و نگاہ نامحرم سے محفوظ رہنا چاہے تو اس اسم کا تعویذ بازو پر باندھے ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس نقش کو لوح نقرہ پر بایں طریق تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے

۹۹۸

ح	ظ	ی	ف
ی	ف	ح	ظ
ف	ی	ظ	ح
ظ	ح	ف	ی

توشر مخلوقات جور حکام مرگ مفاجات مرض در دیشی مرض بلیات غم و رنج و فلاکت و
غربت سے محفوظ رہے ۔

اور اگر شرف مشتری میں لکھ کر جس سامان میں رکھے وہ محفوظ رہے ہر نقصان و عیب سے

اور اگر اہل کشتی پہ پہنیں تو بہ سلامت ساحل پہ پہنچیں اور امراض ۔ طوفان دغرق اور
اشرار موذیان دریائی سے محفوظ رہیں ۔

اور اگر اس اس کی تکسیر کو عقیق بلّور یا لوح نقرہ پر کرے یا میں نوع ۔ اور جب لوح تیار
ہو جائے تو روز پنجشنبہ یا جمعہ یا دوشنبہ آب رواں میں غسل کرے ۔ پوشاک اور جسم کو معطر کرے

۷۸۶

ی	ن	ظ	ف	ح	ا	ظ	ی	ف	ح	ا	ی
ی	ی	ن	ظ	ف	ح	ا	ظ	ی	ف	ح	ا
ا	ی	ی	ن	ظ	ف	ح	ا	ظ	ی	ف	ح
ح	ا	ی	ی	ن	ظ	ف	ح	ا	ظ	ی	ف
ف	ح	ا	ی	ی	ن	ظ	ف	ح	ا	ظ	ی
ی	ف	ح	ا	ی	ی	ن	ظ	ف	ح	ا	ظ
ظ	ی	ف	ح	ا	ی	ی	ن	ظ	ف	ح	ا
ا	ظ	ی	ف	ح	ا	ی	ی	ن	ظ	ف	ح
ح	ا	ظ	ی	ف	ح	ا	ی	ی	ن	ظ	ف
ف	ح	ا	ظ	ی	ف	ح	ا	ی	ی	ن	ظ
ظ	ف	ح	ا	ظ	ی	ف	ح	ا	ی	ی	ن
ن	ظ	ف	ح	ا	ظ	ی	ف	ح	ا	ی	ی

اور سجادہ پر پیش سجدہ لوح رکھے ۔ لوح میں پانچ حصہ نقرہ اور ایک حصہ طلا ہو
بوقت مداومت لوح پر نگاہ رکھے اور نگین خاتم پر یہ نقش عددی کندہ کرے اور

۷۸۹

۲۴۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۴۲
۲۵۴	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۳
۲۴۴	۲۵۷	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۶

نہایت نرم آواز سے تلاوت شروع کرے اور اربعین آ ذکر ہر مجلس میں یَا حَفِیْظُ احفظنی کی مداومت کرے اگر بتمام دعوت میں پڑھے بہت بہتر ہے۔ مدت دعوت چھیاسی یوم ہے اور بعد ختم کم و بیش پڑھا کرے۔

اندرونِ دعوت اندیشہ و حاجات بشریت سے دور رہے۔ ناپاکی کی حالت میں اس لوح کو ہاتھ نہ لگائے۔

اس اسم کی دعوت مع عدد یا ہفت ... تکسیر سے کرنا چاہیئے۔ اور یہ آیتیں آیات حفظ ہیں۔ اگر کوئی شخص ان کی تلاوت کرے تو ہر طرح سے حفظ پروردگار عالم میں رہے۔

آیۃ الکرسی وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک۔ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ
وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ۔ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ
خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَنَجَّیْنٰہُ وَ
اَھْلَہٗ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ۔ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَا
اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِحَفِیْظٍ۔ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ
عَلَیْھِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ حَفِیْظٌ یَا حَفِیْظُ یَا اَمِیْنُ احْفَظْنَا اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا

بِعِيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ یاحفیظ احفظنی کی مداومت کرے اگر تمام دعوت میں پڑھے بہت بہتر ہے ۔ مدت دعوت چھیاسی یوم ہے اور بعد ختم کم وبیش پڑھا کرے ۔ اندرون دعوت اندیشہ وحاجات بشریت سے دور رہے ۔ حالت ناپاکی میں لوح کو ہاتھ نہ لگائے ۔ اس اسم کی دعوت سہ عدد تکسیر سے بجالانا چاہیئے ۔

اَلْمُقِيْتُ : ۔ توانا ۔ قوت دینے والا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کی مداومت کی جائے تو طبع نیک حاصل ہو ۔ اور اگر طفل بدخو کو سات مرتبہ بڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں تو صابر و خوش ذہن ہو جائے ۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کا احسنی کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اپنا زیادہ وقت خدمت خلق میں صرف کرے اور ہر دوست و دشمن پر شفقت و مرحمت کرنے میں دریغ نہ کرے تاکہ حق تعالی النفس کو مطیع اور روح کو مسخر فرما دے ۔

مشائخین کرام شلاً شیخ ابوالعباس احمدؒ ۔ شیخ عبدالمجید مغربیؒ ۔ شیخ جلال الدین محمود تبریزیؒ ۔ شیخ حاجی مصریؒ اس امر پر متفق ہیں کہ اگر سالک پر بھوک و پیاس کا غلبہ زیادہ ہوتا ہے یا روزہ رکھنے کی طاقت نہیں ہے ، یا طفل کو شیر چھڑانا ہے یا کوئی عالم غربت میں زندگی بسر کر رہا ہے یا کسی وقت شدت بھوک سے برداشت نہیں ہوتی تو اس اسم کا ورد مفید ہے ۔ عامل کو اختیار ہے جس طرح چاہے

اجتہاد جاری کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقاصد حاصل ہوں - اور خارشی اسم جس نیت سے قرأت کرے حاصل ہو۔

ان بزرگان نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بیابان بے آب و نان میں مبتلا ہو گیا ہو یا ایسے آلام و اسقام جوع میں مبتلا ہو جس کے دفعیہ کی کوئی صورت نہ ہو اور طبیعت از خود اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرے اور یہ سمجھے سوا خداوند عالم کے اور کوئی تکلیف کا دور کرنے والا نہیں ہے اس وقت خالی کوزہ پر بہ اعتقاد تمام ششہتر مرتبہ اس اسم کو پڑھکر دم کرے تو اس کی خوشبو سے شکم پری اور سیرابی حاصل ہو - اور عجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ غیب سے اس کوزہ میں آب و طعام مہیا فرما دے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بہ عادد تکسیر دو ہزار ایک سو نوے مرتبہ خاک پر دم کر کے پانی سے تر کرے تو اس کی خوشبو سے پروردگار عالم صبر جمیل عطا فرمائے۔

اور اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو باخرم وشاد رہے - اور اگر غریب الوطن تلاوت کرے تو سالمًا خوشحالی اور تونگری کے وطن واپس آئے۔

اور اگر کوئی بدخو دل آزار یا خلش ... اس کے لئے یہ نقش مفید ہے

۵۵۶

۱۰۵	۱۱۲	۱۱۴	۱۲۱	۹۸
۱۱۹	۱۰۱	۱۰۳	۱۱۰	۱۱۷
۱۰۸	۱۱۵	۱۲۲	۹۹	۱۰۶
۱۰۲	۱۰۴	۱۱۱	۱۱۳	۱۲۰
۱۱۶	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۷	۱۰۹

اَلْحَسِیْبُ ، حساب کرنے والا - یہ اسم مشترک ہے اور عنصر آتشی ہے۔

اس اسم کی برکت سے کرام الکاتبین اور ملائکہ مقربین بندوں کے اعمال پر مطلع ہوتے ہیں۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جہتہ دفع دشمن قوی ہر روز اسی مرتبہ پڑھے۔ ابتداء روز پنجشنبہ سے کرے دشمن دفع ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص شر دشمنان سے خائف ہو یا خوف دزد و موذیان لاحق ہو اور چشم زخم وکید اعدا و ہمسایہ اور زوج بدمزاج یا بدسرشت یا سلاطین جابر و ظالم سے اندیشہ ہو تو چہارشنبہ یا پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور ستہتر مرتبہ کہے حسبی اللہ۔ انشاء اللہ الحبیب شب و روز میں مراد پوری ہو۔

اور دیگر حاجات کے لئے روزانہ اعداد مذکورہ کے مطابق بلا صوم کے مداومت کرے تو اس اسم مبارک کی برکت سے حاجات بر آتی ہیں۔ مال و احوال و اہل و فرزندان آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں۔

ح	س	ی	ب
۱	۱۱	۵۹	۹
۵۸	۶	۴	۱۲
۱۳	۳	۷	۵۷

اور اگر شرف زہرہ میں بساعت زہرہ اس اسم کو کسر تداخل کے ساتھ مربع میں وضع کرکے عقیق پر کندہ کرے انگشتری میں نگینہ عقیق کو آویزاں کرکے انگشت دست راست میں پہن لے اور ذکر کی مداومت کرے تو جس کی بھی نظر ذاکر پر پڑے محبت کرنے لگے۔ عزت، حرمت، عظمت و بلندی نصیب ہو اطاعت خلق ظہور میں آئے جو بھی حاجت ہو روا ہو۔ اگر کسی قسم کی حساب فہمی سے خوف ہو تو حق تعالیٰ نجات عنایت فرمائے۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے رزق بے شمار حاصل ہو۔

اور شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ان چار کلمات کو جس وقت کہ آفتاب برج حمل یا برج اسد میں ہو اور نحوسات سے سالم ہو۔ مربع میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے اور روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے حَسْبِیْ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ مُرَبِّیْ اگر زمانہ دشمن ہو تب بھی نقصان نہیں

حسبی	ربی	من کل	مربی
مربی	من کل	ربی	حسبی
ربی	حسبی	مربی	من کل
من کل	مربی	حسبی	ربی

پہنچا سکتا۔ اور اگر کسی شخص پر حاکم یا سلطان وقت یا کسی سے کسی کا اتہام لگایا گیا ہو تو اس مربع کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور بادشاہ یا حاکم کے سامنے جاوے تو حق تعالیٰ بعظمت خود بادشاہ و حاکم کو رحیم و مہربان کر دے اور قاری و حامل اسم مبارک پر حق تعالیٰ کی ایسی شفقت و رحمت نازل ہو کہ عالم حیران و متعجب رہے۔ اور اطلس زرد پر لکھے تو بہت خوب و مبارک ہے۔

اور اگر آیۂ مبارکہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کی مداومت کرے تو پروردگار عالم تمام امور میں کفایت عنایت فرمائے اور قبل دعا دس مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہو۔

اور اگر صبح و شام دس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو کسی امر میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور صاحب اسرار مکنونہ نے تحریر فرمایا ہے کہ حفظ طبیات و جلب مطلوب اور دفع کید اعدا اور ایمنی قتل کے لئے شب جمعہ میں نصف شب کو باطہارت خشوع و خضوع کے ساتھ اس آیۂ کریمہ کو پڑھے۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۰

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور بعد ہر مرتبہ کے کہے اَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِيْ مِنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانٍ وَاَنْ تَعْطِفَ عَلٰى قَلْبِهٖ

اَلْجَلِيْلُ : یعنی بزرگ ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے ۔ اس اسم کی ہیبت سے جمیع مخلوق خداوند عالم کی جلالت وہیبت میں ہے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر سات روز تک اس اسم کو پارچہ نان پر لکھ کر کھائے اور ہر روز ایک نان صدقہ دے تو تمام مخلوق با اکرام پیش آوے اس اسم کے ذاکر پر لازم ہے بصدق دل اقرار کرے کہ جلالت وعظمت صرف خداوند جلیل کے لئے ہے اور بندے کی صفت صفت مسکینی ہے اور ظاہر و باطن میں اپنے کو مشابہ مسکینان سمجھے تاکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ سالک پر انوار جلالیت نازل فرمائے ۔

اور اگر کوئی شخص اس اسم کی دعوت اس طرح بجا لائے کہ کاغذ حریر پر بخط باریک با مشک وزعفران وگلاب سے تہتر مرتبہ اس اسم کو لکھ کر بازوے راست پر باندھے اور خاتم نقرہ کہ جس میں چھٹا حصہ طلا کا ہو نقش حرفی کے مربع کو کندہ کر کے انگشت دست راست میں پہنے اور ہر روز بعدد تکسیر تلاوت کرے وسعت رزق حشمت بزرگی میان خلائق وسلاطین پیدا ہو اور ہیبت درمیان اعدا ۔

۵۸٦

ل	ی	ل	ج
ج	ل	ی	ل
ی	ل	ج	ل
ل	ج	ل	ی

اگر اس اسم کی دعوت پر قیام کرے بعدد تکسیر یا بعدد کبیر تو اوامر متذکرہ بالا

کے لئے مجربات سے ہے جس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ۔

شیخ زین الدین کافی رو نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم کے مربع عددی کو سالک اگر اپنے پاس رکھے اور ذکر پر مداومت کرے تو اسقدر ہیبت وجلالت پیدا ہو کہ جو دیکھے مرعوب ہو۔

۱۸	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

اَلْکَرِیْمُ

؛۔ کرم کرنے والا ۔ بے انتہا بخشش کرنے والا - یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔ اس اسم کا ذکر جویائے قدرت ومنزلت اور متلاشی رزق بسیار کے لئے بہتر ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کی قرأت کرنا چاہے تو اپنے کو حتّی المقدور صفت کرم سے موصوف کرے اور جس کے ساتھ نیکی کرے بے طمع اور بے غرض

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کو ایک سو ستر مرتبہ روزانہ پڑھے تو حق تعالیٰ امور دنیا و آخرت اور مہمات دینی و دنیاوی میں کفایت فرمائے ۔

شیخ ابو العباس احمد ابن علی بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی مداومت کرے تو تا مدت حیات معزز و مکرم رہے ۔ اور مستجاب الدّعوات ہو جائے فقر و درویشی دور ہو توسعہ رزق حاصل ہو ۔

اور اس اسم مبارک کی خلوت کریمہ کو اس طرح پر بجا لائے بساعت سعد و بطالع مسعود در ماہ ثابت بتسدیس یا تثلیث سعدین قمر دور از نحوسات نقش عددی یا نقش حرفی کو لوح نقرہ پر کندہ کرے اور بہ عدد تکسیر یا کبیر مداومت کرے تو تسخیر خلق

حاصل ہو اور وسعت رزق کے اثرات عظیم سے بہرہ ور ہو ۔

اعداد تکسیر الکریم ایک ہزار چھ سو آٹھ اور عدد تکسیر یا کریم ایک ہزار چھ سو آٹھ ہیں۔

٧٨٦

٦٧	٧٠	٧٣	٦٠
٧٢	٦١	٦٦	٧١
٧٢	٧٥	٦٨	٦٥
٦٩	٦٤	٦٣	٧٤

٧٨٦

م	ی	س	ث
ث	س	ی	م
ی	م	ث	س
س	ث	م	ی

اور اگر اسم کریم میں اسم وہاب اور ذوالطول زیادہ کر کے تلاوت کی جائے یعنی اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ ذُوالطَّوْلِ تو وسعت رزق میں عجائبات ملاحظ کرے ۔ اور ایسی جگہ سے رزق حاصل ہو جائے کہ گمان بھی نہ ہو ۔ اور اگر اس طرح سے مربع میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے روزی کشادہ ہو ۔

٧٨٦

وهاب	ذوالطول	منعم	کریم
منعم	کریم	وهاب	ذوالطول
کریم	منعم	ذوالطول	وهاب
ذوالطول	وهاب	کریم	منعم

اَلرَّقِیْبُ :۔ دیکھنے والا

ہر چیز کا ہر حال میں ۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو یقین کرے کہ خداوند عالم ہر پنہاں و آشکار کا ناظر اور نگہبان ہے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ دشمن قوی کے لئے سات مرتبہ پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو بہ نیت تحفظ فرزندان واہل ونفس پڑھے تو اللہ تعالیٰ شر و آفات و بلیات سے محفوظ رہے ۔ اور اگر کوئی صاحب حُسن اس اسم کی مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ جمال حسن کو قائم و سالم رکھے ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی خلوت ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ حجرۂ تاریک میں کی جاتی ہے ۔ اور اگر اس اسم کو کسی ظرف ظاہر پر لکھکر اور دھوکر جس شخص کو پلائیں محبت کرنے لگے ۔ اور اگر کند ذہن کو پلائیں تو ذہین ہو جائے ۔

اور تحفظ زنان و فرزندان مال و اموال کے لئے اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو بہتر و خوب ہے ۔

المجیب : مخلوقات کی دعا کا مستجاب فرمانے والا ۔ اس اسم کی برکت سے حضرت اسمٰعیلؑ کے گلے پر چھری کند ہو گئی تھی

اس اسم کے ذاکر کو چاہیئے کہ ہر ایک کی حاجت کو بقدر استطاعت پورا کرے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھکر جو دعا مانگی جائے قبول ہو ۔ اگر کسی دعا کے آخر میں چھبیس مرتبہ یا سمیعُ یا مجیبُ کہے تو ضرور قبول ہو ۔

ب	ی	ج	م
م	ج	ی	ب
ی	ب	م	ج
ج	م	ب	ی

شیخ شہاب الدین سہروردی رح نے فرمایا ہے کہ اس مربع کو اپنے پاس رکھے تو ہر بلا سے ایمن ہو ۔ اور اگر کوئی مہم درپیش ہو یا کسی امر میں مضطر ہو تو ایک مجلس میں نوّے

ہزار مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مستجاب ہو بغایت مجرب ہے۔ اور تحفہ شاہی میں مکتوب ہے کہ باشرائط روزانہ پھاسٹھ مرتبہ کہے یَا مُجِیْبُ اِسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ کُلَّھَا بِفَضْلِکَ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تو مستجاب الدعوات ہو جائے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی بادشاہ کو مسخر کرنا ہو تو اس کی تصویر بنا کر خلوت میں اپنے سامنے رکھے اور اس اسم مبارک کو پڑھنا شروع کرے اور اس اسم کے نقش کو ستر تداخل کے ساتھ نئی ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہو۔ اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو قبولیت دعا کے برکات حاصل ہوں۔

اور اگر جمعہ کے دن پہلی ساعت میں اس کا مربع لکھ کر تمام دن اس اسم کی تلاوت کرے بوقت غروب آفتاب جو دعا مانگے قبول ہو۔

اَلْوَاسِعُ

:- وسعت دینے والا۔ یہ اسم جمالی ہے اور عنصر آتشی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر ایک سو تینتیس مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھے تو ذاکر پر حق تعالیٰ اپنی افضال کو کشادہ فرمائے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ضمنی کرے اس پر لازم ہے کہ حسد اور بخل کو اپنے دل سے دور کر دے اور بندگان خدا کے آب و طعام کا خیال رکھے تاکہ حق تعالیٰ نعمہائے دنیا و آخرت ذاکر پر کشادہ فرمائے۔

اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص حریص ہو تو اس کے لئے یہ اسم نافع ہے۔

شیخ ابو العباس بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ زیادتی فقر میں اس اسم مبارک کا

۵۸۶

ع	س	ا	و
و	ا	س	ع
س	ع	و	ا
ا	و	ع	س

مربع لکھ کر سورۂ فاتحہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کرے تو مشکلیں آسان ہوں رزق کشادہ ہو، ملک و املاک میں زیادتی ہو۔ اور اگر ستر داخل کے ساتھ نقش و شمع کرے تو خوب ہے۔ اور اگر کوئی شخص چالیس روز تک بہ عادد تکسیر پڑھے ایک ہزار چھبیس مرتبہ تو علو مرتبہ۔ منزلت عالی تسخیر قلوب سلاطین و امراء و رفعت وجاہ و منزلت، احوال عجیب و حالات غریب اور وسعت رزق کے مقاصد حاصل ہوں۔

اور اگر اس اسم کو لکھ کر کسی مکان یا دوکان یا ذخیرہ میں رکھیں برکت حاصل ہو۔ اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنیں حاجتیں پوری ہوں رزق۔ خلق۔ علم کشادہ ہو۔ عزت زیادہ ہو۔ اس اسم کے ذاکر پر کبھی کوئی تنگی نہیں ہوتی ہے۔

یہ اسم نہایت جلیل القدر اور اسمائے جلیلہ سے ہے۔ صاحب کتاب تحفۃ العوام نے بحر العیون سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ کو پندرہ ہزار مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک بصدق دل پڑھے تو خلائق مسخر ہو۔

اور اگر بیس روز تک روزانہ پندرہ مرتبہ پڑھے تو تونگر ہو جائے۔ اور اگر ستر دن تک روزانہ ستر ہزار مرتبہ پڑھے تو مرتبہ عالی ہو۔ تمام خلائق مطیع و مسخر ہوں۔

اور اگر چاہے کہ ایسی عظمت و جلال حاصل ہو کہ جس میں تغیر و تبادل نہ ہو تو ہفت جوش کا تعویذ اور انگوٹھی بنوا کر بہ ساعت مشتری اسم مذکور کو تعویذ پر کندہ کر کے انگوٹھی کو بازو

پر باندھے ۔

اَلْحَکِیْمُ :۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس کا ذکر حکماء کے مناسب ہے ۔

اہلِ طریقت نے فرمایا ہے کہ ذاکر پر لازم ہے تزکیۂ نفس کرنے کے بعد ریاضت میں داخل ہو۔ شیخ ابوالعباس احمد علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اسکو حکمتِ علم اور دقائقِ علوم غرائب اور معنی لطائف واشارات الہام ہوں ۔

اور جو شخص اس اسم کا مربع لکھکر اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے ۔ اخلاق حسنہ اور احکام حکماء کے ساتھ آراستہ ہو فیضِ الہٰی اور نورِ حکمت اس پر نازل ہوں ۔ اور اگر بروز چہارشنبہ بہ ساعت عطارد اس اسم کے مربع کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کرے تو علوم وفنون کے سمجھنے کی فہم پیدا ہو جاوے ۔

۵۴۶

ح	ک	ی	م
۱۱	۳۹	۹	۱۹
۳۸	۸	۲۲	[illegible]
۲۱	۱۱	۳۰	۹

اَلْوَدُوْدُ :۔ نیک بندوں کو دوست رکھنے والا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے ۔

اس نام کی برکت سے جناب آدم علیہ السلام اور حضرت حوا میں لذیذ محبت تھی ۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو چاہیئے کہ خلقِ خدا سے محبت کرے ۔ اور تمامی مخلوقات کو دوست گردانے ۔ تاکہ حق تعالیٰ ذاکر کو محبوب گردانے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ روز جمعہ جنت العنت

پر موبرو یا آب وطعام ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے موانست و محبت پیدا ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمتہ نے فرمایا ہے کہ اگر دشمن توی ہو یا جمعیت دشمن ہو ان کے دفع کرنے کے لئے اس اسم کی دعوت بعدد کبیر بجالائے باذن اللہ سب دشمن محب و مہربان ہو جائیں

اور امام احمد ابن محمد علیہ الرحمتہ نے در فضیلت اسم **ودود المجید** کتاب جواہر القرآن میں تحریر فرمایا ہے کہ جہت جاہ و قدرت و قوت و حرمت میان خلق و عزت نزدیک سلطان و کشائے کار یا حصول حاجات و رفاہت و تعظیم وجلائے قلب و دفعہ وسوسہ و سودا اور برائے حصول مرادات بزرگ روز آخر ماہ مبارک شعبان یا روز عرفہ یا عید قربان یا جس مہینہ کا غرہ روز جمعہ ہو اس اسم مبارک کو حسن نیت سے پڑھے گا کامیاب ہوگا۔ عدد کبیر ایک ہزار دوسو بائیس ہیں۔

طریقۂ دعوت یہ ہے کہ روز دعوت روزہ رکھے۔ افطار سوم کے بعد بخور روشن کرے متوجہ از امور دنیا نہ ہو کسی سے سخن نہ کرے۔ جب نماز و طعام سے فارغ ہو تب اسم کا ورد شروع کرے یہاں تک کہ صبح نمودار ہو جائے پس جو کچھ میسر ہو تصدق کرے انشاء اللہ الودود اسی ہفتہ میں مراد پوری ہو۔

اور جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواہشات نفسانی میں مبتلا ہو۔ یا زانی و شارب و کذاب ہو اور ابتدائے اہل اسلام میں کوشاں رہتا ہو تو بعدد کبیر پڑھے مع اس آیہ مبارکہ کے اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اور اس کے بعد دعا کرے انشاء

اللہ تعالیٰ نیک کردار ہو جائے گا۔

شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم مقناطیس جذب ہے۔ جو شخص اس اسم کی خلوت بجالائے محبوب الخلائق ہو جائے۔

اَلْمَجِیْدُ :- سب سے زیادہ بزرگ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو خلقِ خدا سے بشفقت پیش آنا چاہیئے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کو ستاون مرتبہ روزانہ بعد نماز واجب کے تلاوت کرے تو پروردگارِ عالم بزرگی عطا فرمائے۔ اور شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواہ وہ کتنا ہی رسوا و بے اعتبار ہو بہ نیت طلب جاہ و عزت بعد ہر نماز کے ننانوے مرتبہ پڑھے مطلب حاصل ہو اور اگر ایام بیض میں روزہ رکھے اور تین یوم متواتر اس اسم کو پڑھے تو ان شاء اللہ مجذام و برص دور ہو۔ اور جمیع علت و درد سے گو خلاصی حاصل ہو۔

شیخ ابوالعباس احمد رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بادشاہوں کے مناسب ہے۔ اور اقطاب و خلفاء کے لئے بھی بہتر ہے۔

اور اگر اسم باعث کے ساتھ ملا کر ذکر کیا جائے اور ہر وقت ورد میں رکھے تو نزد خلائق مرتبہ جلیل حاصل ہو۔ اور توسع رزق کے لئے اسم رزاق کو ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

اور اگر کوئی شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ اسم جلیل کے ساتھ ذکر کرے۔ اور اس نقش کو لوحِ نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے رطیا نیل ہو تک

کا نام بھی تحریر کرے مقصد حاصل ہو۔

اور اگر سالک اس اسم کا ورد کرے تمام مقاصد حاصل ہوں۔

۶۰۶

د	جی	م	ال
۳۹	۳۲	۳	۱۴
۳۳	۴۲	۱۱	۲
۱۲	۱	۳۴	۴۱

اَلْبَاعِثُ

: ۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر آتشی ہے ۔ اس اسم کی برکت سے مُردے روزِ حشر زندہ ہوں گے ۔ اس اسم کے داعی پر لازم ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا پابند ہو۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص میں شہوت کی زیادتی ہو تو سات روز تک عادِ دنیا مخصوص مرتبہ پڑھے تو اعتدال پیدا ہو جائے ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر غفلت و حرص بہت زیادہ اور افراطِ شہوت ہو تو روزانہ بوقتِ خواب سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم کو پڑھے ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو بجائے صفائے باطن و دفع وسوسہ شیطان و تزکیۂ نفس روزانہ بعدد تکسیر پڑھے ۔ نزد شیخ مغربؒ عدد تکسیر تین ہزار بیس ہیں ۔ اور نزد شیخ بونی یا باعثُ کے اعداد تکسیر ایک ہزار سات سو تیرہ ہیں ۔

نیز شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ باعث وہ ہے جو پریشانیوں کی دعا قبول کرتا ہے ۔

اس اسم میں سرِ اکبر ہے ۔ اس کا ذکر اس شخص کے لئے مناسب ہے جس کی ہمت پست ہو گئی ہو ۔

زندگانی اور صحت و حفظ قویٰ کی عجیب و غریب تاثیر اس اسم میں موجود ہے ۔

اگر سیسہ کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں کندہ کر کے بجمیع ہمت کے ساتھ خلوت

میں داخل ہوا ور چار سو گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور کہے کو وے زحل ہیں نے تجھکو مسلط کیا۔ پھر جو چاہے اس سے کام لے۔ اثنائے وردمیں لوح پر نگاہ رکھے

اَلشَّہِیْدُ :- ہر وقت حاضر۔ یہ اسم مشترک ہے۔ اور عنصر بادی ہے۔ اس اسم کی برکت سے بچے شکم مادر میں سعادت اور نیک بختی حاصل کرتے ہیں۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو چاہیئے کہ دروغ گوئی اور جھوٹی شہادت سے اپنے کو محفوظ رکھے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ تین سو انیس مرتبہ روزانہ اس اسم کی تلاوت کرے تو اہل و عیال ہر بلا اور برائی سے محفوظ رہیں۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کا فرزند یا بیٹی مطیع نہ ہو تو روزانہ اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھکر بائیس مرتبہ پڑھے تو صالح اور مطیع ہو۔

۷۸۶

۷۹	۸۲	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۵	۸۷

اور اگر کوئی شخص بروز جمعہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں پہنے اس طرح کہ تعویذ برابرِ دل رہے تو تمام لوگ تعریف کرنے لگیں اور عزت و وقار حاصل ہو۔

اور اگر بعد نماز پنجگانہ تین سو انیس مرتبہ پڑھے تو ذاکر کے قلب سے پردۂ حجاب اٹھ جائیگا

اور اگر ایک مجلس میں ننانوے ہزار سات سو اکسٹھ مرتبہ پڑھے تو تسخیر روحانیات حاصل ہو۔

اَلْحَقُّ :- سچا۔ ثابت۔ یہ اسم مشترک اور عنصر آتشی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر بوقت نیم شب با وضو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہاتھوں کو آسمان کی جانب بلند کر کے سو مرتبہ الحق کہے تو حق تعالیٰ صفائے باطن اور جلائے قلب عطا فرمائے ۔ اور حالات ضمیر پر واقفیت حاصل ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے حصول شے گمشدہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر گمشدہ کا نام اور درمیان الحق تحریر کرے دستیاب ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے برعکس تحریر فرمایا ہے ۔ یعنی چاروں گوشہ میں الحق اور درمیان اسم شے مطلوبہ تحریر کرے اور بوقت نیم شب باطہارت کاغذ کو ہاتھ میں لیکر رُخ سوئے آسمان کرے اور چند مرتبہ یا حق یا حق کہے تو وہ چیز دستیاب ہو ۔ یا حق تعالیٰ اس سے بہتر عطا فرمائے ۔

ق	ح	ل	ا
۲۹	۲	۹۹	۹
۳	۳۲	۶	۹۸
۷	۹۷	۴	۳۱

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس نقش کو تقاضائے حاجت کے واسطے لکھے اور حسب کے پاس جائے مراد حاصل ہو ۔

اور اگر نقش مذکور کو لوح نقرہ پر کندہ کر کے بلغم کا مریض اپنے پاس رکھے تو شفا پائے ۔

اَلْوَكِيْلُ

:- کام کرنے والا ۔ نگہبان ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔

اس اسم کے ذاکر کو یقین کرنا چاہیئے کہ حق تعالیٰ جمیع مخلوقات کی کفالت کرنے والا ہے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا ذکر کرے تو تمام خوف سے ایمن ہو ۔ اور اگر مقام خوف پر تلاوت کرے خواہ خوف بہائم ہو یا خوف برق و

زلزلہ و رعد (امان) پروردگار عالم میں رہے ۔

شیخ احمد علیہ الرحمہ نے کتاب جواہر القرآن میں تحریر فرمایا ہے کہ برائے مہم و مقاصد بزرگ و امور مشکلہ ان کلمات کا ورد کرے تو حق تعالیٰ مشکلات کو آسان فرمائے ۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيمًا ۔ اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان کلمات کو لوح مسدس میں رقم کرکے اپنے پاس رکھے تو ہر دلعزیزی اور عزت و رفعت نزد عوام و خواص حاصل ہو، تسخیر قلوب جمیع خلائق و حصول مقاصد و خلاصی از حبس حاصل ہو ۔ اور جو شخص اس عمل کو بجا لائے دشمن مغلوب ہو، موذی دفع ہوں ۔ اس نقش کو خوشحالی زحل میں جبکہ آفتاب سے نیک نظر ہو

وکفی باللہ ولیا	وکفی باللہ وکیلا	وکفی باللہ نصیرا	وکفی باللہ حسیبا	وکفی باللہ شہیدا	وکفی باللہ علیما
وکفی باللہ وکیلا	وکفی باللہ نصیرا	وکفی باللہ حسیبا	وکفی باللہ شہیدا	وکفی باللہ علیما	وکفی باللہ ولیا
وکفی باللہ نصیرا	وکفی باللہ حسیبا	وکفی باللہ شہیدا	وکفی باللہ علیما	وکفی باللہ ولیا	وکفی باللہ وکیلا
وکفی باللہ حسیبا	وکفی باللہ شہیدا	وکفی باللہ علیما	وکفی باللہ ولیا	وکفی باللہ وکیلا	وکفی باللہ نصیرا
وکفی باللہ شہیدا	وکفی باللہ علیما	وکفی باللہ ولیا	وکفی باللہ وکیلا	وکفی باللہ نصیرا	وکفی باللہ حسیبا
وکفی باللہ علیما	وکفی باللہ ولیا	وکفی باللہ وکیلا	وکفی باللہ نصیرا	وکفی باللہ حسیبا	وکفی باللہ شہیدا

تحریر کرنا چاہئے ۔ بسرخ اطلس پر تحریر کرکے تلاوت کرے تو اکسیر اعظم کا حکم ہو ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم شریف میں حصول مرادات کی تاثیر کلی موجود ہے ۔ جو شخص اس اسم مبارک کی تلاوت کرے اگر مسافر ہے بخیریت وطن واپس آئے ۔ قید ہے تو نجات پائے، مقروض ہے تو قرض ادا ہو ۔ بہ نیۂ دفع دشمنان پڑھے تو تمام دشمن مقہور ہوں اور تکرار اسم جمیع مرادات دینی و دنیاوی میں کامیاب ہو ۔

اور اگر کسی کو صفائے باطن جلائے قلب کشف قبور اور خواص اشیاء و اطلاع ضمیر خلائق کی خواہش ہو تو چالیس یوم ترک حیوانی کے ساتھ گذارے اور روزے سے رہے ہر شب خلوت میں بخور روشن کر کے بہ عدد تکسیر مداومت کرے۔ جامہ پاک پہنے کسی کی صحبت میں نہ بیٹھے عزلت اختیار کرے خواص ان اسما کے شرح کبیر میں شیخ تمیمی نے بہت کچھ تحریر فرمائے ہیں۔

اور اگر تسخیر جن کرنا ہے تو روز ششم حاصل ہوگا۔ اور چالیس دن میں عمل کامل ہوگا۔ اور وسعت رزق کے لئے کلمۂ اول کو دو ہزار پچھتر مرتبہ، کلمہ دوم کو سات ہزار چار سو نوے مرتبہ اور کلمہ سوم کو تین ہزار سات سو دس مرتبہ، کلمہ چہارم کو ایک ہزار چھ سو نوے مرتبہ کلمہ پنجم کو تین ہزار پانچسو چھ مرتبہ کلمہ ششم کو سات ہزار چھتیس مرتبہ پڑھے تو رزق میں بے انتہا وسعت حاصل ہو۔

اور اگر ان اعداد کے مجموعہ کے مطابق چار شب روز میں پڑھ ڈالے تو اگر کسی کا حکم قتل بھی ہو چکا ہے انشاء اللہ تعالیٰ نجات پائے۔ اگر کئی شخص مل کر تعداد کے موافق پڑھیں تب بھی بہتر ہے

اور شیخ بزرگ و شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے حفاظت غرق و حرق و دفع بلا یا و دشمنان اس اسم مبارک کو بہ عدد تکسیر پڑھے۔

اور جناب امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بوقت سحر اس نام کو چھاسٹھ مرتبہ پڑھے تو ظالم کو زوال ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر دشمن قوی ہے جس سے خوف جان و مال و عزت و آبرو ہے تو بعدد تکسیر یعنی گیارہ ہزار مرتبہ اسم الوکیل کا ورد کرے اور آخر میں گیارہ

مرتبہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تو امین وسلامت رہے۔ اور جمیع مرادات حاصل ہوں

اور اگر کوئی شخص وسوسہ میں گرفتار ہو یا طلب رزق میں مضطر ہو تو اعداد معزوب کے مطابق

تلاوت کرے یعنی چار ہزار تین سو چھپن مرتبہ بشرط صوم و طہارت و خلوت پروردگار عالم بجز و

خوبی مطلب و مدعا قبول فرمائے۔

اور اگر بعد ہر نماز چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے اثر تمام بخشے۔ اور اس اسم کا ایک مثلث ہے جو کہ جمیع مرادات اور مہم کے لئے کافی ہے۔

۶۸۹

وَاجِدُ	۲۶	طَیِّبُ
۲۴	حَبِیْبُ	هَادِی
طَبِیْبُ	حَیُّ	۲۵

اَلْقَوِیُّ

- قوی وہ ہے جو پوری قدرت رکھتا ہو۔ اور وہ خدائے مطلق ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ ذاکر اس اسم پر لازم ہے کہ پیش پروردگار عالم اپنے کو حقیر و مسکین وضعیف سمجھے تاکہ حق سبحانہ وتعالیٰ قوت عطا فرمائے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو دفع دشمن کا مرام ایک سو سولہ مرتبہ اس مبارک کی تلاوت کرے تو دشمن دفع ہوں اور قوی تو ی ہوں۔

اور تمام شارحین کرام نے مستند طریقے پر روایات معتبرہ سے تحریر فرمایا ہے کہ دشمن قوی کیلئے آٹا خمیر کرکے ایک ہزار گولیاں بناوے اور ہر گولی پر ایک مرتبہ القوی پڑھ کر دم کرے اور پرندوں کو کھلا دے دل میں دفع دشمن کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ شر دشمن سے محفوظ رہے

اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ اگر کسی پر نفس امارہ غالب ہو یا غلبہ دشمن ہو تو روزانہ بعد نماز صبح تا طلوع آفتاب بے تعداد تلاوت کرے مقصود حاصل ہو۔

اور اگر اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ اَلْقَوِیُّ اَلْقَائِمُ کو اس طرح پڑھے تو سر عجیب ظاہر ہوں۔

اور اگر اس نقش کو اطلس زرد پر شرف

القادر	المقتدر	القوی	القائم
القائم	القوی	المقتدر	القادر
المقتدر	القادر	القائم	القوی
القوی	القائم	القادر	المقتدر

سے لکھ کر علم میں باندھے تو دشمن تاب مقابلہ نہ لا سکے۔ فرار اختیار کرے۔

اور اگر وہ اسمائے الٰہیہ جو کہ حرف قاف سے شروع ہوتے ہیں اگر ان کا نقش معشر ساعت مناسب میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو قبول عظیم حاصل ہو۔ نزد حکام و رؤسا محبوب اور دشمنوں پر غالب ہو رعب وجاہت سے دشمن تاب مقابلہ نہ لا سکے۔

اور وہ اسماء یہ ہیں قیوم۔ قائم۔ قدیر۔ قادر۔ قہار۔ قابض۔ قوی۔ قدیم قدوس۔ قریب۔ اور نقش کے باہر یہ آیات تحریر کرے۔ اوپر کی جانب قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ الیٰ قولہ تعالیٰ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دوسری جانب قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ..... وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔ تیسری طرف وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً حَتّٰی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْہُ رُسُلُنَا وَھُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ اور چوتھی جانب اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

اور پانچ آیتیں کلام مجید میں ایسی ہیں جن میں ہر آیت میں دس قاف ہیں اگر ان پانچ آیات کو برابر صبح و شام پڑھتا رہے تو دشمن دفع ہوں۔ لوگ مہربان و مطیع ہوں مقاصد

ومراد میں کامیابی حاصل ہو۔ اگر بادشاہ یا حاکم تلاوت کرے تو حکم اس کا جاری ہو حکومت پائیدار ہو۔ اور وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ (۲) لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (۳) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (۴) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ

خالقُ کُلِّ شَیءٍ وَھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ۝

اَلْمَتِیْنُ

بمعنی قوت والا ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے ۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا احصیٰ کرے اس کو چاہیئے کہ مطیعان خدا کو دوست گردانے اور اکل حلال پر گذراوقات کرے اور چشم کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے محفوظ رکھے ۔ حضرت امام ہشتم علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر سلطان وقت غضبناک ہو اور چاہے کہ مہربان ہوجائے تو اس اسم کو گل خوشبو دار یا میوہ پر دم کرکے دے کہ وہ خوشبو سونگھے یا کھائے تو مہربان ہو ۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ خواتین معظم کے لئے چھ سو پندرہ مرتبہ پڑھے ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص باشرائط اس اسم کی زکوٰۃ بجالائے پھر جس گنہگار کی جانب نظر اٹھائے تائب ہو ۔ اور جس وقت قمر منزل عوا میں ہو اس وقت اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ قوت حاصل ہو جو کسی مرض کی وجہ سے فوت ہوگئی ہو ۔ اور گرد نقش نام موکیل حروف تحریر کرے ۔

۴۸۶

ال	م	ت	ن
۴۰۱	۴۹	۳۲	۳۹
۴۸	۳۹۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۴۷	۳۹۹

اور جو بچہ کہ چلنے پر قادر نہ ہو اس پر باندھا جائے تو چلنے کی قوت پیدا ہو ۔ اور اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو راہروی میں ماندہ نہ ہو ۔ اگر اموزنا شروع کی جانب طبیعت کا میلان ہو تو ستاون مرتبہ روزانہ پڑھے تو اصلاح طبع ہو ۔

اَلْحَمِیْدُ : تعریف کرنے والا یا تعریف کیا گیا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے قاری پر لازم ہے کہ اپنے دل و زبان کو حمد پروردگار عالم سے آراستہ کرے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سفاہت میں مبتلا ہو تو باون مرتبہ ظرف پاک پر تحریر کرے اور ہر مرتبہ لکھنے کے بعد دھو ڈالے اور پلا دے تو افعال حمیدہ پیدا ہو جائیں ۔

اور اگر کنیز یا کوئی بھی عورت امور قبیحہ میں مبتلا ہو اور منع کرنے پر قدرت نہ حاصل ہو تو اس اسم کو کھانے پر دم کر کے کھلائے صلاحیت اختیار کرے ۔

اور اگر کوئی شخص ہر وقت فحش اور اپنے افعال زشت سے خلق خدا کو ایذا پہنچاتا ہو اور پشیمان نہ ہوتا ہو خود کے لئے یا غیر کے لئے ایسے کپڑے پر کہ جس میں وہ پانی پیتا ہو تحریر کر کے اور پانی پلائے خصائل پسندیدہ پیدا ہو جائیں

۷۸۶

د	ی	م	ح
ح	م	ی	د
ی	د	ح	م
م	ح	د	ی

اور اگر اس نقش کو لوح طلاء پر نقش کر کے اس ظرف میں ڈالے کہ جس میں پانی ہو اور اس پانی کو پئے تو زبان و دل خیر و صلاح پائیں

اور اگر اس اسم کی دعوت بجا لائے تو خلق خدا میں عزیز و کرم ہو، لوگوں میں عزت ہو، سب لوگ تعریف کرنے لگیں ۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص

يَاحَمِيْدُ الْفَعَالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ کو کسی دن میں دو لاکھ مرتبہ پڑھے تو قبولیت عامّہ وخاصہ حاصل ہو اور بہتر و بہتر عالم ہو۔

يَا مُحْصِیُ

:- احاطہ کرنے والا - یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر اس بات کا یقین کرے کہ پروردگار عالم ہر جزو کُل پر محیط ہے اور تمام اشیاء و مخلوقات کے احوال کا علیم و خبیر ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تلاوت کرے تو عذابِ قبر سے امین ہو۔

اگر کوئی شخص روز جمعہ یا شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو حساب عقاب سہل ہو۔ اور اگر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو حساب مملکت اس پر آسان ہو اور اس اسم کی دعوت اس شخص کے لئے مفید ہے جو حساب میں غلطی کرتا ہو۔ یا جو اس اشیاء عالم کی معلومات کا شائق ہو۔

اور اگر کوئی شخص بہ عدد کبیر مداومت کرے تو نسیان دفع ہو جو سنے یاد رہے حساب میں غلطی نہ ہو۔ شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کے نقش کو بہار منزلیں ہفتہ تک پڑھے تو حافظہ درست ہو اور چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو عقل و فہم زیادہ ہو۔

۴۸۶

م	ح	ص	ی
۱۱	۸۹	۵	۴۳
۶	۴۲	۱۲	۸۸
۹۱	۹	۴۱	۷

اَلْمُبْدِئُ

:- ایسی چیز کا پیدا کرنے والا جو پہلے نہ تھی۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔

اس اسم کی برکت سے روح شبیہ کے اندر داخل ہوتی ہے ۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام کے شروع میں چھپن مرتبہ یہ اسم پڑھ لیا جاوے اور اس کے بعد آغاز کیا جاوے بہ حسن و خوبی انجام کو پہونچے ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالب فرزند ہو تو قبل از صحبت مرد و عورت اس اسم کی مداومت کریں تو پروردگار عالم اپنی قدرت کاملہ سے فرزند عطا فرمائے ۔ اور اگر دائم ورد میں رکھے تو مزید فرزند پیدا ہو ۔

۷۸۶

ی	د	ب	م
م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ب	م	ی	د

اور اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اس مربع کو عقیق پر نقش کر کے ریشم میں رکھکر گلے میں پہنے اور مرد انگشت شہادت سے شکم زن پر اس نقش کو تحریر کرے اگر مرد نہ موجود ہو تو پدر یا مادر یا محرم شرعی اس عمل کو بجالائے محفوظ رہے ۔

اور اگر زن حاملہ اس اسم کی مداومت کرے تو بچہ صحیح و سلامت رہے اور وضع حمل میں تکلیف نہ ہو ۔ اور اگر عورت درد زہ میں مبتلا ہو یا عقیمہ ہو تو اس نقش کو لوح عقیق یا لوح طلا یا اطلس سرخ یا پارچہ کاغذ بہ رنگ زرد پر تحریر کر کے پہنے انشاء اللہ مقصود حاصل ہو ۔ اگر بادشاہ یا امیر لوح نقرہ پر کندہ کر کے پہنے قدر بلند ہو ۔ اور حکومت میں پائیداری نصیب ہو ۔

برائے اشیاء گمشدہ اعداد کے مطابق تلاوت کرے دستیاب ہو ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر پر پوشیدہ راز آشکار ہوتے ہیں ذاکر اسم کی زبان حکمت کے ساتھ گویا ہوتی ہے۔ کارہائے مشکل میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی علم میں کوئی تالیف کرنا چاہتا ہو یا اشعار نحوی منظوم کرنا چاہتا ہو وہ اس اسم کی تلاوت کرے تو بہ خاطر خواہ مقصد حاصل ہو۔

اَلْمُعِیْدُ :۔ عدم سے عالم وجود میں لانے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا عمل کرے تو یہ یقین کرے کہ حق تعالیٰ مُردوں کو زندہ کر سکتا ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کوئی غائب ہوا ہو جب رات گھر کے لوگ سو جائیں گھر کے چاروں گوشوں میں ستر مرتبہ یَا مُعِیْدُ پڑھے تو حق تعالیٰ غائب کو صحیح وسالم اس تک پہونچا دے۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص غائب ہوا اور اس کی خبر نہ آتی ہو تو شب جمعہ دو دوشنبہ و پنجشنبہ جبکہ خلقت سو رہی ہو غسل کرے اور صدقہ نکالے اس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور تین ہزار مرتبہ یَا مُعِیْدُ پڑھے۔ بعدہ ہر رکن خانہ میں ستر مرتبہ پڑھے اور طلب کرے خداوند عالم سے انشاء اللہ تعالیٰ غائب حاضر ہو۔ اور اگر تمام رات تلاوت میں قیام کرے ضرور غائب حاضر ہو۔

اور اگر چالیس دن بہ عدد کبیر یا تکسیر سے اس اسم کی بالشرائط تلاوت بجالاوے تو خواص عجیب و غریب ظاہر ہوں جن مشائخ نے اس اسم کا ورد کیا ہے انہوں نے مریداں

اور طالبان صادق کو وصیت کیا ہے کہ اس اسم کی مداومت ضرور کریں۔

اور اگر بعد ہر نماز کے ایک سو چوبیس مرتبہ پڑھے تو سعادت اور ایمان و نیک بختی حاصل ہو

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے اس اسم کے ذکر سے غائب اور کھوئی ہوئی چیز واپس آتی ہے۔ اور ہر ایک خرابی درست ہوتی ہے۔

۱۲۴

د	ی	ع	م
۶۹	۴۱	۳	۱۱
۴۲	۷۲	۸	۲
۹	۱	۴۳	۷۱

جو شخص اس مربع کو طالع برج منقلب میں مع اسم گریختہ کے لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا سے نقش ہل سکے تو گریختہ مع الخیر واپس آئے۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال و پریشان احوال وطن سے دور حوادثات زمانہ میں گرفتار رنج و غم میں مبتلا ہو۔ روزانہ بعد ہر نماز تین سو ایک مرتبہ کہے یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ تو حالات سازگار ہو جائیں، رنج و غم دور ہوں مقاصد و مرادات دینی و دنیاوی بالفضل پروردگار عالم حاصل ہوں۔

اور بجائے برآمدن حاجات و مہمات و دفع اعدائے ظاہر و باطن بوقت سحر تین سو مرتبہ پڑھے۔ اور اگر بعد نماز صبح عدد مذکور کے مطابق تلاوت بجالائے تو مستجاب الدعوات ہو جائے۔

اَلْمُحْیِیُ : زندہ کرنے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

اس اسم کی برکت سے بروز حشر مردے زندہ ہوں گے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کسی قسم کا رنج ہو یا سلطان وقت کی جانب سے قید و تنزل کا توہم ہو تو سات یوم متواتر اس اسم مبارک کو ننانوے مرتبہ روزانہ بخشوع و خضوع پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے جملہ آفات سے محفوظ ہو۔

۶۸۶

۱۶	۲۰	۲۴	۹
۲۳	۱۰	۱۵	۲۱
۱۱	۲۶	۱۸	۱۴
۱۹	۱۳	۱۲	۲۵

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس نقش کو جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر پہنے اللہ تعالیٰ اس کی قدر کو بلند کرے اور تاری کے ذکر کو زندہ کرے۔ اپنا لطف و کرم شامل حال فرمائے۔

اور شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بعد ہر نماز کے ایک سو چہتر مرتبہ دائم ہر نماز کے پڑھے کہ کوئی نماز اور وظیفہ قضا نہ ہو تو قیامت تک نشان برباقی رہے

اَلْمُمِيْتُ ہے۔ ہر زندہ کو مردہ کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔

اس اسم کے ذاکر پر لازم ہے کہ وہ یقین کرے کہ فنا ہر شے کے لئے ہے۔ اِلّا ذاتِ باری تعالیٰ کے تاکہ حق تعالیٰ ذاکر کے قلب کو مردہ نہ ہونے دے۔

حضرت امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بوقت خواب اپنے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر نوسو مرتبہ یَا مُمِيْتُ کہے اور اس کے بعد سو جائے تو حق تعالیٰ نفس کو مطیع و مسخر فرما دے۔

اور اگر ایام سختی میں بہ نیت مرگ ظالم ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے تو ظالم ہلاک ہو۔ برائے دفع دشمن قوی چالیس روز تک بہ عدد تکسیر پڑھے دشمن دفع ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ پانچ اسم اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُبْدِیُ اَلْمُعِیْدُ اَلْمُحْیِیُ اَلْمُمِیْتُ کو مبتدی پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ چالیس یوم پورے ہو جائیں تو اہل بصیرت ہو جائے اگر طالب علم ان اسماء کا ورد کرے تو عالم ہو جائے ۔ پروردگار عالم فہم و ادراک و عقل و ذہن لطیف عطا فرمائے ۔ تمام مشکلات میں آسانیاں پیدا ہو جائیں ۔ اور اگر ایک اربعین اَلْمُمِیْتُ پڑھے تو ممالک ضبط ہو جائیں ۔

اَلْحَیُّ

اَلْحَیُّ : ۔ ہمیشہ زندہ ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعد ہر نماز واجب اٹھارہ مرتبہ پڑھے تو مرگ مفاجات سے محفوظ رہے ۔

شیخ مغرب و شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار کے بالیں سر اس اسم کو تین روز یا سات یوم بعدد کبیر پڑھے شفا حاصل ہو ۔

اور اگر بعدد کبیر سات یوم باغ میوہ دار یا مزرعہ کشت پر پڑھے آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے پیداوار زیادہ ہو ۔

اگر کسی کو درد جسم ہو یا قوت باصرہ کم ہو تو بعدد کبیر تلاوت کرے اور برائے زیادتی عمر و قوت باصرہ و جلائے قلب و شفاء امراض واصلاح : مقام اس اسم کا نقش مفید ہے

[illegible]

حیّ	۳۱	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۱۹	۳۰
۲۳	۲۶	[illegible]	۲۰
۳۲	۲۱	۲۴	۲۷

اَلْقَیُّوْمُ

اَلْقَیُّوْمُ : ۔ ہمیشہ قائم ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کی مداومت سے عمر زیادہ ہوتی ہے۔ مرادات میں کامیابی، دشمنوں پر غلبہ اور دلوں پر تصرف حاصل ہوتا ہے۔

سیدنا امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے فرمایا آپ نے کہ دیکھا میں نے بوقت شدت جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کہا اور فوراً راحت حاصل ہوئی۔

یہ اسم اس شخص کے مناسب ہے جو طالب عزت وجاہ ہو اور چاہے رزق بسیار ہو۔ برائے قدرت وسرعت اجابت وقضائے حاجات وحصول مقاصد وفتح مقدمات اس اسم مبارک میں سب تاثیر موجود ہے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ وقت سحر کوئی شخص اس کا ذکر کرے تو قلوب خلائق پر تصرف حاصل ہو۔ اور اکثر اکابرین بزرگ نے فرمایا ہے کہ اسم اَلْحَیُّ اور اَلْقَیُّوْمُ اسم اعظم ہے۔

شیخ ابوبکر کتانی نے اپنی کتاب واردات میں تحریر فرمایا ہے کہ میں خواب میں حضور علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسی چیز تعلیم فرمایئے کہ میرا دل ہر کدورت سے پاک ہو جائے۔ فرمایا روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اور شیخ مغرب و شیخ جلال الدین محمود تبریزی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابرین بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان اسماء کی مدت دعوت ایک سو اسی یوم ہے اوّل وقت سحر کو بالشرائط آداب خلوت کے ساتھ تلاوت کرنی چاہیئے۔ لیکن ریاضت اسم الحیّ اور القیوم کو حروف مفرد میں لکھکر تکسیر میں گردش دے جس وقت زمام حاصل ہو لوحِ نقرہ پر کہ جس میں ایک سدس طلا ہو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے اور بوقت تلاوت لوح پر نگاہ رکھے بعد ختم خلوت ذاکر عزیز و کرم ہو۔ اگر کسی مردہ دل کی جانب نگاہ کرے زندہ ہو جائے۔ چوب خشک پر دم مارے تو برگ و بار پیدا ہو جائیں۔ سنگ خارا پر پیر مار دے تو چشمہ جاری ہو جائے۔

ان اسماء کے خواص میں ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ عالم خواب یا بیداری میں عامل چشمۂ آب حیواں پر پہنچے گا جس کے استعمال سے پروردگار عالم حیات ابدی عطا فرمائے۔

بقول شیخ مغرب اعداد کبیر اسم مبارک الحیُّ القیوم تین ہزار چھ سو سولہ چاہیئے کہ تین مجلس قائم کرے ایک مجلس پیش از طلوع آفتاب اور دوسری طلوع آفتاب تا استوا اور تیسری بعد نماز عشا تا وقت خواب یعنی شب و روز میں تین عدد تکسیر سے دعوت کو بجا لائے اور نہایت وقار کے ساتھ یا حیُّ یا قیوم کی تلاوت کرے اور اس لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ جمیع خلائق مطیع و فرمانبردار ہو گی اور شرک سے اس لوح کو محفوظ رکھے۔

اور شیخ ابو العباس علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں اس نقش کو تحریر کرکے پہنے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو زندہ کرے اور گمنام ہے تو نام روشن ہو جائے۔

۱۵۵	۱۶۰	۱۵۳
۱۵۴	قیوم	۱۵۸
۱۵۹	۱۵۲	۱۵۷

غریب ہے تو توانگری نصیب ہو، مسافر ہے تو وطن واپس آئے۔ انشاء اللہ القیوم۔

اور امام احمد ابن محمد تمیمی نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم اعظم خدائے تعالیٰ ان دو آیات
وَالٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ میں ہے۔

اَلْوَاجِدُ : غنی و بے نیاز ہر ایک کی مدد سے۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے۔
اس اسم کی برکت سے طالبانِ صادق وجد حاصل کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر طالب
حال و اخلاص کے مناسب ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی مفلس اس اسم کی تلاوت
کرے یا وہ جو نانِ شبینہ کو محتاج ہو تو اللہ تعالیٰ روزی کشادہ فرمائے۔

شیخ ابوالعباس علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر جس چیز کو تلاش کرے
حاصل ہو۔ حالت مداومت میں ذاکر اپنے اندر ایسی حالت پائے گا جو کسی علم و معارف
سے نہیں حاصل ہو سکتی ہے۔

اگر بعد ہر نماز پنجگانہ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے کشف حاصل ہو۔ اور اگر ہمیشہ کھانے کے
ہر لقمہ پر پڑھا کرے تو دل نورانی ہو۔

اَلْمَاجِدُ : بزرگی عطا کرنے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے۔ اس اسم
کے ذاکر کو یقین کر لینا چاہیئے کہ تمام بزرگی و عزت حق تعالیٰ کے لئے زیبا ہے تاکہ
پروردگار عالم ذاکر کی رفعت کو زیادہ فرمائے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص بعد نماز پنجگانہ اس اسم کو پڑھا کرے تو پروردگار عالم ایسی بزرگی عنایت فرمائے جس میں کہ استحکام ہو۔ تمام خلق خدا کی نگاہوں میں معزز و مکرم ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اہل سلوک در خلوت با نیم شب یَا مَاجِدُ کا ذکر کرتے ہیں تو حس طبعی سے باہر ہو جاتے ہیں۔ اور بیہوش ہو جاتے ہیں۔ حالتِ نوری دل کے اندر پیدا ہوتی ہے۔ نور باطن سے خانۂ دل معمور ہو جاتا ہے۔

ذاکر کے اعضاء و جوارح اور ایک ایک عنصر و رگ و ریشہ سے ایسا نور ساطع ہوتا ہے کہ ہر دیکھنے والا دالد و شیدا ہو جاتا ہے۔

ذاکر جس مدعا یا مطلب کو دل کے اندر گذارے بلا طلب کے حاصل ہو جاتا ہے۔ اس اسم کا ذکر اہل خلوت اور اہل سلوک کے لئے بہتر ہے۔ تعداد ذکر معین نہیں ہے۔ شیخ بونی علیہ الرحمہ و معطیان شیخ بزرگ بر عدد کبیر تلاوت فرماتے تھے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے تو اس کا ملک وسیع ہو اور تمام رعیت اس سے محبت کرے۔ اور اگر اس اسم کے ساتھ یَا حَقُّ یَا حَیُّ کا بھی ذکر کرے تو نہایت جلیل القدر اور رفیع المنزلت ذکر ہو جائے۔

اَلْوَاحِدُ : یکتا و تنہا۔ وہ خدا جو صفات الوہیت میں یکتا ہے۔ یہ اسم مشترک اور عنصر بادی ہے۔ اس اسم کی بزرگی سے دل میں کسی انسان کا خوف یا کسی قسم کا وسوسہ نہیں پیدا ہوتا۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی مہم سخت درپیش ہو تو روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے حل ہو۔ اور اگر بیمار کے لئے پڑھے شفا پائے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ راستے میں یا مقام تنہا پر جہاں خوف و وحشت پیدا ہو۔ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے خوف دل سے دور ہو ہر طرح سے امن و سلامتی ہو اور پروردگار عالم موانست کے لئے فرشتہ بھیجے جو کہ مونس و رفیق ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم اذکار اکابر سے ہے اور ان سالکوں کے لئے زیبا ہے جو اسرار توحید سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔

اور اگر اسم جامع شامل کر کے اس اسم کا ذکر کیا جائے تو عظیم الشان ذکر ہو جائے۔ اور اگر بروز یکشنبہ بساعت شمس باطہارت قبلہ رخ ہو کر اس نقش کو لکھے اور زیر کلاہ یا عمامہ رکھے تو عزت و ہیبت اور وقار و عظمت نصیب ہو۔ اس اسم کا ذاکر تنہائی کو پسند کرتا ہے۔ اور کثرت انسان سے وحشت ہوا کرتی ہے۔

د	ح	ا	د	و	ح	ا
ا	د	ح	ا	و	د	ح
ح	ا	د	ح	ا	و	د
د	ح	ا	د	ح	ا	و
و	د	ح	ا	د	ح	ا
ا	و	د	ح	ا	د	ح
ح	ا	و	د	ح	ا	د

اَلْاَحَدُ: تنہا بخدائی۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔ اس اسم کی برکت سے جمیع عالم ظاہر و باطن خلق ہوئے ہیں۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کی مداومت کی جائے تو تمام حکمران اور سلاطین یا جن سے ہر دنت کا واسطہ ہو وہ سب خوش رہیں۔

اور اگر مقام تنہا پر پڑھے تو یقین کامل اور توسعہ رزق ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر قانع کے مناسب حال ہے۔ اور اگر اس اسم کا ورد کرے اور قناعت اختیار کرے کسی کے سامنے دستِ سوال نہ بڑھائے۔ سوا ذاتِ باری تعالیٰ کے۔ تو حق تعالیٰ اپنے نعمات کی فراوانی فرمادے کہ آسودہ ہوجائے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی مداومت کرے اور خلوت میں بعدد کبیر پڑھے تو درمیان دعوت ملائکہ ظاہر ہوں۔ دعوت صغیر نوسو نناوے تک ہے اور دعوت کبیر کی تعداد ایک ہزار سے لے کر دس ہزار تک ہے۔ تعین اعداد میں قاری کو اختیار ہے۔

نیز شیخ بزرگ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ اسم سالکان کے مناسب ہے کیونکہ اس اسم میں اسرار توحید موجود ہے۔ اور اس اسم معظم کا نقشِ مبارک اس طرح پر تحریر فرمایا گیا ہے۔

د	ح	و	ل	و
و	د	ح	و	ل
ل	و	د	ح	و
و	ل	و	د	ح
ح	و	ل	ا	د

اَلصَّمَدُ۔ بے نیاز۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے۔ اس اسم کا ذکر اہلِ ریاضت کے مناسب ہے تاکہ کھانے پینے کی احتیاج نہ باقی رہ جائے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کا پڑھنے والا کبھی بھوکا نہیں رہتا۔ اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ

تلاوت کرے تو رزق میں وسعت اور خیر و برکت حاصل ہو

اور کتاب مفتاح الجنان میں مذکور ہے کہ اگر شب جمعہ آخر شب میں با وضو ایک ہزار مرتبہ با حضور قلب تلاوت کی جائے تو اثر عظیم پیدا ہو۔

۵۸۶

۲۶	۳۹	۳۶	۳۳
۳۷	۳۲	۲۷	۳۸
۳۱	۳۴	۴۱	۲۸
۴۰	۲۹	۳۰	۳۵

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذکر سے فقر دور ہوتا ہے۔ اور اگر اللہ الصمد کی تکرار کرے تو وسعت رزق کے اثرات عظیم حاصل ہوں۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ برائے برآمدن حاجات یَا مُمْتَنِعُ مِنْ غَیْرِ شِبْہِہٖ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ کو ہزار مرتبہ پڑھے برائے۔

اور اگر کوئی شخص فسق و فجور میں مبتلا ہو تو تین روزہ رکھے ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ اور روزانہ ساعت مشتری میں ایک ہزار مرتبہ تلاوت کرے تو توفیق توبہ حاصل ہو۔ اور اگر کوئی دوسرے فاسق کے حق میں دعا کرے تو وہ شخص افعال قبیحہ سے باز آئے۔

اور اگر میاں زن و شوہر مخاصمت ہو تو صاحب دعوت اسم مذکور کا نشہ چینی پر تحریر کرکے دھو کر زنین کو پلائے محبت و الفت پیدا ہو۔

اور اگر کوئی شخص اٹھائیس یوم کی خلوت اختیار کرے با آداب شریعت و حقوق ترک حیوانات و لذات روحانی و جسمانی کے ساتھ تو بعد ختم دعوت مراتب عظیم حاصل ہوں۔

ہو درجات عالیہ پر فائز ہو۔ صاحب دعوت جس صاحب غرض کے حق میں دعا کرے پروردگار عالم

قبول فرمائے جس مہموم و مغموم و محبوس کی جانب توجہ کردے ہم و غم زائل ہو۔ قید سے نجات حاصل ہو جائے۔

اَلْقَادِرُ

اَلْقَادِرُ :۔ قدرت والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص وضو کرتے وقت ہر عضو پر پڑھے تو دشمنوں پر غالب آئے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر اس چیز پر قادر ہو جاتا ہے جس کو وہ ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر اسم قادر کے ساتھ المقتدر کو ملا کر پڑھے اور ان دونوں اسم کے مربع کو لوح نقرہ پر کندہ کرکے پہن لے تو دشمنوں کی زبانیں بند ہو جائیں دل ان کے نرم ہو جائیں۔ مطالب و مقاصد بر آویں شہد اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو شفا پائے

اَلْمُقْتَدِرُ

اَلْمُقْتَدِرُ :۔ تقدیر کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔ اس اسم کی برکت سے روح جسم کے اندر داخل ہوتی ہے اور ہیبت سے باہر آتی ہے

ر	د	ا	ق	ل	ا
ا	ر	د	ا	ق	ل
ل	ا	ر	د	ا	ق
ق	ل	ا	ر	د	ا
ا	ق	ل	ا	ر	د
د	ا	ق	ل	ا	ر

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سات سو چالیس مرتبہ روزانہ اس اسم کو پڑھے تو دشمنوں پر غالب آئے۔ اور دل سے غفلت رفع ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر پر تقدیر کے راز منکشف ہو جاتے ہیں۔ جو شخص سامنے آئے اس کے ضمیر کے حالات سے واقف ہو جائے۔ ہر شخص کی شقاوت

سعادت کے امور بھی منکشف ہوں ۔

اور اگر احتراق ماہ میں اندھیرے مکان میں رات کی ساتویں ساعت میں ننگے سر زمین پر دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر سجدہ کے آخر میں کہے یَا شَدِیْدُ خُذْ حَقِّیْ مِنْ فلاں اور ظالم پر بد دعا کرے اور المقتدر کا یہ نقش ہے جو کہ القادر کے بیان میں گذرا ہے ۔

۷۸۶

ا	ل	م	ق	ت	د	ر
ل	م	ق	ت	د	ر	ا
م	ق	ت	د	ر	ا	ل
ق	ت	د	ر	ا	ل	م
ت	د	ر	ا	ل	م	ق
د	ر	ا	ل	م	ق	ت
ر	ا	ل	م	ق	ت	د

اَلْمُقَدِّمُ ۔ آگے کرنے والا۔

یہ اسم مشترک ہے عنصر آتشی ہے ۔

اس اسم کی برکت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے طور پر کلام کیا ۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بوقت خواب اس اسم کو پڑھے تو خوف دل سے دور ہو ۔

۷۸۶

م	ق	د	م
۵	۳۹	۴۱	۹۹
۳۸	۲	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۳۷	۳

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس مربع کو بایں نوشتہ بر سرِ علم باندھے تو دشمن پر غالب ہو ۔

اور اگر دشمن کے دل کو بے چین کرنا ہو تو لوحِ آہن پر ایک جانب مربع عددی اور دوسری جانب حرفی تحریر کرے اور آتش پر رکھے فوراً اثر پیدا ہو

۳۸	۵۲	۴۹	۴۵
۵۰	۴۴	۳۹	۵۱
۴۳	۴۷	۵۴	۴۰
۵۳	۴۱	۴۲	۴۸

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر مربع کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کر کے ظالم پر بددعا کرے تو قبول ہو ۔

اور اگر ایک ہزار اناسی مرتبہ روزانہ مداومت کرے تو عالم پر تصرف حاصل ہو ۔ مرتبہ بلند ہو ۔ اور جو شخص المقدم اور المؤخر کے نقش کو ستر نداخل کے ساتھ تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو مرتبہ بلند موجود دیکھے محبت کرنے لگے ۔ انوار الٰہیہ قلب میں جلوہ گر ہوں اور نفسانی قوتیں دار ہو جائیں ۔

اَلْمُؤَخِّرُ : پیچھے کرنے والا ۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر خاکی ہے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو طبیعت خدا کی جانب عبادت کے لیے مائل اور دوا عمال کے کسی سے انس باقی نہ رہ جائے

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر انسان کی عمر قریب اختتام پہنچے اور اعمال خیر کچھ بھی نہ ہوں تو اس اسم کی مداومت کرے حق تعالیٰ گناہوں کو معاف فرمائے ۔ اور عمر کو دراز کرے تاکہ اعمال نیک کر سکے ۔

شیخ احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم جلیل القدر ہے ۔ اسم مقدم اور مؤخر کو ملا کر ذکر کرنے والا ذاکر ہر شخص کو ترقی و تنزل کی جانب مائل کر سکتا ہے ۔ اور اعداد لفظی ایک ہزار چار سو چھیالیس اور رقمی آٹھ سو پینتالیس ۔

اور اگر لوح نقرہ پر ایک جانب نقش تحریر کرے اور دوسری جانب نام تحریر کرے

۷۸۶

ر	خ	و	ہ
۵	۴۱	۱۹۹	۶۰۱
۴۲	۸	۵۹۸	۱۹۸
۵۹۹	۱۹۷	۴۳	۷

اور اعداد کے مطابق تلاوت کرے اور لوح پر نگاہ رکھے۔ جس شخص کا نام لوح کے دوسری جانب لکھا ہوگا پروردگار عالم اس کو مراتب عظیم عنایت فرمائے گا۔

اَلْاَوَّلُ :- پہلے سب سے۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر آتشی ہے۔ اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو کسی غائب کی فکر میں گرفتار ہو۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ غائب کے لئے یا ہر ایسی چیز کے لئے جو کو دشوار ہو چالیس شب جمعہ پڑھے مستجاب ہو۔ اور جملہ مرادات کی حصولیابی کے لئے ہر شب جمعہ پڑھے مقصد حاصل ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالب فرزند ہو یا وظیفہ حاصل کرنا چاہتا ہو یا فتوحات غیبی کا طالب ہو تو چاہیئے کہ چالیس جمعہ بعد نماز جمعہ مداومت کرے حاصل ہو۔

۷۸۶

ل	و	لا	ا
۲۹	۳	۲۸	۸
۵	۳۵	۲	۲۶
۴	۲۴	۷	۳۳

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر اپنے کل مقاصد میں سابق رہے گا۔ اور اگر الآخر کے ساتھ ذکر کرے تو مقام کشف حاصل ہو۔ اور اگر سورۂ اخلاص کے ساتھ ذکر کرے فتوحات غیبی حاصل ہوں اور اگر اس اسم کے مربع عددی کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے تو دشمن دفع ہوں۔ عالم علوی

کے اندر قبولیت حاصل ہو۔

اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو بولنے لگے اور اگر لکھ کر دھو کر کسی کو پلائے علم حاصل ہو۔ حفظ اور قبول عظیم کا مرتبہ نصیب ہو۔

اور اگر اس نقش معظم کو تحریر کر کے کسی کا نام بھی تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے عجیب محبت ملاحظہ کرے۔

اَلْآخِرُ:- سب سے پیچھے قائم رہنے والا۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر آتشی ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو چاہیئے کہ اپنے عمل کو خالصتہً اللہ رکھے۔ اور اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جس کی یہ خواہش ہو کہ اس کا انجام بخیر ہو۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس نام مبارک کی تلاوت کرے تو ہر معاملہ میں کامیابی و خوبی حاصل ہو۔ انجام بخیر ہو۔

اہل حال نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کا ایمان کامل ہو جاتا ہے۔ اور رضوان اکبر حاصل ہوتا ہے۔ تلاوت کے وقت جس چیز کا خیال یا جو حاجت دل میں گذرے فوراً پوری ہو جائے۔

شیخ بوفی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس نام کی قرأت کرے اس کو قوت و نصرت بے اندازہ حاصل ہو۔ اور جو بھی دشمنی کرے ہلاک ہو، مقابلہ کرے مغلوب ہو۔

اور جو شخص اس اسم کے نقش عددی کو ظالم کے نام کے اعداد شامل کرے ہفتہ کی پہلی ساعت میں جبکہ قمر محاق میں ہو لوح مس پر کندہ کر کے پوری توجہ کے ساتھ ذکر کرے

اور تحتی کو آگ میں ڈال دے ظالم ہلاک ہو۔ شیخ بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر دشمنوں کے دفع کرنے میں فوراً کامیاب ہوتا ہے اور ان کی جاگیر و جائیداد کا مالک ہو جاتا ہے

٧٨٦

٢٠٠	٢٠٣	٢٠٦	١٩٢
٢٠٥	١٩٣	١٩٩	٢٠٤
١٩٤	٢٠٨	٢٠١	١٩٨
٢٠٢	١٩٧	١٩٥	٢٠٧

اَلظَّاهِرُ

:۔ آشکار۔ یہ اسم مشترک ہے۔ اور عنصر خاکی ہے۔

اہلِ تحقیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر اپنے ظاہر و باطن کو ایک کرے تاکہ حق تعالیٰ روزِ حشر جزائے نیک عطا فرمائے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے بعد طلوعِ آفتاب ہزار مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ روشنیٔ چشم زیادہ کرے۔ اور اگر کسی امرِ مخفی کا اظہار منظور ہو تو چاہیئے کہ ایامِ بیض میں روزہ رکھے اور روزانہ پانچسو مرتبہ پڑھے انشاءاللہ خواب یا بیداری میں کسی نہ کسی طرح ظاہر ہو جائے۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بعد از نمازِ چاشت پانچسو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ دیدہ و دل کو ظاہر و باطن میں نورانی کر دے۔ خوابِ غفلت سے بیداری عنایت فرمائے تاریکی دل سے دفع ہو۔

اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو اپنے دشمن کو ظاہر و باطن میں مقہور کرنا چاہتا ہو اور اس کے زوالِ نعمت کا خواہاں ہو۔ چاہیئے کہ پچاس روز کی خلوت اختیار کرے اور بہ عدد تکسیر یعنی چھ ہزار پچاس مرتبہ روزانہ پڑھے مقصود دشمن بہت جلد ظہور میں آئے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اس کو پوشیدہ باتیں معلوم ہوتی ہیں ۔ اور خزانہ باطنی دستیاب ہوتا ہے ۔ اگر تلوار پر نقش کر کے دشمن سے مقابلہ کرے مظفر و منصور ہو ، اور اگر کسی باریک راز کو معلوم کرنا ہو تو ان

۷۸۶

ال	ظا	ھ	ر
۶	۱۹۹	۳۲	۹۰۰
۱۹۸	۳	۹۰۳	۳۳
۹۰۲	۳۴	۱۹۷	۴

دونوں نقش کو لکھکر گرد موکل کا نام تحریر کر کے سرہانے رکھے اور اسم کے عدد کو پڑھکر دعا کرے عالم خواب میں یا کسی طرح مقصود حاصل ہو ۔

۷۸۶

ال	با	ط	ن
۱۰	۴۹	۳۶	۲
۴۸	۷	۵	۳۳
۴	۴۳	۴۵	۱

اَلْبَاطِنُ :- پنہاں ۔ یہ اسم مشترک ہے عنصر خاکی ہے ۔

اہل تحقیق نے کہا ہے اگر کوئی شخص اس اسم کی مداومت کرے تو باطن کو حق سبحانہ و تعالیٰ ضلالت سے محفوظ رکھے ۔

۷۸۶

۱۲	۲۳	۹	۱۸
۱۷	۱۰	۲۰	۱۵
۲۲	۱۳	۱۹	۸
۱۱	۱۶	۱۴	۲۱۰

حضرت امام ہشتم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی امانت کسی کے سپرد کرے یا دفینہ مخفی رکھنا چاہے تو اس اسم کے مربع کو لکھکر اس میں رکھدے خیانت اور دزدان سے محفوظ رہے ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص ایک ہزار تیس مرتبہ روزانہ اس اسم کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اسرار الوہیت منکشف فرمائے ۔ ظاہر و باطن میں بینائی نہ پیدا ہو ۔ خلق خدا میں محبوبیت و مقبولیت پیدا ہو ۔ احوال ضمیر پر واقفیت حاصل ہو ۔ نظر خدا

وخواص میں اعتبار پیدا ہو۔ اسرار غیب پر مطلع ہو۔

اور اگر ھُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ کو ستر روز بشرائط مذکور پندرہ ہزار چار سو چوراسی مرتبہ شب و روز میں پڑھے تو احوال غریب پر مطلع ہو۔ اثنائے دعوت میں امر عجیبہ کا اظہار شروع ہو جائے گا۔

اور اگر اتنا زیادہ ذکر کرے کہ تاری کے ساتھ موکلان کے تسبیح پڑھنے کی آواز سنائی دینے لگے۔ تو ہر خوف سے امن حاصل ہو۔ قلب کشادہ ہو۔ نور باطن عنایت ہو۔ نور باطن اور اطاعت مخلوقات سے بہرہ ور ہو۔

اَلْوَالِیُ : والی [illegible] یہ اسم مشترک بین الجلال والجمال ہے اور عنصر بادی کا ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا احصیٰ کرے وہ محب صلحا بنے اور مہمات میں بصلح پیش آئے تاکہ ذات والی ذاکر کے ظاہر و باطن کو یکساں کر دے۔ اور امور مہمات کو آسان فرما دے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اس اسم شریف کو کوزہ پر لکھ کر پانی سے پُر کرے اور اس پانی کو مکان کے ہر گوشہ میں نیز بام خانہ پر چھڑکے تو دزد و بجلی وسیلاب و زلزلہ و جملہ آفات سے محفوظ رہے۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس مربع کو شرف آفتاب میں جبکہ

۱۱۲۴	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

مشتری سے نظر تثلیث ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔ اور اسم مبارک کو بہ عدد کبیر ہر روز پڑھے قہر سلطان و تنزل جاہ مناصب وغیرہ سے محفوظ رہے ۔ اور ہر بحر و بر میں ذات والی آفات و نکبات و بلیات و شر دجال سے محفوظ رکھے ۔

اور اگر اس اسم مبارک کو پندرہ عدد تکسیر کے موافق آٹھ روز تک خلوت میں با شرائط پڑھے اور بہ صدق اعتقاد بجا لائے تو عزت و حرمت کے خواص نادرہ حاصل ہوں ۔ عظمت و بزرگی کے درجات پر فائز ہو ۔

اور اگر بہ نیت خوشنودی خدا دعوت کو بجا لائے تو مرتبہ ولایت کا حاصل ہو جلا ئے قلب و صفائے باطن و علوم غریبہ کی حلاوت کے مدارج عظیم کا حامل ہو ۔

اَلْمُتَعَالِی

:- بزرگ تر و برتر یہ اسم مشترک ہے ۔ اور عنصر باد کا ہے ۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو بہ عجز و انکساری پڑھنا چاہیئے اور خلق خدا میں خود کو حقیر سمجھے تاکہ حق تعالیٰ مرتبہ بلند عنایت فرمائے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی عورت بعد فراغت حیض و نفاس اس اسم کی تلاوت کرے تو جملہ آفات سے محفوظ رہے ۔ اور اگر کوئی شخص اس اسم کے نقش حرفی کو نگین عقیق یا بطور یا فقرہ خالص پر کندہ کرکے بہ عدد تکسیر مداومت کرے دن میں خواہ رات میں تو در صورت عالم و در صورت معنی مرتبہ عالی حاصل ہو ۔

۵۹۶

ت	ع	ال	م
ال	م	ت	ع
م	ال	ع	ت
ع	ت	م	ال

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ عادۃ تکسیر کے موافق دن میں پڑھے تو نزد خلائق مرتبہ بلند ہو اور رات میں تلاوت کرے تو درباطن مرتبہ عالی پر پہونچے اور عادۃ تکسیر نزد شیخ مذکور دو ہزار تین سو اٹھائیس ہیں۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذکر کرکے کسی بادشاہ کے پاس جائے مقصد حاصل ہو۔ اور اگر شرف زحل میں سیسہ کی تختی پر تحریر کرکے اعداد کے مطابق ذکر کرے تو دشمن مغلوب ہو۔

اَلْبَرُّ : نیکوکار۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے۔ اس اسم کی برکت سے خورد مرتبہ بزرگی پر پہنچے ہیں۔

اس اسم کی دعوت اس شخص کے مناسب حال ہے جو آفات دہر میں مبتلا ہو یا تنزل جاہ و مناصب میں گرفتار ہو۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی بچہ جو کہ سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو اس اسم کو پڑھے تو آفات روزگار سے محفوظ رہے۔

سید حسین اخلاطی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جب بچہ پیدا ہو تو تین روز متواتر ستر مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے تو بلایات سے محفوظ رہے۔

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی مداومت کرے تو جس چیز کا طلبگار ہے حاصل ہو۔ اور اگر اعداد تکسیر سو صدر و موخر یعنی ایک ہزار دو سو ستانوے مرتبہ پڑھے تو زود مقصود حاصل ہو۔

شیخ ابو العباس احمد ابن علی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو نعمات الٰہیہ کی فراوانی ہو۔ اور مسافر کے لئے سفر دریا و خشکی میں امان ہے۔ اگر حاجت مند تلاوت کرے تو حاجت روا ہو۔ اگر اہلِ کشتی تلاوت پڑھیں تو کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے سود خوار یا گناہ گار پڑھے تو توفیق توبہ حاصل ہو۔

اگر سات سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو تمام گناہ معاف ہوں۔ سعادت و نیک بختی حاصل ہو۔

اگر لوحِ نقرہ پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام حاجتیں برآویں۔

٢٠٦

٥٠	٥٣	٥٦	٤٣
٥٥	٤٤	٤٩	٥٤
٤٥	٥٨	٥١	٤٨
٥٢	٤٧	٤٦	٥٧

اَلتَّوَّابُ : توبہ قبول کرنے والا۔

یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر روزانہ تیس مرتبہ پڑھے تو آفات و بلیات و وسوسہ سے محفوظ رہے۔

شیخ مغربیؒ نے روایت کیا ہے کہ اگر شیر خوار بچہ پر روزانہ دس مرتبہ دم کرے تو آفات زہر سے محفوظ رہے۔ اور اگر کوئی شخص بعد نماز چاشت تین سو ساٹھ مرتبہ برائے تحفظ بلاہا روزانہ پڑھے تو پروردگار عالم اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور اگر کسی کو سودا و خیالات فاسدہ اور وسوسہ شیطانی ہوتا ہو تو اپنی نماز سنت و فرض بوقت صبح سو مرتبہ پڑھے نجات حاصل ہو۔ اور دل عبادتِ خدا میں رجوع کرے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم اذکار اولیاء سے ہے۔ جو شخص بھی اس

اسم مبارک کی مداومت کرے گا وہ جس گناہ گار کی جانب نگاہ اٹھا دے وہ توبہ قبول کرے اور گناہوں سے باز آئے ۔ قضائے حاجات اور توسعہ رزق کے لئے یہ اسم سریع التاثیر ہے ۔

اَلْمُنْتَقِمُ

بدلہ انتقام لینے والا ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے ۔

اس اسم کی برکت سے پیغمبران کو کافروں پر ظفر حاصل ہوتی ہے ۔ اس اسم کی دعوت اس شخص کے مناسب ہے جو ظالموں سے انتقام لینا چاہتا ہو ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر جفائے ظالم پر صبر نہ آسکے تو بروز جمعہ غسل سوا "کسی طرح" پڑھے تین جمعہ متواتر اس عمل کو بجالائے یا تو دشمن باز آئے یا مقہور ہوگا ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر دشمن سے مقاومت کی طاقت نہ ہو تو کہیں روز بعد تکبیر یا کبیر مداومت کرے تو تمام دشمنان مقہور ہوں ۔

اور شیخ ابوالعباس علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اسم جبار کے ساتھ ملا کر پڑھنا ہلاکت دشمن کے لئے تعریف عظیم ہے ۔ اور جس وقت قمر منزل عقرب میں ہو سیسہ کی تختی پر کندہ کر کے شر دمو گل کا نام تحریر کرے اور اس شخص پر باندھا جائے جس پر جن کا سایہ ہو پھر جن قریب نہ آئے گا ۔

ال	من	ت	قم
۲۰۱	۱۳۹	۳۲	۸۹
۱۳۸	۳۹۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۴	۱۳۰	۳۹۹

اور اگر تسیر تداخل کے ساتھ جس مرض کو کسی شخص میں داخل کریگا وہی مرض اس میں پیدا ہو جائے گا ۔

اَلعَفُوُّ : گناہوں کو معاف کرنے والا ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے ۔

اس اسم کے ذاکر پر لازم ہے کہ گناہوں سے محفوظ رہے ۔ اور بندگان خدا سے اگر کوئی قصور ہو تو اس کو معاف فرما دے ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے گناہ زیادہ ہوں ۔ اور تائب ہو کر چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمائے ۔ تو اس اسم کا ذکر کرے پروردگار عالم گناہوں کو معاف فرمائے ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ظالم ہو اور جرم بے جا کا مرتکب ہوا ہو تو اس اسم کا ورد کرے اللہ تعالیٰ معاف فرمائے گا ۔ اس اسم کا ذاکر نہ تو کبھی شرمندہ ہوتا ہے اور نہ خوفزدہ ہوتا ہے ۔ انقلابات زمانہ اور حوادثات عالم سے محفوظ و مامون رہیگا

۱۵۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

اگر کوئی شخص اپنی خطا کے باعث حاکم سے خوف ہو کہ مواخذہ کرے گا تو اس اسم مبارک کو اس کے عدد کے مطابق پڑھے ۔ اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ امن و امان عنایت فرمائے ۔

اَلرَّؤُفُ : ۔ بہت مہربان ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر خاکی ہے ۔ اس اسم کی برکت سے جناب سرور انبیا علیہ السلام کی امت شفاعت حاصل کرے گی ۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ہاتھوں سے رہا ہونا چاہتا ہو تو اس اسم کی مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ کسی کو شفیع بنا کر بھیجے گا رہا کرائے

اور اس اسم کی دعوت اس شخص کے مناسب حال ہے جو کہ ضعیف الحال اور نحیف الجسد ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دشمن قوی کے ہاتھوں میں گرفتار ہے یا کوئی مسلمان کسی جنگ میں کسی کافر کے ہاتھوں گرفتار ہو چکا ہے تو بہ عدد کبیر یا بہ عدد کبیر مداومت کرے رہا ہو۔ ایک ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنا چاہیئے۔

اور شیخ عبدالمجید مغربی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ایک ہزار سات سو اٹھائیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اور اگر سترہ روز کی خلوت اختیار کرے ترک حیوانات و لذات روحانی جسمانی کے ساتھ اور خلوت میں پڑھے تو حقائق اشیاء اور ضمائر مخلوقات پر بحکم خدا مطلع ہو۔

اور مرزا محمد ابن المہدی تبریزی علیہ الرحمہ نے کتاب مفتاح الجنان میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سترہ دن تک ایک ہزار سات سو سینتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو ہر ظالم اور جملہ خلائق رحیم و مہربان ہو جائے۔

اور اگر بروز جمعہ بلا تکلم بعد نماز صبح دو سو چھیاسی مرتبہ شیرینی پر بہ نیت محبت پڑھ کر دم کرے جس کو کھلائے مطیع و منقاد ہو مجرب ہے خلاف نہیں پڑتا۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب دیکر لکھے محبت عظیم حاصل ہو۔

۷۸۶

ال	ر	و	ف
۷	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

مَالِكَ الْمُلْكُ :- تمام خلقت کا مالک ۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آتشی ہے۔ اس اسم کی برکت سے بادشاہان جہاں تخت شاہی پر فائز ہوتے ہیں۔

خاتم الانبیا شفیع روزِ جزا جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ بوقت طلب دعا بالحاح وزاری یا ذوالجلال والاکرام بہت کہے تو خداوند عالم دعا کو مستجاب فرمائے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم کو کوئی شخص زیادہ تر پڑھے تو تونگر ہو جائیگا۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بحرف ندا مع ذوالجلال والاکرام کے بایں نوع پڑھے یَامَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تو مرتبہ بادشاہی حاصل ہو اور عزت و تونگری عالم صورت و عالم معنی میں حاصل ہو۔ اگر تحریف قلوب سلاطین اور تسخیر قلوب خلائق اور تسخیر جن و اطاعت مخلوقات اور برائے کشف اسرار خلائق اس اسم کی خلوت باشرائط و باعزم عظیم بجالائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بحالت سجدہ اکیس مرتبہ یا ذوالجلال والاکرام کہے اور دعا مانگے تو قبول ہو۔

والاکرام	یاذوالجلال	الملک	یامالک
یامالک	الملک	یاذوالجلال	والاکرام
یاذوالجلال	والاکرام	یامالک	الملک
الملک	یامالک	والاکرام	یاذوالجلال

اور اگر اس اسم کے مربع کو بایں نوع تحریر کرکے اپنے پاس رکھے تو ہر آفت و بلا سے نجات پائے اور اگر شرف آفتاب میں وضع کرکے اپنے پاس رکھے تو نزد وضیع و شریف و تصنا مقبول و محبوب ہو۔ ہر کام میں فتح و کامیابی حاصل ہو۔ اور اگر شرف زہرہ میں اعداد اسمائے طرفین و اعداد اسم مبارک کو نقش مخمس میں تحریر کرے مطیع و مسخر ہو اور جس دعا کے شروع یا آخر میں یہ نام ہوگا وہ دعا مستجاب ہوگی۔

ذُوالجَلالِ وَالاِکرَام : صاحبِ عظمت وعزّت وبزرگی و بخشش ۔ یہ اسم جلالی ہے اور عنصر آتشی ہے ۔ یہ اسم اسمِ اعظم ہے اس کا ذکر کرنے کے بعد خدا سے جو دعا کی جائے حاصل ہو ۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسم کی تلاوت کرنے والا پیشِ خداوندِ عالم اور پیشِ بندگانِ خدا معزز و مکرم ہوگا ۔ اور جمیع مقاصد و مرادات حاصل ہونگے ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر مال کے صندوق پر جمعرات کی پہلی ساعت میں اس نقش کو تحریر کرے چوروں سے محفوظ رہے ۔

ذو	الجلال	والا	کرام
۳۹	۲۶۰	۷۰۷	۹۴
۲۵۹	۳۶	۹۷	۸۷۸
۹۶	۷۰۹	۲۵۸	۳۷

اور اگر اس اسم کی تلاوت کے وقت اس نقش کو لکھ کر پیشِ سجادہ رکھے تو امورِ دنیا میں آسانی پیدا ہو ۔ اور مَالِكَ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام کا نقش ۲۵ × ۲۵ ہے جس کے بہت بڑے صفات ہیں ۔

قاعدہ لکھنے کا یہ ہے کہ اس اسم مبارک کو حروف مقطعات میں تحریر کرے اور شکل تکسیر اسم مبارک اَلْقَادِرُ یَا اَلْمُقْتَدِرُ کے تکسیر کرے اس طرح نقش کو لکھکر گرد مورہ حاید تحریر کریں اور دعوت حروف جامعہ اور سورہ ملک پڑھ کر نقش پر دم کرے جبکہ شرف شمس ہو اس کے بعد اپنے پاس رکھے عجیب صفات ملاحظہ کرے ۔ علی الخصوص تین امور میں اوّل تسخیر حکام میں ، دوسرے اپنے حکم کے جاری کرنے میں ، تیسرے مشکلوں کے آسان ہونے کے لئے ۔ اگر اس نقش کو حریر پر لکھکر انگشتری میں رکھکر پہنے تو ہیبت اور قبول حاصل ہو ۔

اور حکم جاری ہو۔

اگر کاغذ سفید پر لکھکر مکان میں رکھے برکت ہو۔ اور لوگ اس کی جانب رجوع کریں اگر حاملہ پر باندھا جائے تو حفاظت ہو اسقاط سے اور حامل تعویذ مامون ہو طاعون سے اگر کھانے یا پانی پر دم کرکے طرفین کو کھلائیں پلائیں تو صلح ہو۔ سیسہ کی تختی پر لکھکر مطلوب کی صورت بنا کر اس کے مکان میں رکھا دیں تکسیر جاری ہو۔ اور مٹی پر لکھ کر سکھا کر برادہ بناکے ظالم کے گھر میں ڈالے برباد ہو۔ پارچہ حریر پر تحریر کرکے دلہن اپنے پاس رکھے زیب و زینت زیادہ ہو۔ غرضکہ جس قسم کے عمل کی ضرورت ہو ویسے ہی معدن پر تحریر کرے اثرات عجیب ظاہر ہوں۔

اَلْمُقْسِطُ :۔ انصاف کرنے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتش ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے یہ یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ عادل ہے کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو وسواس ہوتا ہو یا محتلم ہوتا ہو یا خیالات فاسدہ پیش آتے ہوں تو اس اسم کے مربع عددی کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے اور بعدد کبیر ورد کرے نجات پائے۔ اور اگر چالیس دن ورد کرے انواع حکمت پر مطلع ہو۔ اور سامان معیشت میں خیر و برکت ظاہر ہو۔ خلقت مہربان ہو۔

۲۰۶

۵۰	۵۳	۶۰	۴۶
۵۶	۵۱	۴۵	۵۷
۴۴	۵۸	۵۵	۵۲
۵۹	۴۷	۴۹	۵۴

اور شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم مقسط اور جامع کو بایں نوع مربع میں درج کرے تو برائے مطلوب وجہت گرخیتہ و غائب اثر عظیم رکھتا ہے۔ زیر نقش نام تحریر کرے اور کلام مجید میں کسی مقام پر رکھ دے حاضر ہو۔

۴۸۶

ع ط	م س	ا ق	ج م
ج م	ا ق	م س	ع ط
م س	ع ط	ج م	ا ق
ا ق	ج م	ع ط	م س

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے اگر اسی اسم کا مربع شرف عطارد میں تحریر کیا جائے تو گاریگروں اور تولنے والوں کے لئے مفید ہے۔

۴۸۶

ط	س	ق	م
۹۹	۴۱	۵۰	۶۱
۴۲	۱۰۲	۵۵	۷
۵۹	۶	۴۳	۱۰۱

اَلجَامِعُ ۔ جمع کرنے والا۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر خاکی ہے۔ اس اسم کی برکت سے جمیع مخلوقات جناب سلیمان علیہ السلام کے تسخیر میں تھی۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص پریشان احوال ہو یا اعزہ و احباب سے دور ہو یا کسی محب کی جدائی میں بے قرار ہو تو بروز یکشنبہ بوقت چاشت غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر ایک مرتبہ یا جامع کہے اور تمام انگلیاں بند کرے انشاء اللہ تعالیٰ ملاقات ہو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر میاں و کس یا زن و شوہر میں عداوت و للتفرقہ ہو تو بوقت خواب جس وقت کہ بستر خواب پر آئے بعدد ق ل دس مرتبہ یا دس سے

زیادہ یَاجَامِعُ کہے وحشت دور ہو۔

اور اگر بہ عدد کبیر یا تکسیر مداومت کرے مقصود حاصل ہو۔

اور اگر تعزیت کی وجہ سے پریشان و مضطرب ہو تو اس اسم کی دعوت بعدد تکسیر بجالائے تمام جمعیت مہربان ہو اور مراد کو پہونچے۔ اگر مسافر ہے تو وطن واپس آئے۔ وطن میں ہے تو نکبات سے محفوظ رہے۔ درویشی رفع ہو، تونگری حاصل ہو اور جو چاہے وہ نصیب ہو۔ اگر صاحب دعوت بالشرائط اس اسم پر قیام کرے تو وحوش وطیور و جانوران صحرائی گرد آکر جمع ہوں۔

اس اسم کی دعوت اس شخص کے مناسب حال ہے جو پریشان احوال مفلس و نادار اور غریب و محتاج ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے فلاں ساہیبو کی رضا حاصل ہو۔

اور اگر یَاجَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تحریر کرکے اپنے پاس رکھے اور تلاوت کرے تو جَامِعُ الْمُتَفَرِّقِیْنَ اپنی قدرت کاملہ سے جمع فرما دے۔

اَلْغَنِیُّ :- بے پروا۔ یہ اسم مشترک ہے۔ عنصر آتشی ہے۔ اس اسم کی برکت سے اہل بہشت خوش و مسرور رہتے ہیں۔

اس اسم کی دعوت اس شخص کے مناسب ہے جس کو آرزوئے غنا ہو۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص ظاہر یا در باطن حریص و طامع ہو تو اپنے جسم کے اعضائے سجود پر پڑھے پروردگار عالم غنائے ظاہری و باطنی

عنایت فرمائے ۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص فقر و درویشی و قرضداری میں گرفتار ہو تو حالتِ اضطرار میں ہاتھوں کو بلند کر کے بقدرِ ممکن پڑھے اللہ تعالیٰ ان آلام سے نجات عنایت فرمائے ۔

اور شارحین اسمائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے مَنْ ذِكْرَ الْغَنِيِّ بَعْدَ دَ تَكْبِيْرٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهٗ يَسْتَغْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ الْعَوَالَمِ اور اس اسم کی تلاوت تین طریقہ پر کی جاتی ہے ۔ خواہ حروف تعریف کے ساتھ ذکر کرے خواہ حرف ندا کے ساتھ یا محض اسم مبارک غنی کا ورد کرے ۔ ان تینوں طریقوں کو بزرگانِ دین نے صحیح قرار دیا ہے ۔

اَلْغَنِيُّ : ۔ بے نیاز ۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے ۔ اس اسم کی برکت سے چشمے جاری ہوتے ہیں اور پتھر میں نمو پیدا ہوتا ہے ۔

[illegible]

۲۶۹	۲۶۷	۲۷۰	۲۵۷
۲۶۹	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۴
۲۵۹	۲۷۲	۲۶۵	۲۶۲
۲۶۶	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۱

جناب امام ہشتم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص غربت میں مبتلا ہو تو روزانہ اس اسم کی تلاوت کرے حق تعالیٰ تونگر فرما دے ۔

اور اگر یہ عدد تکبیر بدا دمت کرے تو ایسی غنا حاصل ہو کہ عالم کے کسی انسان سے کوئی حاجت نہ باقی رہ جائے ۔

صاحب سر المکتوم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالبِ دنیا و تونگری ہو تو الکافی ...

اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ پڑھے اور برائے کفایت معاش اور برائے مقاصد کلی وجزئی بروز جمعہ بعد نماز فجر یا بعد نماز جمعہ غسل کرے اور خلوت میں در مسجد جامع بیٹھ کر پہلے سات مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت بعد تکبیر تحریمہ سات مرتبہ تسبیح مذکور کو پڑھے پھر سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین تا آخر تلاوت کرے بعد ازاں رکوع میں بعد رکوع کھڑے ہو کر سجدے میں بعد فراغ سجدہ دعائے مذکور سات مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں بھی قبل از سورۂ حمد تسبیح مذکور سات مرتبہ پڑھے۔ اور بعد سورۂ حمد تبارک الذی پڑھکر مثل رکعت اول کے رکعت دوم کو بھی ادا کرے اور بعد سلام بھی سات مرتبہ تلاوت کرے۔ بعد ازاں بعدد تکبیر مداومت کرے اور سات جمعہ تک ہر جمعہ کے دن اس نماز کو اور اسم مبارک کی تلاوت کو بجالائے اور مقصد کو درگاہ باریتعالیٰ میں بعد عجز پیش کرے۔ پروردگار عالم کرامت فرمائے خلق سے بے نیاز فرما دے۔ توانگری و غنا در صورت ظاہر و در صورت معنی حاصل ہو۔ ذاکر سوائے خدا کے کسی کا محتاج نہ رہےجائے

۵۸۶

غ	ن ی	ک ا	ف م
ف م	ک ا	ن ی	غ
ن ی	غ	ف م	ک ا
ک ا	ف م	غ	ن ی

اور اگر ان اسماء کو انگشتری نقرہ پر کندہ کرے کہ جس میں پانچواں حصہ طلا ہو اور انگشت دست راست میں پہنے اور بعدد کبیر تلاوت کرے خواص عظیم دولت و ثروت کے حاصل ہوں اور اگر کوئی مہم درپیش ہو تو روز جمعہ اس عمل کو بجالائے پروردگار عالم

کفایت فرمائے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کرنے کے بعد سورۂ والضحیٰ پڑھے۔ بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَیَّ الیُسْرَ الَّذِیْ یَسَّرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اگر چالیس دن برابر مداومت کی جائے تمام مشکلیں آسان ہوں۔ مراد حاصل ہو اور جس شے کا متلاشی ہے اس کو پروردگار عالم عنایت فرمائے۔

اور اگر بعد نماز جمعہ ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے تو غنی ہو جائے۔ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِیُٔ یَامُعِیْدُ یَافَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

اور اگر دس شب جمعہ برابر اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے پروردگار عالم تونگری عنایت فرمائے۔

۱۱۰۰

ا	غ	ن	ی
۵۱	۹	۴۱	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۱	۴۳	۷	۴۹

اَلْمُعْطِیُ

:- عطا کرنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آبی ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو پڑھ کر پروردگار عالم سے جو طلب کرے حاصل ہو۔ اور قبل دعا مانگنے کے یَامُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ بہت کہے تو حق تعالیٰ قبول فرمائے۔

شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص محتاج ہو تو بہ عدد کبیر مداومت کرے

اور مرتبہ آخر کر کر کہے یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ تو خلق سے بے نیاز ہو جائے۔ جو مدعا ہو وہ حاصل ہو۔

اور اگر بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور شب جمعہ پاکیزہ مقام پر تنہا بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ کہے یَا مُعْطِیْ هُوَ اللّٰهُ انشاء اللہ تعالیٰ صبح جمعہ رزق تازہ حاصل ہو۔

اَلْمَانِعُ

:۔ باز رکھنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آبی ہے۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا احصٰی کرے تو لازم ہے کہ کسی فرد کو اذیت نہ پہنچائے۔ تاکہ حق تعالیٰ ذاکر سے بلائے دنیا و آخرت کو دور فرما دے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی کی زوجہ نافرمان ہو تو بستر خواب پر اس اسم کو پڑھے تو الفت پیدا ہو جائے۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم خوف زدہ کے لئے بہت بہتر ہے اگر کسی شخص کو خوفِ ہلاکت یا خوفِ اعدا ہو تو اس اسم کو کثرت کے ساتھ پڑھے امان حاصل ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مبتلائے شہوت ہو یا دشمنان نے نرغہ کیا ہو جس سے خوف جان و مال و عزت و آبرو ہو تو اس اسم کی تلاوت کرے تمامی دشمن خود اپنے حالات میں ایسا مبتلا ہوں کہ اذیت پہونچانا بھول جائیں۔

اَلضَّآرُّ

:۔ ضرر پہونچانے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آبی ہے۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا احصٰی کرے تو اس پر لازم ہے کہ کسی کو ضرر نہ پہونچائے۔ اور خلق خدا سے باحترام پیش آئے تاکہ حق تعالیٰ اس کو ضرر خلق سے

محفوظ رکھے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص منصب و جاہ کا متلاشی ہو اور چاہتا ہو کہ عزت و رفعت میں زوال نہ آئے تو ہر شب جمعہ اور ایام بیض میں اس اسم کو سو مرتبہ پڑھے دولت پائیدار حاصل ہو۔

اور شیخ مغربی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص طالب عزت و جاہ زندگی ہو تو ہر شب اس اسم کو سو مرتبہ پڑھے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ وقت مناسب میں دشمن کو مریض کرنے کے لئے اس نام میں بہت عظیم خواص موجود ہیں اور عبداللہ کوفی نے فرمایا ہے کہ ایام محاق میں سیسہ کی تختی پر اگر ہفتہ کا دن میسر آجائے تو بہت بہتر ہے۔ ساعتِ زحل میں اس

۱۰۰۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۵	۲۴۳	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۴	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۵	۲۵۷

اس نقش کو تحریر کرکے اعداد کے موافق ذکر کرے دشمن مقہور ہو۔

اَلنَّافِعُ :۔ فائدہ پہونچانے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آبی ہے۔

اہلِ حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو چاہئے کہ وہ یقین کرے اس بات کا کہ ہر عمل کا دارو مدار نیت پر ہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر وقتِ خرید و فروخت اس اسم کی تلاوت کی جاوے تو بیع و شرا میں منافع کثیر حاصل ہو۔ اور اگر شبہائے جمعہ میں اس

اسم کو پڑھے دشمن دفع ہوں۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ وہ وقت سفر و خرید و فروخت و زراعت ان اسماء کا ذکر کرے اور مداومت کرے تو ہرگز نقصان نہ ہو۔ اور اگر کشتی پر دس آدمی دو ہزار مرتبہ پڑھیں تو وہ کبھی غرق نہ ہو اور حجاب بلا سے۔ اور یہ اسم شفا ہے بیمار کے لئے۔
اس اسم کا ذاکر اگر خلوت میں با شرائط ذکر کرے تو بعد ختم خلوت یہ اثر پیدا ہو جائیگا کہ جس بیمار پر ہاتھ پھیر دے وہ شفا پائے۔ اور اگر شرف قمر میں اس اسم کے مربع کو چاندی کی انگشتری پر کندہ کرا کے بیمار کو پہنائی جائے شفا پائے۔

۲۰۶

۵۰	۵۳	۵۶	۴۲
۵۵	۴۳	۴۹	۵۴
۴۴	حی ۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۵	۵۷

اور اگر اس اسم کے نقش عددی کو تحریر کر کے خانۂ آخر میں اسم مبارک حی کو لکھدے تو روح قوی ہو۔ اور صحت قائم رہے۔ رزق و ہیبت و قار نصیب ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی دعوت کو اس طرح پر بجالائے کہ در شرف زحل یا در شرف آفتاب جبکہ مشتری خوشحال ہو لوح نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور دو جام سفید میں قدرے آب و گلاب رکھے اور وقت خواندن اس پر نگاہ رکھے۔ اور بعد ختم تلاوت نوش فرمائے۔
شنبہ کے دن سے ابتدا کرے روز جمعہ تمام کرے چہ عدد تکبیر سے دعوت کو بجا لائے۔ تو اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن میں تونگر فرمائے۔ کوئی شخص زبان آوری میں مقابلہ

ذکر سکے۔ دشمنان پر مظفر و منصور ہو۔ اور اگر صرف شب جمعہ پڑھے تو تونگر ہو جائے۔ اس اسم کے خواص و صفات لاتعداد و لاتحصیٰ ہیں۔

٧٨٦

ع	ف	نا	ال
٥٠	٣٢	٦٩	٨١
٣٣	٥٣	٧٨	٦٨
٧٩	٦٧	٣٤	٥٢

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ساعت مناسب میں اس نقش معظم کو لوح نقرہ پر تحریر کرکے پاس رکھے تو رزق و قبول و ہر قسم کے مفاد حاصل ہوں۔

اَلنُّوْرُ

:۔ روشن کرنے والا۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر آبی ہے۔

اس اسم کی برکت سے کوہ طور پر نور کی تجلی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیش نظر ہوئی تھی اس اسم کے ذاکر پر لازم ہے کہ یقین کرے اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے۔ تاکہ حق تعالیٰ خانۂ دل کو ظلمت سے پاک فرماکر نور سے معمور فرمادے جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ دو سو چھپن مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھے تو قلب نورانی ہو اور آنکھیں نور الٰہی سے روشن ہو جائیں۔

اگر پنجشنبہ روز جمعہ بعدد کبیر تلاوت کرے تو عالم صورت و عالم معنیٰ میں آنکھوں کا نور زیادہ ہو۔

اور اگر بروز جمعہ بوقت طلوع آفتاب اسماء اَلنُّوْرُ اَلْبَدِیْعُ اَلْقَابِضُ کو اس طرح بسط کرے اا ال ل ب ب دی ع ن و ر ق ض اور اس کے گرد دائرہ میں اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔۔۔۔ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تک تحریر کرکے اپنے پاس

رکھے لیکن بوقت گفتگو جامئہ پاک پہنے اور تین یوم تک روزانہ چار سو مرتبہ تلاوت کرے تو ہر مہم کلی و جزئی میں آسانی پیدا ہو۔ اور تقرب سلاطین و خلاصی محبوس واسیران۔ بلکہ ایسے شخص کی رہائی جس کے لئے حکم قتل ہو چکا ہو۔ فوائد عجیب و غریب ملاحظہ کرے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے نورِ ایمان سے اس کو دل منور ہو جائے۔

اور اگر کوئی شخص گم کردہ راہ ہو یا کسی پوشیدہ امر کو معلوم کرنا چاہتا ہو یا جو بھی مقصد ہو خلوص نیت سے تلاوت کرے حاصل ہو۔

اور شیخ شہاب الدین سہروردی مقتول علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص۔ یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ پڑھے تو قلب میں توجہ کی معرفت پیدا ہو۔ اور ذاکر کے تمام امور میں لطف حق تعالیٰ شامل حال ہو۔

اس اسم سے تسخیر زہرہ کی جاتی ہے۔ چاہیئے کہ اوّل روز ماہ شعبان سے شروع کرے اور آخر ماہ میں تمام کرے۔ ترک حیوانات و لذّاتِ روحانی و جسمانی کے ساتھ۔ اور روزانہ خلوت میں پانچ ہزار مرتبہ تلاوت کرے تو ملک زہرہ مطیع ہو۔ احوال نیک ہوں فتوحات غیبی و سعادت دارین سے شرفیاب ہو۔

اَلْهَادِیُ

:۔ راہ دکھلانے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آبی ہے۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے جو شخص اس اسم کا احصیٰ کرے وہ عمل خیر بہت بجالائے تاکہ حق تعالیٰ اس کے امور میں صلاحیت عطا فرمائے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بیس مرتبہ روزانہ پڑھ لے تو افعال ذمیمہ اس سے نہ سرزد ہوں۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ آسمان کی جانب سر اٹھا کر اور ہاتھوں کو بلند کر کے اس اسم کو چند مرتبہ کہے تو حق تعالیٰ راہِ ہدایت دکھلائے۔ یہ اسم سالکان کے مناسب ہے اگر ہر ہفتہ عدد تکسیر سے مداومت کرے اور آخر میں چند مرتبہ کہے یَاهَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ تو حق سبحانہ وتعالیٰ صفائے باطن کرامت فرمائے۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ شرف قمر میں چاندی کی انگشتری پر نقش مربع پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو اعمال نیک کی توفیق ہو۔ بچے کے گلے میں پہنائے اگر دودھ نہیں پیتا تو پینے لگے۔ راستہ بھولا ہوا ذکر کرے تو راستہ مل جائے۔ ماء بحر یا

۷۸۶

ی	د	ھا	ال
۵	۳۲	۹	۵
۳۳	۸	۲	۸
۳	۷	۳۴	۷

کے مریض کو پلائیں تو شفا حاصل ہو۔ طالب حکومت کے لئے یہ اسم مفید ہے۔

اور اگر کسی شخص کو اپنا مطیع بنانا ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس اسم کی تکسیر کرو دو بجز سے عمل دیکر اپنے پاس رکھے اور اسم مبارک ہادی کی تلاوت شروع کرے بروز پنجشنبہ بساعت مشتری سے اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں اور ہر سو مرتبہ کے بعد کہے یَاهَادِيَ مِنْ اسْتَهْدٰى بِيْ اِهْدِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ يَدِيْ وَمَكِّنِّيْ مِنْ نَاصِيَتِهٖ وَقَلْبِهٖ مقصد حاصل ہو۔ انشاء اللہ

اَلْبَدِیْعُ: پیدا کرنے والا۔ یہ اسم مشترک اور عنصر خاکی ہے۔ اس اسم کی برکت سے آسمان کواکب سے زمین اشجار سے مزین ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر بوقت دعا اس اسم کو ستر مرتبہ پڑھے تو دعا مستجاب ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی امر میں سرگشتہ ہو یا کسی معاملہ میں پریشان ہو یا کوئی والی و حاکم اپنے عہدے سے معزول ہوگیا ہو توغسل کرکے جامۂ پاک پہنے اور وجہ حلال سے صدقہ دے اور بعد تصدق دو رکعت نماز ادا کرے اور ستر مرتبہ کہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور ایک ہزار مرتبہ کہے اَلْبَدِیْعُ تو انشاء اللہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔

والارض	السموات	بدیع	ب
ب	بدیع	السموات	والارض
السموات	والارض	ب	بدیع
بدیع	ب	والارض	السموات

شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس مربع کو مشک و زعفران سے کاغذ مہر زدہ پر بروز جمعہ تحریر کرے اور بہ عدد تکسیر ایک مجلس میں پڑھے جو مقصود ہو حاصل ہو۔ اسی ہفتہ میں اپنی مراد کو پہونچے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ عدد تکسیر آیۂ مبارکہ چوبیس ہزار چار سو۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ میں حکمت کی باتیں نہ سمجھ سکتا۔ ایک عرصے تک اس اسم مبارک کی مواظبت کی تو پروردگار عالم نے حکمت کو میرے قلب سے میری زبان پر جاری کرا دیا۔ اور میں وہ باتیں کہنے لگا جن کو اس سے پہلے نہ جانتا تھا اور

نہ سمجھتا تھا۔ شیخ علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ معزول کو منصب پر فائز ہونے کے واسطے اس اسم میں بڑی خاصیت ہے۔

اور کتاب بہشتی زیور میں مکتوب ہے کہ بارہ یوم تک روزانہ بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ تو مقاصد و مرادات حاصل ہوں۔

اَلْبَاقِيُ

: ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ یہ اسم جمالی اور عنصر آبی ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو دونوں عالم میں مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگر ہر شب سو مرتبہ پڑھے تو لوگ اس کے ہر حکم کو قبول کریں شیخ مجرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر ہر شب سو مرتبہ اور شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر کبھی بیمار نہیں ہوتا۔ اگر بادشاہ ذکر کرے تو ملک پر زوال نہ آئے۔ اگر کوئی شخص بہ عدد تکسیر باشرائط مداومت کرے تو جس مریض پر ہاتھ رکھدے شفا پائے۔ اور جو شخص اس مربع کو اپنے پاس رکھے اور اعداد کے مطابق ذکر کرے اسم اعظم کے خواص حاصل ہوں۔

۴۸۶

ال	با	ق	ي
۱۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷۰	۹۹

اَلْوَارِثُ

: ۔ سب کے بعد رہنے والا۔ یہ اسم جلالی اور عنصر آبی ہے۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جمیع عالم فانی ہے۔

اور پروردگار عالم وارث ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس اسم کی مداومت سے تمام امور میں خیر و صلاح پیدا ہوتی ہے۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص قبل از طلوع آفتاب سو مرتبہ پڑھے تو جہات و مہمات میں وحشت و گزند سے محفوظ رہے۔

اور اگر بوقت خواب یا در شب تنہائی یا در روز بہ خلوت اس اسم کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ قبر میں بے مونس نہ رکھے۔

اور اگر آیۂ مبارکہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ کی تلاوت کرے فرزند پیدا ہو۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ وسعت رزق کے لئے اس اسم کی تلاوت مفید ہے اور اگر کوئی شخص اس اسم کا صاحب حال ہو جائے تو قبیلہ کی سرداری حاصل ہو۔ اور اولاد میں زیادتی و اموال میں برکت ہو۔

اَلرَّشِیْدُ :- رہنما عالم کا۔ یہ اسم مشترک اور عنصر خاکی ہے۔

اہل یقین نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو ایمان میں پختہ ہونا چاہیئے۔ کبھی معصیت اور کبھی طاعت نہ اختیار کرے بلکہ بصدق دل ایک حال میں مطیع خداوند عالم رہے۔

اس اسم کا ذکر طالب صراط مستقیم کے مناسب حال ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی مداومت

کرے اس کے تمام امور نہایت سہولت اور حسن و خوبی سے انجام پاویں۔

اور شیخ احمد علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز جمع و مغرب قیام کو ترک نہ کرے اور ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو فتح امور کلیہ حاصل ہو۔ اور مہمات میں بلا سعی کامیابی نصیب ہو۔

اگر بہ نیت استخارہ پڑھے تو ہر کام کا انجام اور نفع و ضرر کا حال عالم خواب یا حالت بیداری میں معلوم ہو جائے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے ہر معاملہ میں اس کا انجام بخیر ہو۔ اور اگر اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ظاہری و باطنی حالات درست ہو جائیں۔ اور اگر خلوت میں اعداد کے مطابق تلاوت کرے اور با شرائط آداب خلوت کو بجا لائے تو عامل میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس پر نگاہ ڈال دے اس کو ہدایت حاصل ہو۔ اور اس نقش کو جو بھی اپنے پاس رکھے گناہوں سے باز رہے۔ اور شرابی کو چالیس دن پلائیں تو توبہ کرے اور شراب نوشی ترک کر دے۔

۵۴۵

ال	ر	ش	ید
۳۰۱	۱۳	۳۲	۱۹۹
۱۲	۲۹۸	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۱۱	۲۹۹

اَلصَّبُوْرُ

۔ صبر کرنے والا۔ عذاب نازل کرنے پر بردبار۔

اس اسم کی برکت سے حضرت ایوب علیہ السلام صابر ہوئے۔

اہل تحقیق نے کہا ہے کہ جو شخص اس اسم کا عامل کرے اس پر لازم ہے کہ کسی کام میں تعجیل

نہ کرے اور ہر امر میں راضی برضائے الٰہی رہے۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تلاوت کرے۔ اس کو اطمینان قلب حاصل ہو۔

اس اسم کا ذکر اس شخص کے مناسب ہے جو بلا و مصیبت میں گرفتار ہو۔ بوقت مصیبت جبکہ طاقتِ صبر نہ باقی رہ جائے تیس ہزار مرتبہ اس اسم کی تلاوت کرے۔ تین ہزار کی تلاوت کے بعد سامانِ نجات بلا شروع ہو جائیں گے۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔ اور جس وقت تمام تعداد پوری ہو جائے گی شدت و بلا و سختی بھی دور ہو جائے گی۔

سید جلیس اخلاقی نور اللہ علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو بیک مجلس بہ شرط طہارت جامہ و جسم و خلوت بہ عدد کبیر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مہم آسان ہوگی۔

شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس ذکر سے سختیوں پر صبر حاصل ہوتا ہے۔ اور اس اسم کا ذاکر کوئی سخت کام کرنے سے عاجز نہیں ہوتا۔

۷۸۶

ال	ص	بو	ر
۹	۱۹۹	۳۲	۸۹
۱۹۸	۲	۹۲	۳۳
۹۱	۳۴	۱۹۷	۷

اس اسم کا نقش دلوں کو صبر دلانے کے لئے مفید ہے۔ جس کا بچہ مر گیا ہو یہ نقش دھو کر پلا دے یا گلے میں باندھ دے تو صبر حاصل ہو۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ جس کو رنج و مصیبت پیش آئے یا کار مشقت میں مبتلا ہو تو بوقت نصف شب یا نیم روز اس اسم کی تلاوت کرے تو اطمینان ہوئے

سکون حاصل ہو۔

اور اگر اس نقش مبارک کو لکھ کر آیۂ مبارکہ یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ کو سات مرتبہ اور اسم القیوم کو دس اکتالیس مرتبہ دم کر کے حاملہ کے کمر میں باندھ دے تو اسقاط سے محفوظ رہے۔ مجربات سے ہے۔

ہدایت

اسمائے الٰہیہ کی تلاوت ہمیشہ دو اصول پر کی جاتی ہے۔

اوّل تو کسی مخصوص حاجت کے روا ہونے کے لئے کسی اسم کی تلاوت کی جائے۔

دوسرے کسی اسم کا وِرد اعمالِ صحیحہ کے طور پر کیا جائے۔

پہلی صورت کے لئے جو شرائط ضروری ہیں وہ اس کتاب میں موجود ہیں۔ لیکن اگر اعمال صحیحہ بجالانا ہے کہ عالم میں تصرّف اور کشف و تسخیر خلائق حاصل ہو اس کے لئے استاد کامل کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ اسرارِ خلوت سے آگاہ و متنبہ کرے۔ یہی حکم بزرگانِ ملّت اور علمائے علم عمل کا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جوہر الاسماء

محترم ناظرین !

کتاب کا مطالعہ آپ نے فرمالیا۔ ناچیز مؤلف کو اس کا احساس ہے کہ ہر انسانی دماغ بطون مطالب اسمائے الٰہیہ اور خواص معنی نورِ الٰہیہ کو محفوظ نہیں رکھ سکتا اس لئے پوری تلخیص چند جملوں اور رموزات میں پیش کی جا رہی ہے۔ تاکہ جو حضرات عملیات سے شغف رکھتے ہیں انہیں ہر مرتبہ ورق گردانی کی تکلیف نہ اٹھانا پڑے۔ بلکہ تمام بنیادی امور کے اشارے ایک جگہ مل جائیں۔

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد ابجدی	اعداد ملفوظی	اعداد زبر	اعداد بینات	خواص
اللہ	۶۶	۲۵۹	۱۹۸	۲۰۶۸	تمام مقاصد کیلئے بہتر ہے
رحمٰن	۲۹۸	۴۰۶	۸۹۴	۲۶۸۲	موجب رحمت پروردگار عالم
رحیم	۲۵۹	۳۱۱	۷۷۷	۲۷۹۹	برائے فلاح دارین
الملک	۹۰	۲۶۲	۲۷۰	۸۱۰	برائے قیام ملک
القدوس	۱۷۰	۳۴۹	۵۱۰	۳۱۸۸	برائے صفائے باطن
السلام	۱۳۱	۳۹۲	۳۹۳	۴۷۰۴	برائے شفائے مریض و سلامتی

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد ابجدی	اعداد ملفوظی	اعداد [illegible]	اعداد [illegible]	خواص
المومن	۱۳۶	۲۹۹	۴۰۸	۳۵۰۸	برائے تحفظ از شر جن و انس
المہیمن	۱۴۵	۳۰۳	۷۲۵	۳۹۲۹	برائے اطلاع اسرار حقائق
العزیز	۹۴	۱۵۷	۲۸۳	۱۴۱۳	برائے عزت و وسعت رزق
الجبار	۲۰۶	۳۶۸	۶۱۸	۳۶۸۰	برائے امان و غلبہ بر دشمن
المتکبر	۶۶۲	۷۹۶	۲۲۱۰	۹۵۵۲	برائے بزرگی و دفع دشمنان
الخالق	۷۳۱	۹۶۴	۲۱۱۳	۱۰۶۰۴	برائے نیز طلب استقرار حمل
الباری	۲۱۳	۳۲۴	۶۳۹	۲۹۳۴	برائے سکون و تدبیر و طلب حقیقت
المصور	۳۳۶	۳۹۹	۹۹۸	۳۹۹۰	برائے زوال [illegible]
الغفار	۱۲۸۱	۱۴۵۳	۲۸۴۳	۱۴۵۳۰	برائے مغفرت و عفو گناہان
القہار	۳۰۶	۴۹۹	۹۱۸	۴۹۹۰	برائے ترک دنیا و مقہوری دشمنان
الوہاب	۱۴	۱۳۳	۴۲	۱۳۳۰	برائے توسع رزق و حصول مقاصد
الرزاق	۳۰۸	۵۰۱	۹۲۴	۵۰۱۰	برائے توسع رزق
الفتاح	۴۸۹	۶۰۲	۱۴۶۷	۵۴۱۸	برائے انشراح قلب فتوح کارہا
العلیم	۱۵۰	۳۰۲	۴۵۰	۳۳۲۲	برائے حصول معرفت و انکشاف امور
القابض	۹۰۳	۱۱۰۰	۲۷۰۹	۱۲۱۰۰	برائے تحفظ دشمنان و دفع اعدا
الباسط	۷۲	۲۴۴	۲۱۶	۲۴۴۰	برائے وسعت رزق

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد ابجد	اعداد تفصیلی	[illegible]	[illegible]	خواص
رافع	۳۵۱	۵۲۳	۱۰۵۳	۲۰۷۴	برائے رفعت و توانگری
الخافض	۱۴۸۱	۱۵۹۸	۳۳۴۴	۳۴۴۴	برائے دفع اعدا
المعزّ	۱۱۷	۲۲۸	۳۵۱	۱۸۲۴	برائے عزت و ہیبت
المذلّ	۷۷۰	۸۹۲	۲۳۱۰	۷۹۲۸	برائے تذلیل دشمنان
السمیع	۱۸۰	۳۵۱	۷۲۰	۳۸۹۱	برائے استجابت دعا
البصیر	۳۰۲	۳۱۰	۹۰۶	۲۷۹۰	برائے بصارت قلب و حصول حاجات
العدل	۱۰۴	۲۳۹	۳۱۲	۲۱۲۴	برائے خلاصی شر ظالمان
اللطیف	۱۲۹	۱۲۴	۳۸۷	۱۵۵۷	برائے دفع مشقت و سختی
الخبیر	۸۱۲	۸۱۶	۲۴۳۶	۶۵۲۸	برائے اطلاع اسرار پوشیدہ
الرقیب	۳۱۲	۳۹۶	۹۳۶	۳۵۶۴	برائے دفع دشمن قوی
المجیب	۵۵	۱۵۷	۱۶۵	۱۵۷۰	برائے قبولیت دعا
الواسع	۱۳۷	۳۷۴	۴۱۱	۸۸۴۴	برائے وسعت رزق و فتوحات
الحکم	۶۸	۲۰۰	۲۰۴	۱۶۰۰	برائے حکومت و اجرائے حکم
الودود	۲۰	۹۶	۶۰	۹۶۰	برائے الفت و محبت
العظیم	۱۰۲۰	۱۱۳۲	۳۰۶۰	۱۱۳۲۰	برائے عظمت و بزرگی
الغفور	۱۲۸۶	۱۳۵۵	۳۸۵۸	۱۳۵۵۰	برائے دفع وسواس و عفو گناہان

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد ابجد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خواص
الشکور	۵۲۶	۶۷۵	۱۵۷۸	۸۴۲۵	برائے شفائے امراض
العلی	۱۱۰	۲۱۲	۳۳۰	۱۶۹۶	برائے علوِ مراتب
الکبیر	۲۳۲	۳۱۶	۶۹۶	۲۸۴۴	برائے عزت و بزرگی و دبدبہ
الحفیظ	۹۹۸	۱۰۰۲	۲۹۹۴	۸۰۱۶	برائے تحفظ آسیب اجنہ و دشمنان
المقیت	۵۵۰	۶۸۳	۱۶۵۰	۶۸۳۰	برائے صبر بر جوع و دفع شدائد
الحسیب	۸۰	۱۴۳	۲۴۰	۱۲۸۷	برائے امان خوف و حصول مدعا
الجلیل	۷۳	۲۰۶	۲۱۹	۲۲۶۶	برائے عزت و حرمت و وقار و فراست
الکریم	[illegible]	۴۰۳	۸۱۰	۳۶۲۷	برائے بزرگی و وسعت رزق
المجید	۵۷	۱۸۹	۱۷۱	۲۰۷۹	برائے شفائے [illegible] و استقامت
الباعث	۷۳	۷۴۵	۲۱۹	۷۴۵۰	برائے انشراح قلب حصول مقاصد
الشہید	۳۱۹	۴۱۲	۹۵۷	۴۱۲۰	برائے قبولیت و اطاعت زن
الحق	۱۰۸	۱۹۰	۲۱۶	۹۵۰	برائے تزکیہ نفس و حصول گمشدہ
القوی	۱۱۶	۲۰۵	۳۴۸	۱۲۴۰	برائے قوت و غلبہ و دفع دشمنان
الوکیل	۶۶	۱۹۶	۱۹۸	۱۷۵۶	برائے مقاصد بزرگ و کفایت دشمنان
المتین	۵۰۰	۶۰۸	۱۵۰۰	۶۰۸۰	برائے شفقت سلطان
الولی	۴۶	۹۵	۱۳۸	۷۶۰	برائے فتوح غیبی

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد ابجد	اعداد بینات	اعداد زبر	اعداد تکسیر	خواص
الحمید	۶۲	۱۴۵	۱۸۶	۱۳۵۰	برائے حصول اوصاف حمیدہ
المحصی	۱۴۸	۲۰۵	۴۴۴	۲۰۵۰	برائے آسانی حساب روز جزا و رفع نسیان
المبدی	۵۶	۱۳۹	۱۶۸	۱۳۹۰	برائے اتمام امور و حصول اولاد
المعید	۱۲۴	۲۶۶	۳۷۲	۲۹۲۶	برائے حصول گمشدہ و واپسی گریختہ
المحیی	۶۸	۱۳۱	۲۰۴	۱۱۷۹	برائے ترحم از سلطان و رفع ہموم
الممیت	۴۹۰	۵۹۲	۱۴۷۰	۵۹۲۰	برائے اطاعتِ نفس و رفع دشمن
الحی	۱۸	۲۰	۳۶	۸۰	برائے حصول شفا و تحفظ از مرگ مفاجات
القیوم	۱۵۶	۲۹۵	۴۶۸	۲۲۴۵	برائے تجربیت دعا و حصول حاجت
الواجد	۱۴	۲۱۲	۴۲	۲۵۴۴	برائے ترقی قلب فراوانی نعمت
الماجد	۴۸	۲۸۹	۱۴۴	۳۴۶۸	برائے نورِ باطن
الواحد	۱۹	۱۶۸	۵۷	۲۰۱۶	برائے فتوحات و شفائے بیمار
الاحد	۱۳	۱۵۵	۳۹	۱۲۴۰	برائے ظہور ملائکہ
الصّمد	۱۳۴	۲۲۰	۴۰۲	۱۹۸۰	برائے وسعتِ رزق
القادر	۳۰۵	۸۲۸	۹۱۵	۹۱۰۸	برائے قدرت و غلبہ و نصرت
المقتدر	۷۴۴	۱۲۰۸	۲۲۳۲	۱۵۷۴	برائے غلبہ بر دشمن و تصرف
المقدّم	۱۸۴	۳۹۶	۵۵۲	۴۷۵۲	برائے دفع خوف

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد ابجد	اعداد ملفوظی	[illegible]	[illegible]	خواص
المؤخر	۸۴۶	۹۰۵	۲۵۳۸	۹۰۵۰	برائے محبت خدا و مغفرت گناہان
الاوّل	۳۷	۱۹۵	۱۱۱	۱۷۵۵	برائے احضار غائب طلب فرزند
الآخر	۸۰۱	۹۱۳	۳۴۰۳	۶۳۹۱	برائے حصول ایمان و قوت و ظفر
الظاہر	۱۱۰۶	۱۱۱۸	۳۳۱۸	۱۰۷۶۲	بجہت اظہار امر مخفی و روشنی چشم
الباطن	۶۲	۳۲۰	۱۸۶	۲۳۰۰	برائے اظہار اسرار
الوالی	۴۷	۲۰۶	۱۴۱	۲۲۶۶	تحفظ مکان از زلزلہ و صاعقہ
المتعالی	۵۵۱	۸۱۴	۳۳۰۶	۱۳۰۲۴	برائے علو مرتبت و تحفظ شیاطین
البر	۲۰۲	۲۰۴	۴۰۴	۸۱۶	نجات از آفات و بہر حصول منصب
التوّاب	۴۰۹	۶۰۶	۱۲۲۷	۶۰۶۰	برائے مغفرت گناہان و تحفظ بلایا
المنتقم	۶۳۰	۸۶۸	۳۱۵۰	۱۲۱۵۲	برائے انتقام ظالم
المنعم	۲۰۰	۴۱۶	۶۰۰	۴۹۹۲	برائے حصول نعمت
العفوّ	۱۵۶	۲۲۴	۴۶۸	۱۷۹۲	برائے عفو گناہان
الرّؤف	۲۸۶	۲۹۵	۸۵۸	۲۰۶۵	برائے لطف و مہربانی
مالک الملک	۲۱۲	۷۱۶	۱۹۰۸	۱۹۳۳۲	برائے تقویت [illegible]
ذوالجلال	۸۰۱	۱۲۳۳	۶۳۰۸	۲۹۵۶۸	برائے عظمت
والاکرام	۲۹۹	۱۰۰۹	۲۳۹۳	۱۷۷۹۸	برائے بزرگی

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد ابجد	اعداد ملفوظی	[illegible]	[illegible]	خواص
الرّب	۲۰۲	۲۰۴	۳۰۴	۸۲۰	برائے تحفظ اولاد
المقسط	۲۰۹	۳۰۱	۶۲۷	۱۱۴۴	برائے دفع وسواس خیالات فاسدہ
الجامع	۱۱۴	۳۸۴	۳۴۲	۴۶۰۸	برائے دفعیہ تفرقہ وغربت وافتراق
الغنی	۱۰۶۰	۱۱۷۷	۳۱۸۰	۹۴۱۶	برائے حصول غنا
المغنی	۱۱۰۰	۱۲۶۷	۳۳۰۰	۱۳۹۲۷	برائے حصول تونگری
المعطی	۱۲۹	۲۱۴۱	۳۸۷	۲۴۱۰	برائے حصول مراد
المانع	۱۶۱	۳۴۳	۳۸۳	۴۴۵۴	برائے دفع دشمن
الضار	[illegible]	۱۱۱۶	۳۰۰۳	۸۹۳۶	برائے دفع دشمن
النافع	۲۰۱	۴۳۷	۴۸۳	۴۸۰۷	برائے حصول منفعت
النور	۲۵۶	۳۲۰	۸۶۸	۲۵۶۰	برائے نور قلب
الهادی	۲۰	۱۶۳	۶۰	۱۱۴۱	برائے حصول حکومت
البدیع	۸۶	۱۷۹	۲۵۸	۱۶۹۰	برائے حصول مناصب ومرادات
الباقی	۱۱۳	۳۰۶	۳۳۹	۳۰۶۰	برائے بقائے ملک ومحبوبیت
الوارث	۷۰۷	۸۲۶	۲۱۲۱	۸۲۶۰	برائے حصول اولاد
الرشید	۵۱۴	۶۰۷	۱۵۴۲	۱۵۴۲۰	فتوح امور کلیہ
الصبور	۲۹۸	۳۱۲	۸۸۸	۳۱۲۰	برائے حصول صبر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نادر الاسماء

بعض اسمائے نادرہ کا ذکر جن کے خواص وصفات علمائے کرام وشارحین عظام نے تحریر فرمائے ہیں۔

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۔ ان دو اسماء کے دعوت میں اثرات عظیم مضمر ہیں۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سو آٹھ دن کی خلوت اختیار کرے اور ہر شب و روز میں بارہ ہزار دفعہ اسمائے مذکور پڑھے اوّل چالیس یوم عرصہ ترک حیوانات لازم ہے۔ طعام اور گوشت وغیرہ سے شکم کو پاک کرے۔ بعد چالیس یوم خلوت مطلق اختیار کرے صحبت مردمان میں نہ بیٹھے۔ شب و روز ماسوا عبادت خدا کے اور کسی کام کو سرانجام نہ دے۔ جب چالیس دن اس طرح گزر جاویں گے تب علامات ظاہر ہونا شروع ہوں گے۔ لیکن ہر آثار غیب کے ظاہر ہونے پر عالم خاکی کی باتوں پر اعتبار نہ کرنا چاہیئے۔ اور نہ عامل کو عالم فانی کی دعوت کرنی چاہیئے۔ جس وقت آثار واسرار عالم ملکوت کے ساتھ گرویا ہو تو با ادب بیٹھ جائے۔ آداب حرمت میں فرق نہ آنا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔ اس کے بعد عامل کو وہ حق تصرّف حاصل ہوجائے گا کہ اگر خاک پر ہاتھ مارے تو زر ہوجائے اور عالم معنی میں یہ اوصاف پیدا ہوجائیں گے کہ ہر شخص جو بات بھی دل میں سوچے مطلع ہوجائے۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ستر روز کی خلوت بجالائے اور ہر شباں روز میں پانچ ہزار مرتبہ کی تلاوت کافی ہے۔ بعد ختم دعوت امر عجیب و غریب صاحب دعوت پر منکشوف ہوں۔ صفائے باطن حاصل ہو۔ اسرار ملکوت سے واقف ہوجائے۔ ملائکہ رجال الغیب اور ارواح اولیاء سے بہرہ ور ہو۔ لیکن شرط عظیم اس دعوت کی خلوت اور خلق سے اجتناب اور اکل حلال سے شکم پروری ہے۔

(۲) یَا دَافِعُ یَا دَلِیْلُ۔ یَا دَائِمُ۔ یَا دَیَّانُ۔ شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ان اسماء کے مربع کو شرف آفتاب میں وقت طلوع آفتاب پر تحریر کرے تو ایمن ہو شر و زوال۔ غرق حرق۔ زلزلہ۔ صاعقہ موذیات واقتا دِ اسپ اور بیماری طویل سے

۴۸۶

دافع	دلیل	دائم	دیّان
دیّان	دائم	دلیل	دافع
دلیل	دافع	دیّان	دائم
دائم	دیّان	دافع	دلیل

نیز شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر بایائے نماز روزانہ ایک سو تیس مرتبہ پڑھے اور دفعہ آخر ایک مرتبہ کہے یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ۔ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور بعد ختم دو رکعت نماز قبول دعا یا قضائے حاجت پڑھے۔ بعد ختم نماز درگاہ باری میں استدعا پیش کرے۔ پروردگار عالم دفع فرمائے۔ دشمن قوی اور بلائے سخت کو۔

(۳) اَلشَّافِیْ:۔ کتاب درّ النظیم میں تحریر ہے کہ تین سو اکانوے مرتبہ اسم مبارک کی تلاوت کر کے دفعہ آخر کہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤ

اور دوا پر دم کر کے چاٹے تو موجب شفائے امراض ظاہری و باطنی ہے اور اگر کوئی شخص ورد کرے تو بیمار نہ ہو ۔ کھانے پر پڑھکر کھائے تو غذا ہرگز نقصان نہ کرے ۔

بہ نیت جاہ و منصبِ عالی و بزرگی تلاوت کرے تو جو دیکھے تعظیم و توقیر کے ساتھ پیش آئے ۔ اگر مُشک و زعفران سے لکھ کر کھائے بزرگ خلائق ہو ۔ اور عوام و خواص میں عزیز و محبوب ہو ۔

۷۸۶

ی	ف	ا	ش
ش	ا	ف	ی
ف	ی	ش	ا
ا	ش	ی	ف

(۴) يَا حَيُّ . يَا حَكِيمُ . يَا حَلِيمُ . يَا حَمِيدُ . يَا حَنَّانُ . يَا حَسِيبُ . يَا حَفِيظُ . يَا حَقُّ

یہ آٹھ اسمائے حائیہ کے عجیب و غریب خواص بیان فرمائے گئے ہیں ۔ اگر ان اسماء کو پڑھ کر محموم پر دم کیا جائے تو بخار زائل ہو جائے ۔ اگر غضبناک کے سامنے تلاوت کی جائے تو رحیم و مہربان ہو جائے ۔

اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر جوش کھاتی ہوئی ہانڈی پر دم کیا جائے تو جوش ختم ہو جائے ۔

شیخ مغرب علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر بروقت طوفان دریا تلاوت کر کے دریا پر دم کرے، تو امواج دریا ساکن ہو جائیں ۔ اور اسمائے حائیہ میں عجیب لطف ہے کہ حا کے بعد جو حرف ہو گا عشرات میں داخل ہو گا ۔ مثلاً اسم حَیّ میں حا کے بعد یا اور ہو تا حکیم میں حا کے بعد کاف علیٰ ہٰذا القیاس ۔

اور اگر ان اسماء کے نقش کو مثمن میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو حوادثات و آفاتِ زمانہ سے محفوظ رہے۔ عطف قلوب اور جذب محبت حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

حَیٌّ	حَکِیْمٌ	حَلِیْمٌ	حَمِیْدٌ	حَنَّانٌ	حَسِیْبٌ	حَفِیْظٌ	حَقٌّ
حَکِیْمٌ	حَلِیْمٌ	حَمِیْدٌ	حَنَّانٌ	حَسِیْبٌ	حَفِیْظٌ	حَقٌّ	حَیٌّ
حَلِیْمٌ	حَمِیْدٌ	حَنَّانٌ	حَسِیْبٌ	حَفِیْظٌ	حَقٌّ	حَیٌّ	حَکِیْمٌ
حَمِیْدٌ	حَنَّانٌ	حَسِیْبٌ	حَفِیْظٌ	حَقٌّ	حَیٌّ	حَکِیْمٌ	حَلِیْمٌ
حَنَّانٌ	حَسِیْبٌ	حَفِیْظٌ	حَقٌّ	حَیٌّ	حَکِیْمٌ	حَلِیْمٌ	حَمِیْدٌ
حَسِیْبٌ	حَفِیْظٌ	حَقٌّ	حَیٌّ	حَکِیْمٌ	حَلِیْمٌ	حَمِیْدٌ	حَنَّانٌ
حَفِیْظٌ	حَقٌّ	حَیٌّ	حَکِیْمٌ	حَلِیْمٌ	حَمِیْدٌ	حَنَّانٌ	حَسِیْبٌ
حَقٌّ	حَیٌّ	حَکِیْمٌ	حَلِیْمٌ	حَمِیْدٌ	حَنَّانٌ	حَسِیْبٌ	حَفِیْظٌ

یَا سَمِیْعُ: اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرے اور دعا مانگے تو قبول ہو۔ اور اگر اس اسم کو ہتھیلی پر لکھ کر آسمان کی جانب بلند کرے۔ اور اس اسم کو ہفتہ کے ایام میں ضرب دیکر اسی اعداد کے مطابق تلاوت کرے ضرور حاجت روا ہوگی۔ الخ بقولِ شیخ بونی علیہ الرحمہ اعداد و مضروب چار ہزار دو سو ستہتر ۴۲۷۷ ہیں۔

اور اگر اَلسَّمِیْعُ الْقَرِیْبُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ پڑھے تو اثرات عجیب ظاہر ہوں۔ اور اگر سَمِیْعُ الْقَرِیْبُ کو تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے تو مشکلات میں آسانیاں پیدا ہو جائیں۔ محبوبیت و مقبولیت حاصل ہو۔

اور خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اسم سریع الاجابت ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کے نقش کو اپنے دست راست سے دستِ چپ پر تحریر کرے اور دو رکعت نماز بافاتحہ و سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے اپنے ہاتھوں کو سوئے آسمان بلند

۶۸۶

س	ر	ی	ع
ر	ی	ع	س
ی	ع	س	ر
ع	س	ر	ی

کرے اور سو مرتبہ ان کلمات سے دعا کرے یَا سَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَالْوَقَارَ فِیْ قُلُوْبِ ھٰذِہِ الدَّ ا ت تو سکون قلب اور طمانیت خاطر حاصل ہو۔

دربیانِ اسم اعظم

(۱) کتاب عدۃ الداعی میں مرقوم ہے کہ اسم اللہ اسم اعظم ہے۔

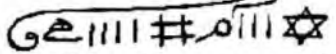
اس اسم کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے کیونکہ یہ اسم ذات ہے اور اس اسم میں عجیب صفت ہے۔ اسم مبارک اللہ سے کتنے بھی حروف حذف کئے جائیں لیکن اسم اللہ میں نقص نہیں پیدا ہوتا۔ مثلاً اگر الف کو حذف کیا جائے تو لِلّٰہ رہ جاتا ہے۔ اور یہ نام خدا کا ہے سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور اگر حرف لام ساقط کر دیا جائے تو لَہٗ باقی رہ جاتا ہے یہ نام بھی خداوندِ عالم کا ہے لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ اور اگر دوسرا لام بھی حذف کر لیا جائے تو اسم ہٗ باقی رہ جاتا ہے۔ یہ نام بھی پروردگار عالم کا ہے ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔

اور جناب سرور انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نزدیک تر ہے اسم اعظم سے۔

اور بعض بزرگانِ دین کا فرمانا ہے کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اسم اعظم ہے۔ اور اکثر عارفین نے ارشاد فرمایا ہے کہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اسم اعظم ہے۔

اور اکثر محققین نے تحریر فرمایا ہے کہ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اسم اعظم ہے۔

مصباح کفعمی میں منقول ہے کہ ان حروف میں صفت اسم اعظم کی ہے اور وہ حروف یہ ہیں۔



مجربات دیربی میں خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ان حروف کے بارے میں یہ ابیات ارشاد فرمائے ہیں

ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتِمٍ ۝ عَلٰی رَاْسِھَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ

وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ ۝ اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمٍ

وَاَرْبَعَۃٌ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ۝ تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مِعْصَمٍ

وَھَاءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ ۝ کَاَنْبُوْبِ حَجَّامٍ وَلَیْسَ بِمِحْجَمٍ

فَھٰذَا ھُوَ الْاِسْمُ الْمُعَظَّمُ قَدْرُہٗ ۝ فَاِنْ کُنْتَ لَمْ تَعْلَمْہُ مِنْ قَبْلُ فَاعْلَمِ

فَیَا حَامِلَ الْاِسْمِ الْعَظِیْمِ بِہٖ اکْتَفٰی ۝ لِتَنْجُ مِنَ الْاٰفَاتِ حَقًّا وَتَسْلَمِ

---

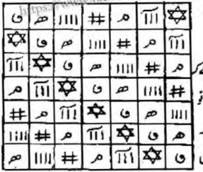
(۱) تین عصا ہیں برابر دالا صف بستہ بعد خاتم کے ✡ جس کے سر پر مثل سنان کے قائم ہے

(۲) ایک میم ہے بعید و منقطع یعنی منفرد و جدا نیز طمیس یعنی کور چشم یعنی حلقہ میم میں جوڑ

چشم ہے جس طرح میم اس طرح نہ ہو بلکہ اس کی شکل میم سے ہو۔ بعد ازاں شکل ستم یعنی نردبان یہ تمام مقاصد کیلئے زینہ ہے حالانکہ بحقیق سلم نہیں ہے۔ (۳) اور چار ہیں شکل انگشتان کے برابر صف بستہ مانند ااا کہ وہ اشارہ کرتے ہیں۔ طرف خیرات کے بے خوف وخطر (۴) اور ایک ہائے شقیق یعنی دوپارہ دوچشمی ھ نہ کی شکل ہ کے۔ بعد ازاں واو ہے شکل کمان کے خمیدہ جس طرح و گویا کہ نے بدہان حجام حالانکہ وہ محجم یعنی چوب دہان بستہ نہیں ہے۔

(۵) چنانچہ یہ اسم ہے جس کی قدر معظم ہے۔ سو اگر تو اس کو پیشتر سے نہیں جانتا ہے تو اب معلوم کرلے (۶) اے رکھنے والے اس اسم معظم کے اس کے ساتھ اکتفا کرتا کہ محفوظ رہے آفات سے جیسا کہ حق محفوظ رہنے کا ہے تاکہ بسلامت رہے۔

اور اس شکل سے نقش ہفت وفیشتہ کو تبرک کرنا بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔



اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اس کو اسم اعظم کہا ہے۔ ذوالنون مصری نے تحریر فرمایا ہے کہ ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا تو شمشیر سے زیادہ تیز تر ان پایا۔ اول تو یہ کہ میں نے اس کو جس کشتی میں رکھا اس کو امان ملی غرق سے دوسرے اس شکل سبعہ کو جس مکان میں رکھا وہ محفوظ رہا حرق سے۔ اور جس سامان میں رکھا وہ محفوظ ہوا سرقہ سے۔ ابن الوراق نے فرمایا ہے کہ اگر

اس شکل کو مالی بضاعت میں رکھا جائے اور اس کے ساتھ یہ کلمات بھی تحریر کئے جائیں تو اس مال کے لئے حرز و حفظ تمام ہوگا۔ یَا حَفِیْظُ لَا یَنْسٰی یَا مَنْ نِعْمَتُہٗ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ ھٰذَا الشَّیْءَ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ بِاَنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔

اور شیخ ابو العباس احمد ابن علی بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اشکال سبعہ قضائے حاجت کے واسطے لکھی جاویں تو فوائد بے شمار حاصل ہوں۔ ابطال سحر حل مربوط اور حل مشکلات۔ وضع حمل۔ زبان بندی دشمنان۔ رہائی بیماری۔ طلب رزق۔ برکت طعام۔ اور دفع ہونے غضب حاکم کے لئے مجرب ہے۔

اور اگر ان حروف شریفہ کے ہر ایک حروف نکال کر ان کا ولی حرفی لوح باطن ہیچ بہر میں تا زیج جبکہ قمر برج ثالث میں نحوست سے بری ہو اور شخص شمال کی جانب روانہ ہونے والا ہو۔ اور برج طالع خانہ مشتری ہو تحریر کرے تو اس میں کبریت احمر اور تریاق اکبر کے اثرات پیدا ہو جائیں۔ پس اس وقت کہ جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام امور مشکل میں آسانی پیدا ہو۔ حامل نوشتہ کا قلب قوی ہو جائے۔ راستہ چلنے میں زمین سمٹ جائے۔ حجابات نگاہ کے سامنے سے ہٹ جائیں۔ دور کی چیزیں مثل قریب کے معلوم ہوں۔ اور ارواح مقدسہ خطاب کریں اور پوشیدہ امور پر اطلاع دیں۔ ایسی باتیں ملاحظہ کرے جس سے عقل حیران ہو۔

شیخ بزرگ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ خدا کا جلد ہے اس لئے اس کو خوب سمجھے اور

بنے۔ اور اس کے ساتھ ایک دعا بھی تحریر فرمائی ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْھَاءِ مِنْ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلٰثِ الْحَقِیْ وَالْاَلِفِ الْمَعْقُوْمِ وَبِالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاَبْتَرِ وَبِالسُّلَّمِ وَبِالْاَرْبَعَۃِ الَّتِیْ ھِیَ کَالْاَکُفِّ بِلَا مِعْصَمٍ وَبِالْھَاءِ الْمَشْقُوْقَۃِ وَالْوَاوِ الْمُعَظَّمِ صُوْرَۃِ اِسْمِکَ الشَّرِیْفِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا۔

اور وہ حرف عربی سوا فقط سورۂ فاتحہ میں اور وہ یہ ہیں۔ ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ظ۔ خ۔ ز۔ اور ان سے سات اسمائے الٰہی منسوب ہیں۔ فرد۔ جبّار۔ شہید۔ ثابت۔ ظاہر۔ زکی۔

اور شیخ احمد ابن علی بونی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب شمس المعارف میں اس دائرہ کو اسم اعظم تحریر فرمایا ہے۔



شیخ علیہ الرحمہ نے اس لوح کی حقیقت کو اس طرح تحریر فرمایا ہے کہ میں بیت المقدس زیارت کے لئے جارہا تھا راستے میں ایک ابدال سے ملاقات ہوئی اس نے یہ لوح مجھ کو دیکر کہا کہ میں ایک روز خلوت میں مراقبہ کر رہا تھا یکایک یہ لوح میرے سامنے خود بخود آگئی پھر ایک موکل ظاہر ہوا اور اس نے یہ لوح مجھ کو دی۔ لیکن میری سمجھ میں یہ نہ آیا کہ اس لوح کے کیا فائدے ہیں۔ اسی حالت میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا۔ حالتِ خواب میں حضرت علی شیرِ خدا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ نے سلام میں مجھ پر سبقت کی اور لوح مجھ سے لیکر لوح کو بوسہ دیا۔ اور مجھ سے فرمایا کہ اس لوح میں حقیقت و معرفت کے اسرار ہیں۔ تمام علم جفر جو میں نے ایجاد کیا ہے وہ سب اس میں موجود ہے۔ میں نے اس لوح کا نام قضا و قدر رکھا ہے پھر حضرت امیر المومنین نے اس کے اسرار سے مجھ کو آگاہ فرمایا۔ اے احمد اب یہ لوح تم قبول کرو۔

شیخ احمد فرماتے ہیں کہ اس ابدال سے یہ لوح میں نے لیا اور خاص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے ظاہر کرتا ہوں۔ یعنی میں نے محراب میں حضور علیہ السلام اور حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کو اس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اس طرح اس کو لوحِ محفوظ میں دیکھا اور جبرئیل نے اسی صورت سے مجھ کو دکھایا تھا۔ اس وقت میں نے عرض کیا حضور اجازت ہو تو میں اس کی تشریح کروں ارشاد فرمایا کچھ حرج نہیں۔ اسی وقت میں خواب سے بیدار ہوا تو تمام رموز میری سمجھ میں آگئے۔ یہ دائرہ اسم اعظم ہے اور اسم ذات مبدا ہے اسم اعظم کا۔ دنیا کے تمام تغیرا

وحوادث واحوال عالم اس دائرہ میں موجود ہیں جو قواعد بسط وتکسیر سے واقف ہو استخراج کرے۔ اگر کوئی شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام خلائق میں ہیبت وقبول نصیب ہو۔ تمام آفات وبلیات وموذیات سے محفوظ ہو۔ تمام امور میں فتح و کامیابی شامل حال ہو۔ بلا طلب وبلا سعی تمام مقاصد حاصل ہوں۔

اور کتاب مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ جناب سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اور کتاب مجمع الدعوات میں سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ۔

اور ابوالعالیہ نے قول ابن عباسؓ کو دلیل قائم کر کے کہا ہے۔ کہ اوائل سورہ اسم اعظم ہیں جن کی ترتیب اس طرح پر ہے۔ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓمٓرٰ۔ الٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ۔ طٰسٓ۔ طٰسٓمٓ۔ یٰسٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ

اور صاحب دُرّ النظیم نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر ان حروف کو با حروف مکرر ساقط کے مابقی حروف جو کہ نورانی ہیں انگشتری نقرہ پر ماہ رجب کے پنجشنبہ کو کندہ

کر کے اپنے پاس رکھے تو باعثِ عزّت و توقیر ہو۔ اگر منہ میں رکھے پیاس کا غلبہ نہ ہو۔ اگر اس انگشتری کو ایک شبانہ روز پانی میں رکھکر اس پانی کو پیوے تو حافظہ قوی ہو۔ بے روزگار پہنے تو بارو زگار ہوجائے۔ زن بے شوہر پہنے تو بخت گشادہ ہو۔ مصروع کو پہنایا جائے تو صرع دفع ہو۔

اور حکیم فاضل ابن وحشیہ نے کتاب ہیاکل و تماثیل میں تحریر فرمایا ہے کہ المص کو لوح طبعی اور لوحِ عرفی میں سونا یا مس خالص یا دونوں کو مخلوط کر کے جس کا وزن چار درم ہو تحریر کرے جس وقت آفتاب برج شرف میں ہو اور مریخ سے نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور زعفران و سندروس و صندل کا بخور دیکر پارچہ زرد میں رکھکر اپنے پاس رکھے تو ور نگاہ حکام و سلاطین مرتبہ بلند ہو۔ عوام و خواص میں حکم جاری ہو۔ اور دونوں لوح یہ ہیں۔

ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

کتاب درّ النظیم میں مرقوم ہے کہ المرا کو یتفکرون تک جو کہ سورۂ رعد کا شروع ہے برگِ زیتون پر لکھکر مکان کے چاروں گوشہ میں دفن کرنا باعث آبادی ہے۔ اور اگر زراعت کے چاروں گوشے میں دفن کرے تو خیر و برکت زیادہ ہو۔ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔

ا	ل	م	ص
لع	ک	تو	د
مک	من	الع	لو
مپ ک	لله	لِ	لَن

اور صاحب اسرار مکنونہ نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے دفع ضرر اعلا و تقضائے حاجت

خلوت میں باطہارت ایک مجلس میں ڈھائی ہزار مرتبہ پڑھے۔ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ تو مقصود حاصل ہو۔ اور شیخ بونی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان حروف کے متعلق حضرت علی کرم اللہ وجہٗ نے یہ شعر ارشاد فرمائے ہیں۔

عِشْرُوْنَ حَرْفًا لِلْقُرْاٰنِ جُمِعَتْ • خَمْسٌ بِخَمْسٍ صُوْرَتَيْنِ تَكَمَّلَتْ

تَرَى السِّرَّ فِيْهِمَا اِنْ سَأَلْتَ مُعَلِّمًا • يُرَاكَ اِذَا فِيْهِمَا مَعَانٍ تَشَوَّهَتْ

فَمِنْهَا قَضَا لِحَاجَاتٍ تَدْنُ شَاعَ ذِكْرُهَا • وَمِنْهَا لِرَدِّ الْخَصِيْمِ اِذْ هِيَ جُرِّبَتْ

تَكَلَّمَ اَهْلُ الْعِلْمِ فِيْهِمَا بِاَسْرِهِمْ • وَقَالُوْا حَصَنْتُ بِذَا السِّرِّ الَّذِيْ نُظِمَتْ

بیس حرف واسطے مقصودوں کے جمع کیے گئے ہیں۔ پانچ پانچ کی دو صورتیں کامل ہوگئیں دیکھے گا تو ان میں اسرار اگر پوچھے گا کسی جلانے والے سے دیکھے گا وہ تجھکو جب کہ اس میں ہونگے معنی نکلنے والے۔ پس بعض ان میں سے قضائے حاجات کے واسطے ہیں جن کا ذکر مشہور ہے اور بعض واسطے دفع دشمن کے ہیں جبکہ تحریر کرے گا تو۔ کل اہلِ علم نے اس میں گفتگو کی ہے۔ اور کہا ہے کہ محفوظ رکھا ہیں نے اس راز کے ساتھ جو منظوم کیا گیا۔

اور عالمِ ربانی شیخ ابو العباس احمد ابن علی بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہٗ اس طرح دعا فرماتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ وَيَا حٰمٓ عٓسٓقٓ اِغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اور فرمایا جو اس طرح دعا کرے حاجت پوری ہو۔

تَمَّتْ بِالْخَيْر

اختتامیہ

عملیات میں اجازت کی ایک خاص اہمیت ہے جو عمل درجِ کتاب کر دیئے جاتے ہیں ان کے بارے میں اجازت کا کوئی سوال ہی نہیں رہتا۔

مگر یہاں میں اس امر کا اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ اس کتاب کے مندرجات سے استفادہ اور اس کے مندرجہ عملیات پر برائے اخذ مطالبِ دلی کاربند ہونے کی اجازت میری طرف سے صرف اسی کو حاصل ہے جس کی نیت بخیر اور بر بنائے حسنات ہو۔

اگر کوئی شخص ان مستحسنات کا ناجائز استعمال کرے گا یا برائے سیئات بر نیتِ بد کسی عمل کو کرے گا صرف اس دعوے پر کہ کتاب خرید نے کے بعد وہ بھی فائدہ حاصل کرنے کا حقدار ہو گیا ہے تو ایسے شخص کو میرے پیش کردہ عملیات پر ریاضت کی اجازت نہیں ہے۔ اگر پھر بھی کوئی بہ نیتِ شر ایسا کرے گا تو میں بروز قیامت اس کے فعل سے بری الذمہ اور داورِ محشر کے حضور دادخواہ ہوں گا۔

فقیر

سید واحد علی عفی عنہٗ

الحمد للہ والمنۃ کہ آج بتاریخ ۲۷ رجب المرجب ۱۳۸۱ھ ہجری نبوی بروز جمعہ بتائیدِ پروردگارِ عالم بحسن و خوبی اس تالیف کی تکمیل ہوئی۔

تصحیح

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۹	۶	تسعۃ تسعین	تسعۃ وتسعین
"	۷	وفواها	وَوَفَّاهَا
"	۹	جَبَّارٍ	جَبَّارٌ
"	۱۰	وَهَّابٌ	وَهَّابٌ
"	۱۲	مقیت	مُقِیْتٌ
"	۱۳	المحصی	اَلْمُحْصِیْ
"	۱۶	العفو	اَلْعَفُوُّ
۲۳	۳	اوا العلم	اُوْتُوا الْعِلْمَ
"	۷	اَتَّخِذُوا	اِتَّخِذُوا
"	۸	اَمِرُوا	اُمِرُوْا
"	۱۰	الغَرَقُ	الغَرَقُ
۸۱	۲۰	هلا	x
"	۱۴	مَتاب	مَتَاب
	۴	ذُوالنون	وذُوالنون
۲۴	۸	تَدْعُ	تَدْعُ
"	۹	الذکروا	اذکروا
"	۱۲	یخلکم	یخلقکم
۵۹	نقش حرفی	غَنِتُمْ	غَنِیْتُمْ
"		وَاَنْفُسَکُمْ	اَنْفُسِکُمْ
۵۸	۱۷	رؤوف الرحیم	رؤوف رحیم
۸۴	۱	اِنَّ یَرْزُقُ	اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ
۹۲	۹	رؤوف الرحیم	رؤوف رحیم
۱۲۰	۱۴	وَنِیْلٌ	وَلَیْلٌ
۱۲۴	۱۱	وان یبلدک	وان یردک
"	"	بِفَضْلِہٖ	لِفَضْلِہٖ
۱۸۲	۶	لا	x
۱۳۳	۱۰	عزیز العظیم	عزیز العلیم
۲۲۱	۱۵	طہ	طٰہٰ

یہ آیات کی مطابقت کلام مجید سے کرلی جائے تاکہ کتابت و طباعت کی غلطی کی صحت ہو جائے۔